e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 314 Wednesday , August 20 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۳۱۴) لکھنؤ، بروز بدھ ۲۰-اگست ۲۰۲۵ء،مطابق ۲۵/صفرالمظفر -۱۴۴۷ھ صفحات-۸

سپریم کورٹ نے سروس اور ریگولرائزیشن قانون میں نیا معیار قائم کیا

نئی دہلی۔(یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو پلٹ کر سروس اور ریگولرائزیشن قانون میں ایک نیا معیار قائم کیا جس نے اتر پردیش ہائر ایجوکیشن سروس کمیشن کے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ایک اہم فیصلے میں جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ مالی رکاوٹوں کو ظلم کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے تاکہ ایسے ملازمین کو محروم کیا جاسکے جو کئی دہائیوں سے مستقل طور پر کام کر رہے ہیں، جائز ریگولرائزیشن سے محروم ہیں۔بنچ نے اپنے 22 صفحات پر مشتمل فیصلہ میں اس بات پر زور دیا کہ حکومت (مرکز اور ریاست) صرف مارکیٹ میں حصہ دار نہیں ہے، بلکہ ایک آئینی آجر ہے۔یہ ان لوگوں پر انحصار کر کے بجٹ کو متوازن نہیں کرسکتا جو انتہائی بنیادی اور بار بار عوامی کام انجام دیتے ہیں۔عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ”جہاں کام دن بہ دن اور سال بہ سال دہرایا جاتا ہے۔

ریل مسافروں پر ایئرلائن کی طرح جرمانہ لگانے کی تیاری

نئی دلی۔(ایجنسی) انڈین ریلوے جہاں ٹرین کے مسافروں کی سہولت اور حفاظت کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے، وہاں اب ریلوے نے ایک اصول کو سختی سے نافذ کرنے کی تیاری کر لی ہے، جو بالکل ایئرلائنز کے اصولوں جیسا ہوگا۔بات ہو رہی ہے سفر کے دوران ساتھ لے جانے والے سامان کے وزن کے بارے میں، جسے اب ریلوے ایئرلائنز کی طرز پر کنٹرول کرے گی۔ حالانکہ یہ اصول پہلے سے موجود تھا، لیکن اسے پوری طرح نافذ نہیں کیا جا سکا تھا۔اب مسافر اپنے ٹرین کے سفر میں طے شدہ معیار کے مطابق سامان لے جاسکیں گے۔ملک کے کچھ بڑے اسٹیشنوں پر سامان کے وزن کی حد پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔اصولوں کے مطابق مختلف کلاسوں کے مسافروں کے لیے مفت سامان کی حد الگ الگ ہوگی۔فرسٹ کلاس اے سی میں سفر کرنے والے مسافر 70 کلوگرام تک سامان ساتھ لے جاسکتے ہیں۔

پی ایم مودی اور قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال سے ملے چینی وزیر خارجہ وانگ ای

چین کھاد اور ریئر-ارتھ میٹل دینے کیلئے تیار

ہندوستان چین قابل اعتماد تعلقات علاقائی اور عالمی امن کے لیے اہم، پی ایم مودی نے سرحدی امن وامان پر زور دیا، ایس سی او سربراہی اجلاس کی دعوت قبول کی

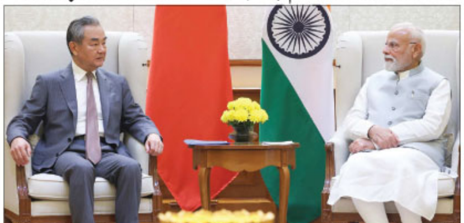

نئی دہلی(ایجنسی) چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے وزیر اعظم نریندر مودی اور قومی سلامتی مشیر اجیت دوبھال سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ چین بھارت کو کھاد اور ریئر ارتھ میٹل فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔قابل ذکر ہے کہ چین نے جولائی میں ان اشیا کی برآمدات پر پابندی عائد کردی تھی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے چین کے ساتھ سرحد پر امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان اس مسئلے کے باہمی طور پر قابل قبول حل کے لیے پر عزم ہے۔مسٹر مودی نے منگل کو یہاں دورہ پر آئے چینی وزیر خارجہ وانگ ای کے ساتھ بات چیت میں کہا کہ سرحد پر امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔وزیر اعظم کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ مسٹر مودی نے مسٹر وانگ کو بتایا کہ ہندوستان سرحدی سوال کے منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول حل کے لیے پر عزم ہے۔وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان مستحکم، قابل اعتماد اور تعمیری تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کریں گے۔چینی وزیر خارجہ نے ہندوستان کے دورے کے دوسرے دن وزیر اعظم سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور اس ماہ کے آخر میں چین میں منعقد ہونے والی شنگھائی چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کی طرف سے دعوت نامہ حوالے کیا۔مسٹر مودی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں مدعو کرنے کے لیے صدر شی جن پنگ کا شکریہ ادا کیا اور اسے قبول کیا۔انہوں نے چین کی زیر صدارت ایس سی او سمٹ کے لیے ہندوستان کے تعاون اور حمایت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ تیانجن میں ہونے والی اس چوٹی کانفرنس کے موقع پر مسٹر شی سے ملاقات کے منتظر ہیں۔بیان کے مطابق چینی وزیر خارجہ نے وزیر اعظم کے ساتھ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ کل کی دوطرفہ بات چیت اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کے ساتھ سرحدی معاملے پر آج کی خصوصی نمائندہ سطح کی میٹنگ کے بارے میں اپنا اندازہ بھی شیئر کیا۔وزیر اعظم نے گزشتہ سال کازان میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کے بعد سے باہمی احترام، باہمی دلچسپی اور باہمی حساسیت پر مبنی پیش رفت کا خیر مقدم کیا، جس میں کیلاش مانسرور یاترا کا دوبارہ آغاز بھی شامل ہے۔

چین نے ہندوستان کو کھادوں، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں کی فراہمی سے متعلق اس کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو یہ یقین دہانی کرائی ہے۔مسٹر وانگ ای دو روزہ دورے پر پیر کی شام ہندوستان پہنچے۔انہوں نے مسٹر جے شنکر کے ساتھ بات چیت میں یہ یقین دلایا۔غور طلب ہے کہ دونوں وزراء کی آخری ملاقات گزشتہ ماہ بیجنگ میں ہوئی تھی۔اس کے بعد انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر دوطرفہ ملاقات کی۔مسٹر وانگ ای یہاں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ سرحدی مذاکرات کے 24 ویں دور کی بات چیت کریں گے۔اپنے ابتدائی کلمات میں، ڈاکٹر جے شنکر نے تسلیم کیا کہ ہندوستان اور چین نے ”اپنے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ طے کیا ہے اور اب دونوں ممالک آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے دونوں طرف سے واضح اور تعمیری نقطہ نظر کی ضرورت ہے“۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تعلقات کی رہنمائی تین باہم منسلک اقدار- باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفادٗ سے ہونی چاہیے۔اسے اختلافات، تنازعات یا مسابقت میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔

ڈاکٹر جے شنکر نے کہا،”ہمیں امید ہے کہ ہماری بات چیت ہندوستان اور چین کے درمیان ایک مستحکم، تعاون پر مبنی اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات قائم کرنے میں مدد کرے گی، جو ہمارے مفادات کو پورا کرتا ہے اور ہمارے خدشات کو دور کرتا ہے۔میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ سرحد پر کشیدگی کم کرنے کے عمل ”کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔وزارت خارجہ کے مطابق مسٹر وانگ یی وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے ہیں۔یہ دورہ پی ایم مودی کے سات برسوں میں چین کے پہلے ممکنہ دورے سے کچھ دن پہلے ہو رہا ہے۔غور طلب ہے کہ پی ایم مودی کی اس ماہ کے آخر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چین کا دورہ کرنے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کرنے کی توقع ہے۔

سرحدیں خاموش ہیں، امن قائم ہے: ڈوبھال

نئی دہلی: سرحدیں خاموش ہوگئیں۔ امن وسکون ہے۔ ہماری دوطرفہ مصروفیات اہم رہی ہیں۔ہم اپنے قائدین کے بے حد مشکور ہیں جو گزشتہ اکتوبر میں کازان میں ایک نیا رجحان قائم کرنے میں کامیاب ہوئے، اس وقت سے ہم نے بہت زیادہ فائدہ اٹھایا ہے۔ جو نیا ماحول بنایا گیا ہے اس نے ہمیں مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے میں مدد کی ہے جن پر ہم کام کر رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار ہندوستان کے قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال نے چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کے ساتھ راجدھانی کے حیدرآباد ہاؤس میں ہند۔چین سرحدی مذاکرات کے دوران کیا۔چین کے وزیر خارجہ وانگ ای آج دہلی میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال سے ملاقات کی۔

بھوپال کی دو مسجدوں کو ہٹانے کا حکم، وقف بورڈ پہنچا ہائی کورٹ

بھوپال (یو این آئی) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال میں بڑے تالاب کے ایف ٹی ایل علاقے میں بنی دو مسجدیں، دلکش مسجد اور محمدی (بھدبھدا) مسجد پر بڑا تنازع ہوگیا ہے۔ضلع انتظامیہ نے انہیں سرکاری زمین پر تجاوزات قرار دیتے ہوئے ہٹانے کا نوٹس جاری کیا ہے۔ انتظامیہ نے وارننگ دی ہے کہ اگر رضاکارانہ طور پر یہ عمارتیں نہیں ہٹائی گئیں تو جبری طور پر انہیں ہٹایا جائے گا۔این جی ٹی کے احکامات کے تحت جاری اس نوٹس کے خلاف ایم پی وقف بورڈ نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔بورڈ کا دعویٰ ہے کہ دونوں مسجدیں وقف کی جائیداد ہیں اور ان کے پاس برسوں پرانے قانونی دستاویزات موجود ہیں۔مسجدوں کو ہٹانے کی کارروائی کی خبر ملتے ہی مسلم تنظیموں نے سڑکوں پر احتجاج شروع کر دیا ہے۔ایس ڈی ایم ٹی ٹی نگر ارچنا شرما کے مطابق، این جی ٹی اور ماحولیات کی وزارت کے نوٹیفیکیشن کے تحت تالاب کے 50 میٹر شہری اور 250 میٹر دیہی علاقوں میں تمام تجاوزات کو شناخت کر کے ہٹانے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔مسجدوں کے علاوہ مندر اور مزارات بھی اس میں شامل ہیں، کل 35 دیگر تعمیرات کی فہرست بنائی گئی ہے۔

لوک سبھا: اب آٹھویں شیڈول میں درج تمام 22 زبانوں کا ترجمہ ہوگا

نئی دہلی۔لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ اب ایوان کی کارروائی کا آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام 22 زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔مسٹر برلا نے کارروائی شروع ہوتے ہی کہا،”مجھے ایوان کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہم ایوان میں، آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ انتخاب

سپریم کورٹ کے سابق جج بی سدرشن ریڈی اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار نامزد

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے باضابطہ اعلان کیا

نئی دہلی۔اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے سپریم کورٹ کے سابق جج بی سدرشن ریڈی کو نائب صدر کے عہدے کے لیے اپنا مشترکہ امیدوار قرار دیا ہے۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد مشترکہ پریس کانفرنس میں نائب صدر کے عہدہ کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کے امیدوار کے طور پر مسٹر ریڈی کے نام کا اعلان کیا۔اس دوران نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر شرد پوار، ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن، دراوڑ منیترا کزگم کے کنیموزی اور تروچی سیوا، شیوسینا (اُدھو) کے اروند ساونت اور سنجے راوت، مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے پی سندھوش کمار، کانگریس کے کے سریش، کے سی وینو گوپال اور پرمود تیواری، آر ایس پی کے این کے پریم چندرن، آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر، سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو اور کئی دوسرے لیڈر موجود تھے۔مسٹر ریڈی کی نامزدگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی، جو بہار میں 1300 کلومیٹر کے ووٹر رائٹس ٹور پر ہیں، نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ میں مسٹر بی سدرشن ریڈی گارو کو نائب صدر ہند کے عہدہ کے لیے مشترکہ اپوزیشن امیدوار کے طور پر نامزد کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اور ہماری جمہوریت اس نظریاتی جدوجہد میں متحد ہیں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر ریڈی ملک کے ایک ممتاز قانون دان ہیں اور کئی ہائی کورٹس میں خدمات انجام دینے کے بعد سپریم کورٹ کے جج بھی رہ چکے ہیں۔اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کے ساتھ گہری بات چیت کے بعد مسٹر ریڈی کے نام پر اتفاق رائے ہوا اور انہیں متفقہ طور پر امیدوار بنایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی اپنے پورے دور اقتدار میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف کے سخت حامی رہے ہیں۔حکمراں پارٹی کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن آر ایس ایس کے پس منظر سے ہیں اور اپوزیشن اسے قبول نہیں کرتی۔ ان تمام حالات میں اپوزیشن کا امیدوار کھڑا کرنے کا فیصلہ نظریاتی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

پی ایم مودی نے اپوزیشن سے رادھا کرشنن کی حمایت کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اپوزیشن جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نائب صدر کے عہدے کے انتخاب میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کی حمایت کریں۔یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے آڈیٹوریم میں این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ میں مسٹر مودی نے تمام ممبران پارلیمنٹ خصوصاً اپوزیشن پارٹیوں سے مسٹر رادھا کرشنن کی حمایت کرنے کی اپیل کی تاکہ انہیں متفقہ طور پر نائب صدر منتخب کیا جائے۔

بارش نے ممبئی کی رفتار روکی، دونوں میں 14 اموات

بھاری ہجوم کی وجہ سے ٹریک پر پھنسی مونوریل، کھڑکی توڑ کر 500 مسافروں کو بچایا گیا، 14 ٹرینیں منسوخ، 250 پروازیں تاخیر کا شکار

مہاراشٹر میں پیر اور منگل کو موسلا دھار بارش نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔اب تک ریاست بھر میں 14 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ دو سو سے زیادہ لوگ بادل پھٹنے اور سیلابی صورتحال میں پھنس گئے ہیں۔سب سے زیادہ اثر ممبئی پر پڑا ہے جہاں ملک کی معاشی راجدھانی کی رفتار بارش نے تھام لی۔شہر کی سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کر رہی ہیں، گاڑیاں پانی میں پھنسی ہیں اور لوگ کمر تک پانی میں چلنے پر مجبور ہیں۔شدید بارش کے سبب برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے پیر کی دوسری پالی کے لیے اسکولوں اور کالجوں کو بند رکھنے کا اعلان کیا اور بعد میں موسم کی پیش گوئی دیکھتے ہوئے منگل کو بھی سبھی تعلیمی اداروں میں چھٹی کا فیصلہ کیا۔موسلا دھار بارش نے ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی کی رفتار کو بریک لگا دی ہے۔صورتحال یہ ہے کہ بجلی کی سپلائی بند ہونے سے ممبئی مونوریل بھی درمیان میں پھنس گئی۔میسور کالونی اسٹیشن کے قریب ایک مونوریل راستے میں پھنس گئی۔مسافر کئی گھنٹے تک بغیر اے سی کے ٹرین کے اندر پھنسے رہے۔کئی گھنٹے پھنسے رہنے کے بعد 500 مسافروں کو کرین کی مدد سے نکالا گیا۔ایک شخص کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ممبئی کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر اشونی جوشی نے کہا کہ ممبئی مونوریل میں مسافروں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے۔اسی دوران بجلی کا کنکشن ٹوٹنے سے ٹرین رک گئی۔ ریسکیو کام جاری ہے۔ساتھ ہی سی ایم نے کہا ہے کہ واقعہ کی تحقیقات کی جائیں گی۔بارش نے نہ صرف سڑکوں کو جام کر دیا بلکہ فضائی پروازیں بھی متاثر ہوئیں۔(تفصیلی خبر صفحہ 6)

’ووٹ چوری‘ اور ایس آئی آر کے خلاف ’انڈیا اتحاد‘ متحد

پارلیمنٹ کے احاطے میں زبردست احتجاج

اکھلیش یادو نے حلف نامہ دکھا کر کیا الیکشن کمیشن پر حملہ

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ میں ایس آئی آر عمل پر تنازعہ جاری ہے۔منگل کو اپوزیشن نے انتخابی عمل میں مبینہ گڑبڑ اور ’ووٹ چوری‘ کے الزامات کے ساتھ الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کیا۔اس موقع پر کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو اور انڈیا بلاک کے دیگر رہنما شامل تھے۔سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور سربراہ اکھلیش یادو نے میڈیا کو حلف ناموں کی کاپی دکھائی اور کہا کہ 18 ہزار لوگوں کو ووٹ دینے سے روکا گیا اور ان کے نام فہرست سے خارج کر دیے گئے۔

نئی دہلی: انڈیا اتحاد کے رہنماؤں نے آج پارلیمنٹ کے احاطے میں بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) اور ’ووٹ چوری‘ کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔اس مظاہرے میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی، اکھلیش یادو اور ترنمول کانگریس کے رہنما ابھیشیک بنرجی سمیت کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ شامل ہوئے۔ان رہنماؤں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر سخت حملہ بولا اور عوامی مینڈیٹ کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا۔کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ پارٹی کا واضح موقف ہے کہ ملک بھر میں ووٹ چوری، ووٹ میں ہیر پھیر اور ووٹ سے چھیڑ چھاڑ کے خلاف آواز بلند کی جائے۔ان کے مطابق یہ جمہوریت کے ساتھ ناانصافی ہے اور اگر کوئی اس طرح کے غیر شفاف طریقوں سے اقتدار پر قابض ہوتا ہے تو یہ آئین کی روح کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔کھڑگے نے کہا کہ ووٹروں کے حق کو پامال کرنا عوام کی آواز کو دبانے کے مترادف ہے، جو کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔لوک سبھا کے کانگریس ایم پی مانیکم ٹیگور نے بھی سخت الفاظ میں الیکشن کمیشن کے رویے پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ کمیشن کے افسران جانبدار ہو گئے ہیں اور بی جے پی کی زبان بولنے لگے ہیں۔ان کے مطابق یہ صورتحال ملک کے لیے خطرناک ہے۔ٹیگور نے مزید کہا کہ یہ احتجاج مسلسل سولہویں دن جاری ہے لیکن حکومت اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے اور بحث کے لیے تیار نہیں۔کانگریس کے سینئر رہنما راجیو شکلا نے کہا کہ ووٹ چوری کے خلاف ایک عوامی تحریک شروع ہو چکی ہے اور راہل گاندھی کی یاترا نے اس معاملے کو عوام تک پہنچا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس تحریک کا اثر مستقبل کے انتخابات پر صاف دکھائی دے گا۔

غزہ جنگ بندی کی کوششیں فیصلہ کن موڑ پر

فلسطینی ریاست کے عبوری آئین کی تیاری کا اعلان

غزہ۔(ایجنسی) غزہ میں جاری خونریز جنگ کو روکنے کے لیے مصر اور قطر کی ثالثی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگئی ہیں۔بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس نے باضابطہ طور پر مصر اور قطر کی پیش کردہ جنگ بندی تجویز کو قبول کرلیا ہے۔اس پیشرفت نے خطے میں امن کی امید کو نئی توانائی بخشی ہے، تاہم اسرائیلی حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی واضح ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق تل ابیب کو حماس کی جانب سے جنگ بندی تجویز پر جواب موصول ہوگیا ہے اور اسرائیلی حکومت وفوج اس پر غور کر رہی ہیں۔قطر اور مصر کی پیش کردہ تجویز میں 60 دن کی فائر بندی شامل ہے جس کے دوران حماس نصف اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرے گی جبکہ اسرائیل بھی متعدد فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا۔اس تجویز میں مستقل جنگ بندی اور مکمل امن معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی شق بھی شامل ہے۔یہ اہم قدم ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے قاہرہ کا دورہ کر کے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی اور غزہ میں جنگ بندی کے لیے سفارتی دباؤ بڑھانے پر گفتگو کی۔تاہم امریکہ کے ساتھ مل کر کی جانے والی مصر اور قطر کی ثالثی کی کوششیں اب تک مستقل جنگ بندی لانے میں ناکام رہی ہیں، جس کے باعث خطے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔اسی دوران فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لیے ایک عبوری آئین تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا حکم جاری کیا ہے جس میں قانونی ماہرین، قومی و سیاسی شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندے اور صنفی برابری کو مدنظر رکھنے والے اراکین شامل ہوں گے۔یہ فیصلہ غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے خاتمے، انکلیو سے اسرائیلی افواج کے ممکنہ انخلاء اور عام انتخابات کی تیاری کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

ووٹوں کی چوری میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی سازباز: راہل گاندھی

تیجسوی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر راہل کی حمایت کریں گے

نوادہ۔لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہار میں ووٹ چوری کرنے کے لئے دونوں کی ملی بھگت ہے۔مسٹر گاندھی ”ووٹر ادھیکار یاترا“ کی قیادت کرتے ہوئے تیسرے دن نوادہ پہنچے جہاں انہوں نے بھگت سنگھ چوک میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا اور بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سازباز کا الزام لگایا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ دونوں مل کر لاکھوں شہریوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ بہار میں لاکھوں لوگ جن کے نام پہلے ووٹر لسٹ میں تھے اب ان کے نام غائب پائے جا رہے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور الیکشن کمشنر ووٹ کا حق چھیننے کی سازش کر رہے ہیں۔راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج اعلان کیا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی حمایت کرے گی۔مسٹر یادو نے مسٹر گاندھی کی قیادت میں ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران یہاں ایک جلسہ عام میں یہ اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر مسٹر گاندھی کی حمایت کرے گی۔انہوں نے کہا کہ بہار میں جاری ووٹر جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے لوگوں کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لئے اس مسئلہ کو مضبوطی سے اٹھایا ہے۔آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اس سال اکتوبر-نومبر میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا وقت آگیا ہے۔

اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان بل کو منظور کیا گیا

نئی دہلی (یواین آئی) بہار میں ووٹر لسٹ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے عمل سے دستبرداری اور ووٹ چوری کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے ہنگامہ آرائی کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی منگل کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔جیسے ہی پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سائکیا نے تین التوا کے بعد چار بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پہلے کی طرح ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آگئے اور نعرے بازی شروع کر دی۔ہنگامہ آرائی کے درمیان وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بل کو منظور کرنے کی تجویز پیش کی جسے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔پریزائیڈنگ آفیسر سائکیا نے ہنگامہ آرائی کرنے والے ارکان سے کہا کہ وہ شور مچا کر کارروائی میں خلل نہ ڈالیں، اپنے اپنے مقامات پر جائیں۔

غزہ جنگ بندی کیلئے ثالثی کی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں

فلسطینی ریاست کا عبوری آئین تیار کرنے کیلیے اہم فیصلہ □ غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا: مصر کا انتباہ □ غزہ میں 2024 میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں: اقوام متحدہ

دوحہ، 19 اگست (یو این آئی) غزہ جنگ بندی کے لیے مصر اور قطر کی ثالثی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگئیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس نے مصر اور قطر کی ثالثی میں جنگ بندی تجویز باضابطہ طور پر قبول کر لی۔ حماس نے اعلان کیا ہے کہ قطر اور مصر کی پیش کردہ تجویز منظور کر لی گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو حماس کی جنگ بندی تجویز پر جواب موصول ہوگیا جس پر اسرائیلی حکومت اور فوج حماس کے جواب پر غور کر رہی ہیں۔ قطر اور مصر کی پیش کردہ تجویز میں 60 روزہ فائر بندی شامل ہے اس دوران نصف اسرائیلی قیدیوں کو حماس کی جانب سے رہا کیا جائے گا۔ مسودے کے تحت اسرائیل بھی متعدد فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ تجویز میں مستقل جنگ بندی اور مکمل امن معاہدے کا راستہ شامل ہے۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے قاہرہ میں مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے غزہ میں جنگ بندی کے لیے دباؤ پر بات چیت کی۔ اس پیشرفت پر اسرائیلی حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ امریکا کے ساتھ ثالثی کرنے والے مصر اور قطر کی کوششیں اب تک پائیدار جنگ بندی کو حاصل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لیے ایک عبوری آئین تیار کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اسرائیلی مخالفت کے باوجود تنظیم حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وفا نیوز ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ اقدام غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خاتمے، انکلیو سے اسرائیلی افواج کے انخلاء اور مستقبل میں فلسطینی ریاست کی قیادت سنبھالنے کی کوششوں کے بعد عام انتخابات کی تیاری کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سربراہی اجلاس کی تیاری کے لیے بھی ہے جب فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کی اسرائیل اور امریکا نے مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کونسل کے ارکان میں قومی، سیاسی اور کمیونٹی شخصیات کے ساتھ ساتھ قانونی اور آئینی ماہرین بھی شامل ہوں گے جو سول سوسائٹی اور صنف کی نمائندگی کو مدنظر رکھیں گے۔ مصر نے اعلان کیا ہے کہ اگر جنگ بندی ہوتی ہے تو غزہ کا نظام عارضی طور پر 15 فلسطینی ٹیکنوکریٹس چلائیں گے۔ مصری وزیر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ کی انتظامیہ فلسطینی اتھارٹی کی نگرانی میں کام کرے گی۔ انتظامیہ کی مدت 6 ماہ مقرر ہوگی جس میں غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے کے انتظامی اتحاد پر زور دیا جائے گا۔ قاہرہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ اصل تجویز پر واپس جانا ہے جس میں 60 دن کی جنگ بندی، کچھ اسیران اور کچھ فلسطینی قیدیوں کی رہائی، اور غزہ میں انسانی اور طبی امداد کی بغیر کسی رکاوٹ یا شرائط کے داخلے شامل ہے۔

اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کا کہنا تھا کہ مصر کسی کو اپنی قومی سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گا۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ مصر غزہ میں فلسطینیوں کے مسائل کم کرنے کے لیے مختلف چینلز سے کوششوں میں مصروف ہے۔ رپورٹس کے مطابق مصری وزیر خارجہ نے غزہ سے آبادی کے انخلاء کے حوالے سے بات کرت ہوئے بتایا کہ 'ہم نہ اس کو قبول کریں گے، نا ہی اس میں حصہ لینا چاہیں گے، بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ آبادی کو نکالا جانا فلسطینیوں کے لیے یکطرفہ ٹکٹ ہوگا جس کے بعد ان کا مقصد مکمل طور پر ختم ہوجائے گا'۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے اس جنگ کے بعد کے بنے والے منظر کی کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی ہے، مگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو غزہ سے لوگوں کو فلسطین سے دوسرے ممالک منتقل کرنے کے حوالے سے دلائل دیتے رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے جن علاقوں کے رہائشیوں کو جبری انخلا کے نئے احکامات جاری کئے ہیں ان میں نصیرات، زہراء، مغرقہ کی میونسپلٹیز اور شمالی ساحلی پٹی سمیت النزعہ، البوادی، البسمہ، الزہراء، البساتین، بدر، ابو حریرہ، الروضہ اور الصفاء جیسے محلے شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اسرائیلی فوج کے عربی زبان کے ترجمان او بچائے ادرعی نے ایک پیغام میں کہا کہ آپ کی حفاظت کی خاطر، فوراً جنوب میں واقع علاقے 'المواسی' کی طرف نقل مکانی کریں اور ان علاقوں کی طرف واپس نہ آئیں جو لڑائی سے متاثر ہو چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوج ان علاقوں میں شدید طاقت کے ساتھ کارروائیوں میں مصروف ہے تاکہ حماس کی تنظیمی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے کیونکہ یہ تمام علاقے راکٹ فائرنگ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں لاکھوں فلسطینی شہری پہلے ہی جبری بے دخلی، شدید بمباری اور انسانی بحران کا شکار ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 2024 میں غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں اور یہ تعداد مذکورہ سال میں دنیا بھر میں ہلاک کئے جانے والے امدادی کارکنوں کی تعداد کا تقریباً نصف ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ کُل 383 اموات پر مبنی یہ صورتحال نہایت تشویشناک اور بین الاقوامی بے حسی کا ایک شرمناک اظہار ہے۔ 2024 کے سالانہ اعداد و شمار کے مطابق امدادی کارکنوں کی ہلاکتوں میں گذشتہ سال کے مقابلے میں 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 60 امدادی کارکن سوڈان اور باقی دیگر جنگ زدہ علاقوں میں مارے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ ان اموات کی اکثریت ریاستی عناصر کے ہاتھوں ہوئی ہے اور ہلاک ہونے والوں کی اکثریت مقامی عملے کے افراد پر مشتمل تھی جنہیں یا تو امدادی کاموں کے دوران یا پھر ان کے گھروں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی اس اقوام متحدہ رپورٹ کے مطابق اموات کے ساتھ ساتھ گذشتہ سال 308 امدادی کارکن زخمی ہوئے، 125 کو اغوا کر لیا گیا اور 45 کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے شعبہ انسانی امداد کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا ہے کہ "ایک امدادی کارکن پر حملہ ہم سب پر اور ان سب لوگوں پر حملے کے مترادف ہے جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔ اس پیمانے کے حملوں کا بغیر کسی احتساب کے رہنا بین الاقوامی بے عملی کا ایک شرمناک اظہار ہے"۔ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق، 2025 کے آغاز سے تا حال 265 امدادی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے زور دیا ہے کہ انسانی ہمدردی کے عملے پر حملے، بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں اور جنگ اور آفات زدہ علاقوں میں لاکھوں افراد کے لیے مصروف عمل امدادی عناصر کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ فلیچر نے کہا ہے کہ "امدادی کارکنوں کے خلاف تشدد کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جس سے بچنا ناممکن ہو لہٰذا اسے ختم کیا جانا چاہیے"۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی اس سال 16 علاقوں میں صحت کے عملے پر 800 سے زیادہ حملوں کی اطلاع دی ہے۔ ان حملوں میں 1,110 سے زیادہ صحت کے کارکن اور مریض ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ ہر سال 19 اگست کو منایا جانے والا عالمی یوم انسانی ہمدردی، 2003 میں بغداد میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری کی یاد تازہ کرتا ہے۔ اس حملے میں اقوام متحدہ کے نمائندے سرجیو ویرا ڈی میلو سمیت 22 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

اسرائیل کے ساتھ کسی بھی لمحے جنگ چھڑ سکتی ہے: ایران

قفقاز میں امریکی مداخلت کسی بھی صورت قبول نہیں، ایران

تہران، 19 اگست (یو این آئی) ایران کے ایک سینئر عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کسی بھی لمحے چھڑ سکتی ہے اور جون میں ہونے والی 12 روزہ لڑائی کے بعد موجودہ خاموشی کو صرف ایک عارضی وقفہ قرار دیا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ایران کے نائب صدر اول محمد رضا عارف نے کہا کہ 'ہمیں ہر لمحہ ممکنہ محاذ آرائی کے لیے تیار رہنا چاہیے، اس وقت ہم کسی باضابطہ جنگ بندی میں نہیں ہیں بلکہ محض دشمنیوں کے عارضی تعطل کی حالت میں ہیں'۔ جون کی لڑائی میں اسرائیل نے ایرانی جوہری اور فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں پر بھی بمباری کی تھی جس میں ایک ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے، جن میں سینئر کمانڈر اور جوہری سائنسدان بھی شامل تھے، ایران نے اس کے جواب میں میزائل اور ڈرون حملے کیے جن میں درجنوں اسرائیلی مارے گئے۔ امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری کرتے ہوئے جنگ میں براہ راست شرکت کے 2 روز بعد 24 جون کو لڑائی روکنے کا اعلان کیا تھا، تاہم جنگ بندی کے کسی معاہدے کو باضابطہ شکل نہیں دی گئی بلکہ جھڑپوں میں صرف غیر علانیہ طور پر وقفہ آیا۔ اتوار کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے فوجی مشیر یحییٰ رحیم صفوی نے ایرانی میڈیا کو بتایا کہ 'ملک بدترین صورت حال کے لیے منصوبے تیار کر رہا ہے'۔ انہوں نے روزنامہ 'شرق' میں شائع ہونے والے اپنے بیان میں کہا کہ 'ہم جنگ بندی میں نہیں بلکہ جنگ کے مرحلے میں ہیں، یہ کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے، ہمارے اور اسرائیلیوں یا ہمارے اور امریکیوں کے درمیان کوئی ضابطہ، کوئی معاہدہ موجود نہیں ہے'۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کا مطلب حملے روکنا ہے، صورتحال کسی بھی وقت بدل سکتی ہے۔ ایرانی حکام بار بار یہ کہتے آئے ہیں کہ ایران جنگ نہیں چاہتا لیکن کسی نئی جھڑپ کے لیے تیار ہے۔ مغربی طاقتیں ایران پر الزام لگاتی ہیں کہ وہ اپنے ایٹمی پروگرام کے ذریعے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس کی تہران سختی سے تردید کرتا رہا ہے، جنگ کے بعد اسرائیل اور امریکہ نے بارہا دھمکی دی ہے کہ اگر ایران نے دوبارہ اپنی جوہری تنصیبات بحال کیں اور افزودگی کا عمل شروع کیا تو وہ دوبارہ حملہ کریں گے۔ اقوام متحدہ کے ایٹمی نگران ادارے نے خبردار کیا ہے کہ ایران واحد ایسا غیر ایٹمی ہتھیار رکھنے والا ملک ہے جو یورینیم کو 60 فیصد تک افزودہ کر رہا ہے، جو 2015 کے بین الاقوامی معاہدے میں طے شدہ 3.67 فیصد کی حد سے کہیں زیادہ ہے، یہ سطح جوہری ہتھیار کے لیے درکار 90 فیصد افزودگی کے قریب ہے۔ گزشتہ ہفتے اس معاہدے کے فریق برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے خبردار کیا تھا کہ وہ اس کے تحت ختم کی گئی پابندیاں دوبارہ عائد کر سکتے ہیں، ایران نے سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے اور بعض حکام نے اشارہ دیا ہے کہ تہران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے بھی دستبردار ہوسکتا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے پیر کو سرکاری میڈیا کو بتایا کہ ایران اقوام متحدہ کے ایٹمی نگران ادارے کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گا اور آئندہ دنوں میں دونوں فریقین کے درمیان مذاکرات کا ایک اور دور متوقع ہے۔ جون میں 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل اور امریکا کی بمباری کے بعد سے آئی اے ای اے کے معائنہ کار ایران کی جوہری تنصیبات تک رسائی حاصل نہیں کر سکے، حالانکہ آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی بارہا کہہ چکے ہیں کہ معائنہ ان کی اولین ترجیح ہے۔ اسمٰعیل بقائی نے کہا کہ 'گزشتہ ہفتے ہماری ایجنسی سے بات چیت ہوئی تھی، یہ بات چیت جاری رہے گی اور امکان ہے کہ آئندہ دنوں میں ایران اور ایجنسی کے درمیان ایک اور دور ہوگا'۔

ایرانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ علاقائی خودمختاری اور بین الاقوامی سرحدوں کی سالمیت اولین ترجیح ہے اور کسی بھی بیرونی طاقت کو خطے میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے قفقاز میں امریکی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران علاقائی خودمختاری اور سرحدوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا اور کسی بھی بیرونی طاقت کو قفقاز کے معاملات میں دخل اندازی کی اجازت نہیں دے گا۔ عراقچی نے آرمینیا کے ساتھ نئے ٹرانزٹ منصوبوں اور سڑکوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ایران نے آرمینیائی حکام سے مکمل یقین دہانی حاصل کی ہے کہ اس علاقے میں نہ تو امریکی فوجی، نہ نجی سکیورٹی کمپنیوں کا وجود ہوگا اور نہ ہی کسی بھی غیر ملکی طاقت کو علاقے میں قدم رکھنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس سلسلے میں صدر نیکول پاشینیان نے بھی ایرانی صدر اور اعلیٰ حکام سے براہ راست رابطے کیے اور ایران کو یقین دلایا کہ وہ ریڈ لائنز کی مکمل پاسداری کریں گے۔ عراقچی نے اس بات پر زور دیا کہ قفقاز کے حوالے سے ایران کی خارجہ پالیسی واضح ہے اور خطے میں استحکام اور امن قائم رکھنے کے لیے علاقائی ممالک کے ساتھ تعاون کو ترجیح دیتا ہے۔

اقوام متحدہ غزہ میں مسلح مداخلت کرے: صدر غزہ ٹریبونل

استنبول، 19 اگست (یو این آئی) غزہ ٹریبونل کے صدر رچرڈ فالک نے کہا ہے کہ غزہ میں نسل کشی کے خطرناک مرحلے کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ مسلح مداخلت کرے۔ عرب میڈیا کے مطابق استنبول میں غیر جانب دار غزہ ٹریبونل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی روکنے کے لیے عالمی برادری سے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غزہ ٹریبونل کے صدر، امریکی پرنسٹن یونی ورسٹی کے پروفیسر اور اقوام متحدہ کے سابق خصوصی نمائندے برائے فلسطین رچرڈ فالک نے حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کو ایک بااختیار ادارہ بنانے میں کردار ادا کریں۔ غزہ سے ہجرت کرنیوالے فلسطینی خاندان کو برطانیہ میں رہنے کی اجازت مل گئی انہوں نے کہا کہ اگر اب بھی مناسب اور بہتر اقدامات نہیں کیے گئے تو بہت دیر ہو جائے گی۔ رچرڈ فالک نے مزید کہا کہ دنیا کے سننے اور دیکھنے کی صلاحیت کا بھانڈا پھوٹ چکا ہے جیسا ہولوکوسٹ سمیت آج کی حقیقی نسل کشی اس سے قبل اتنی واضح کبھی نہیں تھی، یہ ہماری انسانیت کے لیے آزمائش ہے۔

ٹرمپ نے صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیدیا

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دے دیا۔ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فرانسیسی صدر میکرون، یورپی یونین اور نیٹو کے حکام نے بھی شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو ایک نقشہ پیش کیا جس میں وہ علاقے دکھائے گئے تھے جو اس وقت یوکرین میں روس کے کنٹرول میں ہیں۔ 4 سالہ جنگ کے آغاز سے اب تک روسی فوجی فورسز نے ملک کے تقریباً 20 فیصد حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیا۔ اوول آفس میں پیش کیے گئے نقشے میں وہ علاقے جو روس کے زیر کنٹرول ہیں، گلابی رنگ میں نمایاں کیے گئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق روسی صدر نے امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے ڈونباس کے باقی علاقے پر کنٹرول کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی میڈیا نے امریکی اخبار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ کیف ایسی کوئی بھی ڈیل قبول نہیں کرے گا جس میں یوکرینی علاقوں کا کنٹرول روس کے حوالے کرنے کی بات کی جائے گی اور اس کا اصرار ہے کہ مکمل امن معاہدے سے پہلے جنگ بندی کی جائے۔ اخبار کے مطابق کیف نے یہ بھی شرط رکھی ہے کہ روس اس تنازعہ کا ہرجانہ ادا کرے جو کہ منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے ایک اور مغربی اخبار کی رپورٹ کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ کے دوران روس میں شامل ہوئے مشرقی علاقوں سے یوکرین نے دستبردار ہونے پر غور کا عندیہ دے دیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق یوکرین اس بات پر آمادہ ہے کہ وہ نئے علاقوں پر روس کا فی الواقع قبضہ تسلیم کرنے پر غور کرے تاہم اس قبضہ کو روس کا قانونی حق تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یورپی رہنماؤں نے امن مذاکرات سے پہلے جنگ بندی پر زور دیا مگر صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ عمل ضروری نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جنگ کا مستقل حل نکالیں۔ ملاقات میں صدر زیلنسکی نے کہا کہ جنگ بندی کیلئے تمام جنگی قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جانا چاہیے۔ صدر ٹرمپ سے بہت اچھی بات ہوئی تاہم بہترین بات مستقبل میں ہوگی۔ یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں نے یوکرین کیلئے سکیورٹی یقین دہانیوں پر زور دیا تاہم اس بارے میں حتمی صورتحال سامنے نہیں آئی۔ مغربی میڈیا کے مطابق امریکہ سے سکیورٹی گارنٹی کیلئے یوکرین 100 ارب ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ خریدنے کا وعدہ کرے گا جس کے لیے رقم میں معاونت یورپ فراہم کرے گا۔ اس تجویز میں 50 ارب ڈالر مالیت کی وہ ڈیل بھی شامل ہے جس کے تحت یوکرینی کمپنیوں سے مل کر امریکا ڈرونز تیار کرے گا۔ جنگ ختم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ روس اور یوکرین کے صدور سے اب ایک ساتھ ملاقات کریں گے۔ فرانس کے صدر میکرون نے کہا کہ ٹرمپ پیوٹن زیلنسکی ملاقات میں یورپ کی بھی نمائندگی ہونی چاہیے۔

ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسی، 6 ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکہ نے سخت امیگریشن پالیسی کے تحت رواں سال 6 ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ کردیے۔ تفصیلات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے قانون شکنی اور وقت سے زیادہ قیام کو ویزوں کے منسوخی کی وجہ قرار دیا ہے جب کہ انتظامیہ نے سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کا عمل بھی بڑھا دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اقدام ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسی کے حصے کے طور پر سامنے آیا ہے، اس میں طالب علموں کے ویزوں کے حوالے سے خاص طور پر سخت رویہ اپنایا گیا ہے جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کو بڑھایا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے 6 ہزار طلبہ کے ویزے منسوخ کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زیادہ تر ویزے قانون شکنی اور مدت سے زائد قیام کے باعث منسوخ کیے گئے جب کہ بعض طلبہ کے ویزے دہشت گردی کی حمایت کے باعث بھی منسوخی کی زد میں آئے۔ عہدیدار کے مطابق 4 ہزار کے قریب ویزے قانون شکنی پر منسوخ کیے جن اکثریت پر حملوں کا الزام تھا جب کہ شراب اور منشیات کے زیر اثر ڈرائیونگ اور چوری دیگر جرائم تھے، 200 سے 300 ویزے دہشت گردی کی وجہ سے منسوخ کئے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ انہوں نے سیکڑوں یا شاید ہزاروں لوگوں کے ویزے منسوخ کردیے ہیں جن میں طلبہ بھی شامل ہیں کیونکہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوئے تھے جو امریکی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کے خلاف تھیں۔ دوسری جانب ٹرمپ کے نقادوں نے اس اقدام کو امریکی آئین کی پہلی ترمیم کے تحت آزادی اظہار کے حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔

غزہ میں غاصب صہیونی حکومت کے ظلم کو روکنے کیلئے اجتماعی کوشش کرنی ہوگی: صدر پزشکیان

تہران، 19 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر نے غزہ میں جاری صہیونی حکومت کے مظالم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چند غنڈہ گرد طاقتیں، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی کے بل پر غزہ اور فلسطین کے بے گناہ اور نہتے عوام پر ظلم ڈھا رہی ہیں۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ان جرائم کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل دیتی ہیں اور نہتے عوام جیسے فلسطینیوں اور غزہ کے مظلوم بچوں پر ظلم کرتی ہیں، وہ دراصل انسانیت کے خلاف بدترین جرم کرتی ہیں۔ ہمیں اجتماعی جدوجہد سے اس ظلم و جنایت کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ دورہ آرمینیا کے دوران ایرانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے گرد دیواریں کھڑی کرتی ہیں، وہ ترقی اور تمدن کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں بھی اصل نقطہ آغاز بعثت نہیں بلکہ ہجرت ہے، جو اجتماعی حرکت اور پیشرفت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو اپنے حصار توڑ کر دوسروں کے ساتھ علمی، فنی اور تہذیبی تبادلے میں شریک ہوتی ہیں، جبکہ جو معاشرے خود کو تنہا رکھتے ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پزشکیان نے مزید کہا کہ حقیقی بصیرت آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل و قلب کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے، اور اگر انسان دل و دماغ کو آلودہ رکھے تو روشن آنکھیں بھی کوئی مفید فہم و ادراک فراہم نہیں کر سکتیں۔ ایرانی صدر نے زور دیا کہ محض یہ دعویٰ کرتے رہنا کہ ہم سب سے بہتر اور سب سے ترقی یافتہ ہیں، کسی قوم کو آگے نہیں لے جاتا، بلکہ دوسروں کے ساتھ روابط، تجربات اور کامیابیوں کا تبادلہ ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔ ان کے مطابق سب سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہیے اور پھر دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ بھی۔ انہوں نے عالمی علمی و سائنسی ترقی کو مختلف قوموں اور تہذیبوں کے درمیان صدیوں پر محیط تعامل کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ کوئی ایک قوم تنہا دنیا کو ترقی نہیں دے سکتی۔ پزشکیان نے کہا کہ ہم جس زمین پر رہتے ہیں، وہ سب کا مشترکہ گھر ہے۔ اس مختصر عمر میں ہمیں جنگ و جدل اور خونریزی کے بجائے ایک دوسرے کے لیے خوشی اور سعادت کا سامان فراہم کرنا چاہیے۔ انصاف اور دوسروں کے حقوق کا احترام کامیابی کا راز ہے۔

روس، منگولیا کے وزرائے اعظم کا توانائی اور ٹرانسپورٹ کے منصوبوں پر تبادلہ خیال

ماسکو، 19 اگست (یو این آئی) روس کے وزیر اعظم میخائل میشوسٹین نے منگولیا کے وزیر اعظم گومبوجاوین زندانشتر کے ساتھ توانائی، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبوں میں دونوں ممالک کے مشترکہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ روسی حکومت نے یہ اطلاع دی ہے۔ پیر کو ایک بیان میں، اس نے کہا، "وزیر اعظم میخائل میشوسٹن نے اپنے منگول ہم منصب گومبوجاوین زندانشتر سے ٹیلی فون پر بات کی... دونوں فریقوں نے توانائی، ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر روشنی ڈالی۔"

امریکی 'دھمکیوں' کے مقابل ملیشیا فورس فعال کی جائے گی: مادورو

کراکس، 19 اگست (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکی دھمکیوں کے مقابل اپنے ملک کے دفاع کے لیے 45 لاکھ سے زائد ملیشیا کو متحرک کریں گے۔ مادورو کا یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے کہ جب واشنگٹن نے مادورو کی گرفتاری کے لیے انعام کی رقم میں اضافہ کر دیا ہے۔ مادورو نے پیر کے روز ٹیلیویژن پر عوام سے خطاب میں کہا ہے کہ "میں رواں ہفتے کے دوران، ایک خصوصی منصوبہ فعال کر رہا ہوں۔ یہ منصوبہ پوری ملکی اراضی کے دفاع کا احاطہ کرے گا اور اس میں ملیشیا فورس کی 45 لاکھ سے زائد نفری شامل ہوگی۔ یہ ملیشیا نفری تیار، متحرک اور مسلح ہوگی"۔ واضح رہے کہ یہ ملیشیا فورس سرکاری طور پر سابق صدر ہیوگو شاویز کے دور میں تشکیل دی گئی تھی۔ دعوے کے مطابق اس فورس کی کُل نفری تقریباً 50 لاکھ ہے لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اصل تعداد اس سے کہیں کم ہے۔ مادورو نے واشنگٹن کی جانب سے دی جانے والی "عجیب و غریب اور ناقابلِ یقین دھمکیوں" پر سخت تنقید کی ہے۔ امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے رواں مہینے کے آغاز میں مادورو کی گرفتاری کے لیے انعام کی رقم دوگنی کر کے 50 ملین ڈالر کر دی ہے۔ مادورو کی گرفتاری کی اپیل کے لئے منشیات کی اسمگلنگ کے الزامات کو بطور توجیہ پیش کیا گیا ہے۔ امریکی حکام نے ان پر الزام لگایا ہے کہ وہ کوکین نیٹ ورک کارٹیل ڈی لوس سولیس چلا رہے ہیں اور یہ نیٹ ورک وینزویلا کی فوج کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ امریکی فوج نے، انسداد دہشت گردی آپریشنوں کے دائرے میں شامل جنوبی کیریبین میں بھی اپنی بحری یونٹیں متعین کر دی ہیں۔ وینزویلا کے وزیر داخلہ دیوسدادو کابیو نے کہا ہے کہ امریکی بحری یونٹوں کے جواب میں کاراکاس نے "پورے کیریبین میں، اپنے سمندروں، اپنی ملکیت اور پورے وینزویلا میں" متعدد نوعیت کی فورسز متعین کر دی ہیں۔ مادورو نے، امریکہ کے حالیہ اقدامات کا براہ راست ذکر کیے بغیر، واشنگٹن کی دھمکیوں کے بوسیدہ راگ" کے مقابل ان کی حمایت کرنے پر اپنے اتحادیوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔

عمرہ زائرین کے لیے اہم ہدایت جاری

مکہ مکرمہ، 19 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارتِ حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ طواف کے دوران حجرِ اسود کے سامنے ٹھہرنا طواف کرنے والوں کی حرکت میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ سعودی عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ دوسرے زائرین کے لیے رش کا سبب بننے سے گریز کریں۔ رپورٹس کے مطابق وزارت کا کہنا ہے کہ طواف کرتے ہوئے حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرنا کافی ہے اور اس سے طواف کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ وزارت کی جانب سے یہ ہدایات مناسک کی ادائیگی کو آسان بنانے، زائرین کی سلامتی کو یقینی بنانے اور صحنِ مطاف میں روانی قائم رکھنے کے لیے ہیں تاکہ ہر ایک کا طواف سہل اور محفوظ ہو۔ وزارت حج و عمرہ نے توجہ دلائی کہ درست طواف کے لیے رکنا ضروری نہیں، زائرین سے تعاون اور ہدایات کی پابندی کی اپیل ہے تاکہ اپنی اور دوسروں کی سلامتی برقرار رکھی جا سکے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں حکومت کو حجر اسود کا بوسہ دینے کے لیے خواتین کا وقت مخصوص کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

فرانس کی طرف سے لبنان میں اقوام متحدہ کے امن مشن میں توسیع کے حوالے سے بل تیار

اقوام متحدہ، 19 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پیر کے روز فرانس کی جانب سے تیار کردہ ایک قرارداد پر بحث کا آغاز کیا، جس کا مقصد جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج کی مدت کو ایک سال کے لیے بڑھانا ہے، اور بالآخر اسے واپس بلانے کی منصوبہ بندی کرنا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ نے مبینہ طور پر اس فورس کے مینڈیٹ کی تجدید کی مخالفت کی ہے، اور یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس مسودہ متن کو واشنگٹن کی حمایت حاصل ہے، جو سلامتی کونسل میں ویٹو کا اختیار رکھتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ "ہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جاری مذاکرات پر تبصرہ نہیں کرتے۔" کیونکہ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) کے مستقبل پر بات چیت جاری ہے۔ یہ فورس 1978 سے تعینات ہے تاکہ اسرائیلی افواج جو لبنان پر حملہ کرنے کے بعد وہاں موجود ہے کے انخلا کی نگرانی کرے اور لبنانی حکومت کو سرحدی علاقے پر اختیار بحال کرنے میں مدد فراہم کرے۔ رائٹرز کے مطابق، اس متن میں کہا گیا ہے کہ "یو این آئی ایف آئی ایل کے مینڈیٹ کو 31 اگست 2026 تک بڑھایا جائے گا، لیکن" یہ بھی اشارہ دیا گیا ہے کہ یو این آئی ایف آئی ایل کے انخلاء پر کام کیا جائے گا، لیکن اس کے لیے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ لبنانی حکومت جنوبی لبنان میں سیکیورٹی قائم کرنے کی واحد مجاز ہوگی اور فریقین ایک جامع سیاسی معاہدے پر متفق ہوں گے۔ اسرائیل اور ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کے درمیان حالیہ جنگ کے خاتمے کے بعد ہونے والے جنگ بندی کے تحت، بیروت کی فوج جنوبی لبنان میں تعینات ہو رہی ہے اور وہاں حزب اللہ کے ڈھانچے کو ختم کر رہی ہے۔ لبنان حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے پیچیدہ مسئلے سے نمٹ رہا ہے، اور کابینہ نے اس ماہ فوج کو سال کے آخر تک اس کے لیے ایک منصوبہ تیار کرنے کا کام سونپا ہے۔ دوسری جانب ایران کی حمایت یافتہ اس تنظیم نے اس پر مزاحمت کی ہے۔

8K/3D ٹیکنالوجی سے لیس لکھنؤ کے اندرا گاندھی پلانیٹریم کا شاندار افتتاح

اندرا گاندھی پلینیٹیریم، لکھنؤکی جدید کاری اور اس کا شاندار افتتاح: اب آپ کو 8K/3D کا شاندار تجربہ ملے گا

لکھنؤ، 19 اگست۔ اتر پردیش کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر جناب انیل کمار نے آج سہ پہر 3 بجے لکھنؤ کے اندرا گاندھی پلانیٹریم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر مملکت اجیت سنگھ پال، سائنس اور ٹیکنالوجی محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب پندھاری یادو، اسپیشل سکریٹری جناب شیلدھر یادو اور کونسل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اتر پردیش کے ڈائریکٹر جنرل کے علاوہ کئی سینئر افسران اور سائنسدان موجود تھے۔ اپنے خطاب میں سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر جناب انیل کمار نے کہا کہ سائنس اور ٹکنالوجی کی نوعیت وقت کے ساتھ مسلسل بدل رہی ہے اور اس کے مطابق آبزرویٹری کو جدید بنایا گیا ہے۔ یہ نہ صرف سائنس دانوں کے لیے بلکہ طلبہ کے لیے بھی تحریک کا باعث بنے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کے گورکھپور اور رام پور آبزرویٹریوں کی جدید کاری بھی جلد مکمل ہو جائے گی اور گورکھپور میں سائنس پارک کی تعمیر کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ مستقبل بچوں کے ہاتھ میں ہے اور ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے " ترقی یافتہ ہندوستان "2047 کے مقصد میں سائنس کے اہم رول پر زور دیا۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر مملکت جناب اجیت سنگھ پال نے کہا کہ لکھنؤ کے سیاروں کی نئی شکل ریاست کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ نہ صرف تفریح کا مرکز بنے گا بلکہ بچوں اور نوجوانوں میں سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینے کا ذریعہ بھی بنے گا۔" انہوں نے پروگرام میں موجود طلباء، عہدیداروں اور میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔ پرنسپل سکریٹری، سائنس اور ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ، شری پندھاری یادو نے کہا کہ نیا پلانیٹریم جدید ترین ٹیکنالوجی جیسے 2D اور 3D: 8K کوالٹی پروجیکشن سے لیس ہے، جو بچوں اور عام لوگوں میں سائنس میں نیا تجسس اور دلچسپی پیدا کرے گا اور سائنس مواصلات اور تعلیم کو ایک نئی سمت دے گا۔ اسپیشل سکریٹری شیلدھر یادو نے بھی اس موقع پر اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ اس پروگرام میں موہن لال گنج کے اٹل اواسیہ ودیالیہ کے 110 طلباء اس شو کے پہلے تماشائی بنے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں انعامات تقسیم کرنے کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں منتخب شرکاء کو شاباش دی گئی۔ اتر پردیش ایمیچور آسٹرونومرز کلب (یوپی اے اے سی) کے ممبران نے بھی پروگرام میں حصہ لیا۔ اندرا گاندھی پلانیٹریم کونسل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اتر پردیش کے تحت کام کرتی ہے۔ یہ ملک کے بڑے سیاروں میں سے ایک ہے اور اب تک لاکھوں زائرین کو فلکیات سے جوڑ چکا ہے۔ سال 2023 سے عوام کے لیے بند ہونے کے بعد اب اسے جدید بنا کر دوبارہ عوام کے لیے وقف کر دیا گیا ہے۔ نیا سسٹم 2D/3D: 8K ڈیجیٹل فلڈ ڈوم پروجیکشن سسٹم اور Digistar Seven ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ یہ GPU کی بنیاد پر گرافکس رینڈرنگ کا استعمال کرتا ہے، جس نے کائنات کی حقیقی وقت کی تخروپن کو ممکن بنایا ہے۔ اس کے ذریعے ناظرین چاند کی سطح، کشودرگرہ کے تصادم، کہکشاں کی ساخت اور آسمانی واقعات کا براہ راست تجربہ کر سکتے ہیں۔ یہاں سامعین کسی بھی جگہ سے 10000 سال ماضی اور 10000 سال مستقبل کا آسمان دیکھ سکتے ہیں۔ جدید خطوں کے انجن کے ذریعے سیاروں، پہاڑوں، وادیوں اور بادلوں کی سطح کو بھی دریافت کیا جا سکتا ہے۔ پلانیٹریم ڈوم کاسٹنگ کی سہولت کے ساتھ، یہاں سے دنیا کے دیگر سیاروں میں شو کو براہ راست نشر کرنا بھی ممکن ہے۔ گنبد اور ساؤنڈ سسٹم کو بھی مکمل طور پر اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔ اب 15 میٹر قطر کا نینو سیون سیملیس گنبد نصب کیا گیا ہے۔ اندر اور باہر صوتی علاج کر کے آواز کو بازگشت اور تحریف سے پاک کیا گیا ہے۔ 7.1 سراؤنڈ ساؤنڈ سسٹم سامعین کو اعلیٰ معیار کی آواز کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ٹکٹوں کے نرخوں کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ پانچ سال تک کے بچوں کے لیے داخلہ مفت ہوگا۔ عام شائقین کے لیے 2D شو کا ٹکٹ 20 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ 100 اور 3D شو کے لیے روپے۔ .200 دیویانگجن اور 18 سال تک کے طلباء کے لیے، 2D شو کا ٹکٹ روپے ہوگا۔ 50 اور 3D شو کے لیے روپے میں۔ .100 اسکول یا کالج کے گروپس کے لیے خصوصی رعایت فراہم کی گئی ہے، جس کے تحت 100 یا اس سے زیادہ طلبہ کے گروپ کے لیے 2D شو کی فیس روپے ہوگی۔ 30 اور 3D شو کے لیے روپے ہوں گے۔ 60 فی طالب علم۔ اسی طرح 100 یا اس سے زیادہ عام سامعین کے گروپ کے لیے 2D شو کی فیس روپے رکھی گئی ہے۔ 60 روپے اور تھری ڈی شو کے لیے۔ 120 فی شخص پلانیٹریم میں ہر روز دوپہر 12 بجے سے شام 4:30 بجے تک شوز ہوں گے۔ گرمیوں میں، شام 6 بجے ایک اضافی شو ہوگا۔ پیر کو سیارہ کی ہفتہ وار چھٹی ہوگی۔ ہفتہ اور اتوار کو دوپہر 12 بجے اور دوپہر 1 بجے کے شو 3-D میں ہوں گے، جس میں 1 بجے کا شو انگریزی زبان میں اور دوسرے شو ہندی زبان میں ہوں گے۔ اس عظیم الشان افتتاحی پروگرام میں سائنس کے شائقین، طلباء، اساتذہ، افسران اور میڈیا کے نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی اور سب نے پلانیٹریم کی جدید شکل کو سراہا۔

پی ایم اجے کے 12814 گاؤں کی ہمہ جہت ترقی ہوگی

تمام خاندانوں کو ان کی فیملی آئی ڈی سے جوڑ کر اس کا حل تلاش کیا جائے گا

لکھنؤ، 19 اگست۔ وزیر مملکت برائے سماجی بہبود (آزاد چارج) جناب اسیم ارون کی صدارت میں منگل کو یوجنا بھون میں پی ایم اجے اسکیم کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ اسکیم کے تحت منتخب کیے گئے 12814 گاؤں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سمت میں محکمہ سماجی بہبود میں تشکیل دیا گیا ویلفیئر پلاننگ سیل اس کی موثر نگرانی کرے گا۔ تمام سرکاری اسکیموں کو فیملی آئی ڈی سے منسلک کیا جائے گا، تاکہ دیہات میں رہنے والے خاندان شفاف اور آسان طریقے سے اسکیموں کے فوائد حاصل کر سکیں۔ میٹنگ میں وزیر مملکت نے ہدایت کی کہ محکمہ جاتی سطح پر ہونے والے اخراجات کا باقاعدگی سے آڈٹ کیا جائے گا، اس کے لیے انہوں نے جلد ہی ریاستی سطح پر خصوصی آڈٹ ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ تمام منتخب دیہات میں رہنے والے ہر خاندان کے لیے ذات اور آمدنی کا سرٹیفکیٹ بنایا جائے گا، تاکہ اہل استفادہ کنندگان آسانی سے اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیر مملکت نے یہ بھی ہدایت کی کہ متعلقہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ہونے والے اجلاسوں کے منٹس فوری طور پر محکمہ سماجی بہبود کو بھیجے جائیں، تاکہ کئے گئے کام کی پیش رفت کا بروقت اندازہ لگایا جا سکے۔ سوشل ویلفیئر پلاننگ سیل سی ایم یووا کے ساتھ تال میل کرے گا اور اسکیموں کے فوائد براہ راست اہل استفادہ کنندگان کو فراہم کرے گا۔ اس اقدام کا مقصد دیہی خاندانوں کو شفاف اور آسان طریقے سے اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا ہے، تاکہ ترقی کی رفتار کو ہر گاؤں تک لے جایا

شاہ میناشاہؒ نے ہمیشہ اپنا اخلاق بلند رکھا: محمد اسلام قادری

عرس کے چوتھے روز بھی زائرین کی تعداد قابل رشک

لکھنؤ، 19 اگست۔ سلطان التارکین قطب العارفین قطب العالم حضرت مخدوم شاہ میناشاہ لکھنوی کا سالانہ عرس کے چوتھے روز ملک بھر سے زائرین کی آمد کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔ بلا تفریق مذہب وملت اتحاد کا پرکیف منظر حضرت مخدوم شاہ میناشاہ کے عرس میں نظر آیا۔ بعد نماز فجر 6:30 بجے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ صبح 9 بجے آستانہ عالیہ پر قل شریف ہوا۔ بعد نماز ظہر 2:30 بجے درگاہ کے سجادہ نشین ومتولی کی جانب سے ایک پروگرام منعقد ہوا۔ جس کا آغاز قاری محمد اجمل نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے قاری محمد اسلام قادری نے کہا کہ حضرت مخدوم شاہ میناشاہ علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ بعض اوقات حضرت حاجی الحرمین کے آستانے پر مسافر آجاتے تھے کھانا تھوڑی مقدار میں ہوتا تھا۔ میں کھانا ان کے سامنے حاضر کر دیتا تھا اور چراغ درست کرنے کے بہانے اٹھتا تھا اور چراغ بجھا دیتا تھا اور تاریکی میں انہیں کھانا کھانے میں مشغول کر دیتا تھا۔ میں بھی تشتری سے کھانے میں ہاتھ ڈالتا رہتا تھا لیکن کھاتا نہیں تھا تاکہ یہ لوگ آسودہ ہو جائیں کھانے میں ہاتھ اس لئے ڈالتا تھا کہ یہ لوگ سمجھیں کہ میں بھی کھا رہا ہوں لیکن میں یوں ہی بھوکا سو رہتا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیشہ مخدوم شاہ مینا نے اپنا اخلاق بلند رکھا۔ کیا اپنا اور کیا پرایہ سب کو ایک نظر سے دیکھا اور آج بھی اپنے مزار پر انوار سے بلا تفریق مذہب وملت و بلا امتیاز رنگ و نسل سب کو نواز رہے ہیں۔ اور انھوں نے مزید کہا کہ حضرت مخدوم شاہ مینا علیہ الرحمہ کو حلم اور بردباری کا بلند مقام حاصل تھا۔ ایک روز مخمور ایک حجام نے شراب کے نشے میں انتہائی گستاخی کے ساتھ آپ کو گالیاں دینی شروع کیں آپ نے اسے کچھ دیکر لطف و کرم کے ساتھ واپس کر دیا اور اس سے معذرت کی۔ اگر کوئی شخص آپ کو اذیت دیتا تھا تو آپ معاف فرما دیتے تھے اور بڑی خندہ پیشانی سے اسکو دعائیں دیتے تھے۔ اس کے بعد مدرسہ شیخ العالم صابر پر چشتیہ حق......ابرار نگر کے پرنسپل قاری شمس تبریز، قاری محمد صدیق قادری، مدرسہ اہلسنت نور الاسلام کے مہتمم قاری روشن القادری و جملہ اساتذہ کرام و طلباء کی موجودگی میں مزار شریف پر چادر پیش کی گئی۔ بعد نماز عصر 5:30 بجے حضرت شاہ مینا کا قل شریف ہوا اور لنگر عام کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ ملک میں اتحاد بھائی چارہ اور امن وامان کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔ عرس کے موقع پر درگاہ کے سجادہ نشین ومتولی پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے عقیدت مندوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مخدوم شاہ میناؒ کی حالات زندگی پر نظر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنی فکر کبھی نہ کی۔ آپ ہمیشہ خلق اللہ کی فکر میں رہتے اور انہیں کھانے پینے کے علاوہ نقدی ملبوسات لحاف وغیرہ سردیوں سے بچنے کے لئے عنایت فرماتے حالانکہ آپ کئی کئی روز مسلسل فاقہ سے رہتے۔ اکثر پانی پی کر روزہ افطار فرماتے کبھی کبھار خشک روٹی کا ایک ٹکڑا پانی میں تر کر کے تناول فرما لیتے ورنہ اس سے بھی پرہیز فرماتے۔ آپ کے جسم مبارک پر جو لباس ہوتا وہ نہایت پیوند شدہ اور تار تار ہوتا اور استراحت کے لئے صرف ایک بوریہ ہوتا جس کبھی اس کو بچھا لیتے تو کبھی اوڑھ لیتے اور فرش زمیں پر استراحت فرما لیتے غرضیکہ خلق اللہ کے لئے آرام وآسائش کا سامان مہیا فرماتے اور خود آرام وآسائش سے گریز فرماتے۔

غنچۂ مہدیہ" ہو یا "غنچۂ مظلومیہ"، سب ماتمِ شہ کے پھول کھلانے والے ہیں

انجمن غنچۂ مہدیہ کی شب بیداری

لکھنؤ: انجمن غنچۂ مہدیہ کی سالانہ تین روزہ شبہ داری کا سلسلہ روضۂ حضرت مسلم، رئیس منزل میں جاری ہے۔ اس مجلس سے مولانا تقی رضا نے خطاب کیا۔ شبہ داری کی مجلس میں انجمن غنچۂ مظلومیہ نے، انجمن کے شاعر اعجاز زیدی کا تحریر کردہ ترحیبی سلام پیش کیا، جس کے اشعار تھے:

غمِ شبیر پہ فتوے یہ لگانے والے
خوش رہیں ریت کی دیوار اُٹھانے والے
اور
غنچۂ مہدیہ ہو یا غنچۂ مظلومیہ ہو
ماتمِ شہ کے ہیں سب پھول کھلانے والے

جب آلِ رضا نے ان اشعار کو پڑھا تو سامعین نے خوب داد دی۔ اس کے بعد شاعرِ اہلِ بیت مرحوم انور رائے بریلوی کا معروف نوحہ گونج رہی ہے یہ صدا یا حسین، تجھ کو لاؤنیوں نے ستایا یا حسین۔ تقی علی نے پیش کیا، جسے سن کر عزاداروں کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ علاوہ ازیں، انجمن ناصر الاسلام، حسینیہ قدیم، تصویر العزا اور جلاء الایمان نے بھی اپنے سلام اور نوحے پیش کیے، جنہیں حاضرین نے خوب سراہا اور نوحہ خوانی کے دوران گریہ کرتے رہے۔ اس موقع پر مختلف انجمنوں کے عہدیداروں کو تحائف بھی دیے گئے۔ روضۂ سکینہ، رستم نگر میں تلاوت اور پیش خوانی کے بعد مجلس سے مولانا مصطفیٰ رضا نے خطاب کرتے ہوئے کہا: حضرت امام حسین علیہ السلام نے میدانِ کربلا میں جو قربانیاں اللہ کی راہ میں پیش کیں، ان کی مثال قیامت تک نہیں ملے گی۔ مجلس کے بعد مختلف انجمنوں نے نوحہ خوانی کی۔ امام باڑہ شجاعت علی میدان (ایل ایچ خاں) میں مجلس سے مولانا عباس ناصر نے خطاب کیا۔ مفتی گنج میں انجمن گلزار اہلِ بیت کی جاری شبہ داری میں، انجمن حسینیہ قدیم، تصویر العزا، راجائے حسین وغیرہ نے نوحہ خوانی کی۔ اسی طرح امام باڑہ مہدی رضا (حسن پوریا) اور علی ولا (گھاس منڈی) میں مولانا سیف عباس نے مجلس سے خطاب کیا۔ حسینی امام باڑہ، علی گنج میں مولانا معصوم رضا کیفی نے خطاب کیا۔

انجمن نیر الاسلام کی طرحی شب بیداری کے 50ویں دور کا آغاز

لکھنؤ (پریس ریلیز) (19 اگست، 2025) شہیدان کربلا کے غم میں ایام عزا کے دوران مجالس وماتم وشب بیداریوں کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ اسی سلسلہ میں احاطہ مرزا علی خاں حسین آباد واقع نیر الاسلام ایجوکیشنل سینٹر میں 24 صفر المظفر سے انجمن نیر الاسلام کی طرحی شب بیداری کا آغاز ہوا۔ شب بیداری میں انجمن ہائے ماتمی کاظم جرولی کے مصرع طرح 'کربلا کی شکل میں ایک آئینہ رکھا گیا' پر اپنے کلام پیش کریں گی۔ اطلاع کے مطابق 24 صفر المظفر کو شب میں ساڑھے آٹھ بجے پروگرام کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوا اور پیش خوانی کے بعد ڈاکٹر عباس رضا نیر کا خطاب ہوا اور بزم مسالمہ کا انعقاد کیا گیا۔ انجمن کے صدر سید شکیل عباس اترولوی اور سکریٹری قمر مہدی و کنوینر سید شکیل حسین رضوی کی مشترکہ اطلاع کے مطابق 25 صفر کو شب ساڑھے آٹھ بجے تلاوت ربانی سے شروع ہونے والی مجلس کو مولانا صابر علی عمرانی خطاب کریں گے جس کے بعد انجمن گلدستہ حیدری، انجمن معراج المومنین، انجمن گلدستہ اسلام، انجمن معراج الاسلام اور انجمن تصویر العزا نوحہ خوانی وسینہ زنی کرے گی۔ اسی طرح 26 صفر المظفر کو بھی شب میں ساڑھے آٹھ بجے تلاوت ربانی سے شروع ہونے والی مجلس کو مولانا سید حیدر عباس خطاب کریں گے اور انجمن شبیریہ، انجمن شہیدان کربلا، انجمن گلزار پنجتن، انجمن غلامان حسین اور انجمن گلزار اہل بیت نوحہ خوانی وسینہ زنی کرتے ہوئے شہیدوں کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کرے گی۔ جبکہ 27 صفر المظفر کو شب میں ساڑھے آٹھ بجے تلاوت ربانی سے شروع ہونے والی الوداعی مجلس کو جامعہ ناظمیہ کے پروفیسر مولانا سید محمد حسنین باقری جوراسی خطاب کریں گے اور انجمن جلاء الایمان، انجمن غنچۂ مہدیہ، انجمن غنچۂ مظلومیہ، انجمن قمر بنی ہاشم اور انجمن غریب العزا نوحہ خوانی وسینہ زنی کر کے بارگاہ شہزادی کونین میں پُرسہ پیش کریں گی۔

گھنٹوں کا فاصلہ اب منٹوں میں: کولکاتہ میٹرو کی نئی توسیع

گورکھپور، 19 اگست 2025: وزیر اعظم نریندر مودی جلد ہی کولکاتہ میں میٹرو کنیکٹیویٹی کو نئی رفتار دینے والے ہیں۔ جہاں سفر میں پہلے گھنٹوں لگ جاتے تھے، اب نئی میٹرو لائنوں کے ذریعے وہی فاصلہ چند منٹوں میں طے ہو سکے گا۔ شہر اور آس پاس کے علاقوں کو جوڑنے والی یہ نئی سہولتیں کولکاتہ کی زندگی میں ایک نئی توانائی لے آئیں گی۔ سب سے پہلے گرین لائن ایسپلانیڈ سے سیالدہ (45.2 کلومیٹر)۔ یہ چھوٹا سا سیکشن شہر کے لیے سب سے بڑی راحت ثابت ہوگا۔ ابھی ہوڑہ اور سیالدہ جیسے دو بڑے ریلوے ٹرمنلو کے درمیان سڑک سے پہنچنے میں 4540 منٹ لگ جاتے ہیں، جبکہ اب میٹرو کے ذریعے یہ سفر صرف 11 منٹ میں مکمل ہوگا۔ روزانہ لاکھوں مسافروں کے لیے یہ وقت کی بچت کسی نعمت سے کم نہیں ہوگی۔ دوسری بڑی سہولت ہے ییلو لائن نوا پاڑہ سے جے ہند ایئرپورٹ (77.6 کلومیٹر)۔ اب ہوائی اڈے تک پہنچنے کے لیے طویل سڑک کے سفر کی ضرورت نہیں رہے گی۔ گھریلو و بین الاقوامی مسافر، ایئر لائنز کا عملہ اور ایئرپورٹ کے کارکن سبھی تیز، محفوظ اور آرام دہ سفر کا تجربہ کر سکیں گے۔ دم دم کینٹونمنٹ سے انٹرچینج سہولت ملنے پر پورے شہر اور اہم ریلوے اسٹیشنوں تک سیدھا رابطہ بھی ممکن ہوگا۔ ایسپلانیڈ سے ایئرپورٹ تک اب یہ سفر صرف 30 منٹ میں طے کیا جا سکے گا۔

پیامِ محبت ہے اردو مگر ☐ وہی غیر کیوں ہے زباں آج کل

لکھنؤ: ہوٹل اسپرنگ اسکائی مغل سرائے میں اردو اساتذہ ضلع چندولی میراث فاؤنڈیشن لکھنؤ کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ وکوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف استاد شاعر عابد ہاشمی نے اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر اظہر سعید ڈائٹ لکچرر (اردو) نے کی۔ مہمان خصوصی کے طور پر عالمی شہرت یافتہ وکہنہ مشق شاعر عتیق انظر (دوحہ قطر) کی شرکت نے پروگرام کو بین الاقوامی بنا دیا۔ مہمان اعزازی کے طور پر پروفیسر نسیم احمد سابق صدر شعبۂ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی شریک ہوئے۔ مشاعرہ وکوی سمیلن میں پروفیسر نسیم احمد کی دو تحقیقی کتابوں "انتخاب کلیات سودا" اور مصحفی کے دیوان ہشتم اور مثنوی بحر المحبت' کا اجرا مہمان خصوصی وصدر مشاعرہ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ صاحب کتاب پروفیسر نسیم احمد نے اپنے خطاب میں تحریک آزادی میں اردو کے کلیدی رول کا ذکر کیا اور شعراء وادباء کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ کی تلقین کی۔ انھوں فورٹ ولیم کالج کا بھی ذکر کیا کہ کس طرح کالج کی جانب سے اردو کتاب کی ترتیب و اشاعت کی ابتداء کی گئی۔ مشاعرہ وکوی سمیلن کا آغاز احمد اعظمی کے نعتیہ کلام سے ہوا بعد ازاں صدر مشاعرہ عابد ہاشمی، عتیق انظر، اشفاق الرحمن شرر، زم زم رامنگری، احمد اعظمی، ڈاکٹر شاد مشرقی، سہیل عثمانی، ضیا احسنی، عالم بنارسی، روشن احمد روشن، سریش کمار اکیلا، دانش اقبال، شفاعت علی، گوہر بنارسی، قسیم الدین قسیم، ڈاکٹر عشرت جہاں، فائز بنارسی، آکاش مسرا، دانش اقبال وغیرہ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ شریک شعراء کے منتخب اشعار مندرجہ ذیل ہیں:

یہ اگر سچ ہے کہ ہر شئے میں خدا ہے موجود
پھر وہ پتھر کے بتوں میں بھی تو ہو سکتا ہے۔
عابد ہاشمی

بادلو اتنا بھی اترانا نہیں ہے اچھا
تم بھی احسان سمندر کا لیے پھرتے ہو۔
عتیق انظر دوحہ قطر

جو غلط ہے قلم کو لکھنے دو
ورنہ ہاتھوں کو ہی قلم کردو۔
احمد اعظمی

اور کچھ سوچیں طریقہ یہ پرانا ہو گیا
توڑتے پتھر سے شیشہ اک زمانہ ہو گیا۔
ڈاکٹر شاد مشرقی

عجب کیا ہے جو اک دن شاعروں پر ٹیکس لگ جائے
غزل گا لو میاں جب تک کہ ہے گانے کی آزادی۔
زم زم رامنگری

بد قسمتی تو دیکھئے ہندوستان کی
جو آیا اس چمن کو وہی لوٹتا رہا
سہیل عثمانی

پیامِ محبت ہے اردو مگر
وہی غیر کیوں ہے زباں آج کل۔
اشفاق الرحمن شرر

اتنی ہمت مجھے بخش دے اے خدا
گردشوں میں بھی میں مسکراتا رہوں۔
سریش کمار اکیلا

میں تو بھولا ہوں پتہ آپ کے گھر کا لیکن
آپ تو بھول گئے خون کا رشتہ صاحب۔
گوہر بنارسی

سچ کہوں تو یقیں نہیں کرتے
جھوٹ بولوں تو اعتبار آئے۔
عالم بنارسی

میں نے سوچا ہے لے لوں ڈفلی
ایسے ابھینے کروں کہ لاگوں اصلی
فائز بنارسی

کنیا کماری سے لیکر کشمیر لکھیں
بھارت کو جنت کی تصویر لکھیں۔
عشرت جہاں

میرے حصے میں شب غم شب تنہائی ہے
تیرے حصے کا کوئی غم بھی ہمارا ہوتا۔
آکاش مسرا

یہ اور بات کہ چپ مصلحت سے ہیں ورنہ
خدا کی دی ہوئی منہ میں زبان رکھتے ہیں۔
قسیم الدین قسیم

بتاؤ ضیا کیسے لہلہائے فصل ادب
زمینِ دل بڑی بنجر ہے کیا کیا جائے
ضیا احسنی

وہ رو رہا ہے تو جی بھر کے اس کو رونے دو
یہ تجرباتِ حوادث اسے بھی ہونے دو۔
دانش اقبال

پڑھ کے دیکھو کتاب حیات میری
ایک اک لفظ کا ترجمہ آپ ہیں۔
روشن مغل سرائیوی

وطن کی راہ میں جس نے بھی دی ہے قربانی
شہید ہو کر وہ زندہ دکھائی دیتا ہے۔
ازفر بنارسی

جب سینوں میں لیکر اٹھے قربانی کا جذبہ
تب جاکے ملا ہم کو یہ آزادی کا تحفہ۔
شفاعت علی

صدر محترم کی اجازت سے مشاعرہ کی روح رواں افشاں رومانی نے شرکائے مشاعرہ کا شکریہ واختتام کا اعلان کیا۔

هم اپنے ملازمین کو اهمیت دیتے هیں۔
هم اپنے پنشن وصول کنندگان کا خیال رکھتے هیں۔

اتر ریلوے کے ذریعہ پنشن عدالت

کا اهتمام 15 دسمبر 2025

اتر ریلوے کے ماتحت سبھی دفاتر جیسے هیڈ آفس بڑوده هاؤس، نئی دلی اور سبھی ڈویژنل دفتار پر پنشن وصول کنندگان کیلئے پنشن عدالت مورخہ 15 دسمبر 2025 کو منعقد کی جائے گی۔

پنشن عدالت کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 31-10-2025 تک هے۔

پنشنر

- اتر ریلوے هیڈ آفس سے ریٹائرڈ۔ پنشن عدالت کیلئے درخواست ڈپٹی چیف پرسونل آفیسر۔ هیڈ کوارٹر/II کو ارسال کریں۔
- ڈویژنل آفس اور ڈی آر ایم کے ماتحت دفتر سے ریٹائرڈ۔ پنشن عدالت کیلئے اپنی درخواست متعلقہ سینئر ڈی پی او کو ارسال کریں
- کارخانہ سے ریٹائرڈ هوئے هیں۔ پنشن عدالت کیلئے درخواست معلقہ ڈویژنل آفس کو ارسال کریں۔

ریٹائرڈ پنشن وصول کنندگان اپنی درخواست متعلقہ ڈپٹی سی پی او/ هیڈ کوارٹر۔II/ ڈپٹی سی پی او اور سی پی او/ کارخانہ سے خط وکتابت کریں اور لفافے پر پنشن عدالت۔ 2025 ضرور لکھیں۔

اتر ریلوے هیڈ آفس کے ڈپٹی چیف پرسونل آفیسر (ایچ۔ کیو۔) اور سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسرز کے پتے نیچے دیئے جارهے هیں:۔

ڈپٹی چیف پرسونل آفیسر/ ایچ۔ کیو۔II
اتر ریلوے، هیڈ آفس، بڑوده هاؤس،
کستوبار گاندھی مارگ، نئی دهلی۔ 110051

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر، اتر ریلوے
سٹیٹ اینٹری روڈ، نئی دهلی۔ 110055

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر آفس،
اتر ریلوے، سٹے شن روڈ
فیروز پور۔ 182001

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر آفیسر
اتر ریلوے، تری کوٹا نگر،
جموں۔ 180004

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر آفس اتر ریلوے
حضرت گنج، لکھنؤ۔ 226001

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر، اتر ریلوے
ریل وهار، انباله کینٹ۔ 133001

سینئر ڈویژنل پرسونل آفیسر
ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، اتر ریلوے
(ریلوے سٹیڈیم کے نزدیک)
مراد آباد۔ 244001

اتر ریلوے
آپ کی سهولت۔ همارا نصب العین
www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
2385/2025
گراهکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آگرہ: مکان مالک ہی نکلا لاکھوں کی چوری کا ماسٹر مائنڈ

آگرہ: 19 اگست (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ کے ملپورا علاقے میں فائنانس کمپنی میں ہوئی چوری کا پولیس نے 24 گھنٹے کے اندر انکشاف کرتے ہوئے ملزم مکان مالک کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دھنولی گاؤں میں بھارت فائنانس کمپنی برانچ میں تقریباً 11 لاکھ روپے کی چوری ہوئی تھی۔ کمپنی کے افسران کے مطابق 16 اگست کی شام کو ملازمین نے برانچ کو جب بند کیا تھا تو برانچ میں 10 لاکھ 98 ہزار روپے کیش رکھا تھا۔ اتوار اور ہفتہ کی چھٹی کے بعد 18 اگست کو جب برانچ کے ملازمین پہنچے تو گیٹ کے تالے ٹوٹ ہوئے تھے۔ برانچ کے اندر تجوری کا بھی تالا ٹوٹا ہوا تھا۔ تجوری میں رکھا ہوا پورا کیش بھی غائب تھا۔ برانچ میں لگے سی سی ٹی وی کا ڈی وی آر بھی نہیں تھا۔ برانچ منیجر ابھیشیک نے تھانہ ملپورا میں مقدمہ درج کرایا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ویسٹ) اتل شرما نے کہا کہ پولیس کی تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ جس عمارت میں فائنانس کمپنی چل رہی تھی اس کے مالک ہریش نے یہ جرم کیا ہے۔ ہریش نے لوہے کی سلاخ سے مرکزی دروازے کے تالے توڑ دیے۔ وہ برانچ میں داخل ہوا، تجوری توڑ کر رقم چوری کر لی۔ پکڑے جانے کے ڈر سے وہ اپنے ساتھ سی سی ٹی وی ڈی وی آر بھی لے گیا۔

الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کے الزامات میں کتنی حقیقت؟

رویش کمار

گذشتہ چند دنوں سے ایک خاتون منتا دیوی کے کافی چرچے ہیں اور لوگوں میں یہ جاننے کیلئے کافی تجسس پایا جاتا ہیکہ آخر یہ منتا دیوی کون ہے جن کی تصاویر والے ٹی شرٹس اپوزیشن قائدین زیب تن کرکے پارلیمنٹ کے باہر مودی حکومت۔ الیکشن کمیشن کے خلاف ووٹ چوری کے الزامات عائد کرتے ہوئے احتجاج کررہے ہیں۔ شکون رانی، گرکی رتھ اور آدتیہ سریواستو جیسے عظیم اور موضوع بحث بنے ہوئے رائے دہندوں کی فہرست میں منتا دیوی بھی شامل ہوگئی ہیں۔ 12 اگست کو پارلیمنٹ کامپلکس میں اپوزیشن کے بے شمار قائدین سفید ٹی شرٹ پہن کر احتجاج کررہے تھے۔ ان کی ٹی شرٹ پر ایک خاتون کی تصویر ہے لکھا ہے منتا دیوی۔ منتا دیوی کی عمر 124 سال بتائی جاتی ہے اور دعویٰ کیا جارہا ہیکہ پہلی بار ووٹر بننے کے فارم میں منتا دیوی کا نام ہے۔ فارم 6 میں 124 سال کی خاتون کا نام کیسے ہوسکتا ہے جبکہ دنیا میں اس عمر کا کوئی مرد اور عورت بقید حیات نہیں ہے ایسا دعویٰ کیا گیا سوشل میڈیا میں۔ منتا دیوی کو لیکر کئی دنوں سے سوشل میڈیا پر بحث چل رہی تھی۔ اب اپوزیشن نے ان کے نام کی ٹی شرٹ پہن لی۔ راہول گاندھی کی پریس کانفرنس نے ووٹر لسٹ کو دیکھنے کا پورا نظریہ بدل دیا ہے۔ ووٹر لسٹ کو ابھی تک بوتھ ایجنٹ کے حوالے کردیا جاتا تھا وہ اسی کی پراپرٹی مانی جاتی تھی لیکن اب ووٹر لسٹ کا معاملہ قومی سطح کا ہوگیا ہے۔ ایک ایک نام کی کھوج کی جارہی ہے۔ آپ کو یاد ہوگا لوک سبھا انتخابات کے وقت فارم 17C کی چرچا شروع ہوئی۔ صحافی پونم اگروال کے باعث سیاسی قائدین بھی فارم 17C کا مطالبہ کرنے لگے اس سے پتہ چل جاتا تھا کہ ایک بوتھ پر کتنے ووٹرس ہیں اور جملہ کتنے ووٹوں کا استعمال ہوا ہے۔ یہ اصول تو پہلے سے تھا الیکشن کمیشن کی کتابوں میں لیکن 17C کو لیکر شعور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ہی بیدار ہوا۔ اتنی چرچا ہوئی کہ الیکشن کمیشن اور اس بہاؤ میں بہنے والے عظیم شاعر راجیو کمار بھی جھنجھلا گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 17C میرے خیال میں آج کے دن پورے ملک میں اسی فارم کی چرچا ہے۔ سب سے زیادہ مقبول فارم وہی ہے یوپی ایس سی امتحان لکھنے والوں اور سارے طلباء کو امتحان لکھنے کیلئے تیاری کرنی چاہئے کہ 17C کیا ہوتا ہے۔ یہ پیاٹرن ہے اور ڈیزائن ہے جب بھی عوام اپنے حقوق کو لیکر خواب غفلت سے بیدار ہوتی ہے الیکشن کمیشن اسی قسم کے جواب دینے لگ جاتا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بہار میں SIR سے لیکر راہول گاندھی کے تمام اور سنگین الزامات کے بعد بھی ایک پریس کانفرنس طلب نہیں کی۔ عدالت میں معاملہ تو اب آیا ہے کورٹ میں معاملہ جانے سے پہلے پریس کانفرنس کرسکتے تھے مگر انہوں نے ایک بھی پریس کانفرنس نہیں کی اس کے بعد بھی ووٹر لسٹ کا معاملہ تھما نہیں، بڑے پیمانے پر لوگوں کے درمیان پہنچ چکا ہے۔ شکون رانی، گرکی رتھ اور ادتیہ سریواستو کا نام راہول گاندھی نے لیا تو ان کی تحقیقات ہونے لگ گئی۔ ایک پارلیمانی حلقہ میں ایک لاکھ ووٹوں کی چوری (فرضی ووٹرس کے ہونے) کا الزام الیکشن کمیشن کی دستاویزات سے نکلا ہے لیکن اس ایک لاکھ میں سے صرف تین چار ناموں کی چرچا ہورہی ہے۔ شکون رانی ایک کیس اسٹڈی بن گئی ہیں کہ کیسے ان کے ذریعہ راہول گاندھی کے دعووں کو غلط ثابت کیا جارہا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر Fact Cheker محمد زبیر شکون رانی سے جڑے اتنے سارے دلائل وثبوت لے آئے ہیں کہ یہ کہانی ختم نہیں ہورہی ہے۔ اب آپ کے سامنے شکون رانی اور ان کے شوہر ویریندر کمار کے تین تین ووٹر آئی ڈی کارڈس ہیں تو یہ بات ملک کے سامنے آنی چاہئے کہ ان ہی دونوں نے تین تین جگہوں پر ووٹ ڈالے یا ان کی طرف سے کوئی اور ووٹ دے رہا تھا۔ شکون رانی کی کہانی دو سوالوں سے شروع ہوتی ہے۔ پہلا سوال عمر 70 سال ہے۔ اس عمر میں انہوں نے فارم 6 کیوں بھرا۔ دوسرا سوال ان کے دونوں ووٹر آئی ڈی سے ووٹ ڈالا گیا ہے۔ فارم 6 وہی بھرتے ہیں جو پہلی بار ووٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ فارم 6 کے اوپر صاف صاف لکھا ہے کہ یہ نئے ووٹر کیلئے ہے۔ شکون رانی کی عمر 70 سال ہے۔ انہوں نے فارم 6 کیوں بھرا۔ 70 سال کی عمر میں شکون رانی نے ایک نہیں دو دو فارم 6 بھر دیا۔ پہلا فارم 13 ستمبر 2023ء کو بنگلورو میں بھرتی ہیں اور دوسرا فارم بھی بنگلورو میں 31 اکتوبر 2023ء کو بھرا جاتا ہے۔ راہول گاندھی نے دونوں فارمس دکھا کر بتایا کہ کیسے دونوں تصاویر میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اس کے علاوہ ایک جگہ نام شکون اور رانی الگ الگ کالم میں لکھا ہوا ہے اور دوسری جگہ ایک ساتھ شکون رانی لکھا ہے۔ راہول نے بی ایل او کی جانب سے تک کئے گئے الیکٹورل رول کو دکھاتے ہوئے یہ بھی کہا کہ شکون کی دونوں آئی ڈیز سے ووٹ ڈالے گئے۔ ہم یہ تو نہیں جانتے کہ شکون رانی نے خود فارم بھرا یا کسی اور نے بھر دیا۔ یہ تو تحقیقات کا معاملہ ہے۔ میڈیا کو محسوس ہوا کہ شکون رانی کا نام یوں ہی لے لیا گیا ہے۔ اتنا تو سوچنا چاہئے کہ الیکشن کمیشن نے جو دستاویز دیئے ہیں اسی کی مدد سے شکون رانی کی تفصیلات منظر عام پر آئی ہیں۔ شکون رانی کا نام فارم 6 کے ضمن میں آیا ہے۔ اکیلے ان کا نام نہیں آیا ہے۔ ایسے 33 ہزار 692 ووٹرس ہیں جنہوں نے صرف ایک پارلیمانی حلقہ میں فارم 6 بھرا ہے۔ کیا صرف ایک نام کی چیکنگ سے کام ہوجائے گا کوشش یہی ہو رہی تھی کہ کسی طرح شکون رانی پر راہول گاندھی کے دعووں کو غلط ثابت کردیا جائے تاکہ باقی سوالوں کو بھی دفن کردیا جائے۔ آخر شکون رانی کی کہانی کو جھٹلانے کی کوشش ہو رہی ہے تو باقی کے 33 ہزار ووٹرس کی کہانی کو کیوں نہیں جھٹلا پا رہے ہیں؟ ایک اسمبلی حلقہ میں 33 ہزار پہلی بار ووٹ ڈالنے والے نہیں ہوسکتے۔ کیا ہوسکتے ہیں اس کی جانچ ہونی چاہئے۔ فارم 6 کے سوال کو غائب کردیا گیا ہے۔ اس فارم میں 33 ہزار سے زیادہ لوگوں کے نام ہیں پھر سے بتا رہے ہیں ان کی جانچ پڑتال کیوں نہیں ہورہی ہے۔ 9 اگست کو کرناٹک کے الیکشن کمیشن کے عہدیدار نے راہول گاندھی کو نوٹس بھیجا کہ جب شکون رانی سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ایک ہی مرتبہ ووٹ ڈالا ہے دو بار نہیں۔ یہی نہیں جس کاغذ پر نشان لگا ہے اسے پولنگ آفیسر نے جاری نہیں کیا۔ اپنی نوٹس میں الیکشن کمیشن کے عہدیدار نے راہول سے وہ کاغذ مانگے ہیں جن کی بنیاد پر انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ شکون رانی یا کسی اور نے ان کے نام پر دو بار ووٹ ڈالے۔ اس نوٹس میں فارم 6 سے جڑے کسی سوال کا جواب نہیں دیا گیا ہے کیا یہی الیکشن کمیشن کی جانچ ہوئی؟ راہول گاندھی نے ثبوت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 70 سال سے لیکر 98 سال عمر کے 33 ہزار لوگوں نے فارم 6 بھرے ہیں (ان لوگوں نے ہی یہ فارم بھرے ہیں یا دوسروں نے یہ بھرا ہے) مہادیو پورہ ایک پارلیمانی حلقہ ہے اس میں 11 ہزار سے زائد جعلی رائے دہندے کیسے نکل آئے۔ 40 ہزار سے زائد رائے دہندوں کے پتے فرضی کیسے ہوسکتے ہیں؟ کیا یہ معمولی بات ہے۔ اگر ایک حلقہ میں ایک لاکھ ووٹر فرضی ہوں گے تو اس کی تحقیقات کیوں نہیں ہونی چاہئے۔ اگر تمام علاقوں میں ایسا ہے تو سوال کیوں نہیں پوچھا جارہا ہے کہ آپ اتنے سال سے کیا کررہے تھے؟ ہر سال جب فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی کا کام ہوتا ہے تو اس کے بعد بھی اتنی گڑبڑ کیسے ہوسکتی ہے۔ اس کا مطلب ہیکہ الیکشن کمیشن کے پاس فہرست رائے دہندگان تیار کرنے کی پیشہ وارانہ صلاحیت ومہارت نہیں ہے۔ بہرحال شکون رانی کی کہانی میں کتنے موڑ آتے جارہے ہیں ان کی کہانی ختم نہیں ہورہی ہے۔ ان کے بارے میں جب لوگوں نے اور بھی چھان بین کی تو پتہ چلا کہ ان کے شوہر ویریندر کے نام پر بھی تین ووٹر آئی ڈی درج ہیں۔ کرناٹک کے مہادیو پورہ کے علاوہ اتر پردیش کے ایٹاوا کی سکندر پارلیمانی حلقہ میں اور بہار کے سستی پور میں ان کا نام دیکھا گیا۔ آخر ان کے نام سے مذکورہ حلقوں میں ووٹر شناختی کارڈ کیسے بن گیا۔ ان تینوں کارڈ سے کب کب ووٹ استعمال کیا گیا اس کی جانکاری الیکشن کمیشن کو دینی چاہئے۔ بہار میں ایس آئی آر کے تحت جو فہرست جاری ہوئی ہے اس میں 5 ہزار ووٹرس یوپی کے ہیں۔ صرف بالمیکی نگر میں ایک ہزار سے زائد ووٹر یوپی کے ہیں۔ یوپی اور بہار ان دونوں مقامات پر ایک ہی تفصیل کے ساتھ ان کے نام درج ہیں۔ اب چلتے ہیں یوگیندر یادو کی طرف انہوں نے سپریم کورٹ میں سب کو لاجواب کردیا۔ عدالت عظمیٰ نے بھی ان کے دلائل کی سماعت کی۔ پہلے دس منٹ دیئے لیکن یوگیندر یادو نے نصف گھنٹے تک اپنی بات رکھی۔ عدالت نے بھی ان سے سوال وجواب کئے۔ یادو نے ان باتوں کو سمیٹ دیا جو منظر عام پر نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے ایک سوال پوچھا کہ بہار میں SIR کے دوران 8 کروڑ رائے دہندوں کے پاس جانے کی کوشش کی گئی اور نیا نام جوڑنے کیلئے نہیں ملا؟ کیا الیکشن کمیشن کو ایک بھی ایسا نام نہیں ملا جسے ڈرافٹ میں جوڑا جاسکتا ہے۔ یوگیندر نے کہا کہ زیرو اضافہ ہے حذف ہے نظر ثانی نہیں یہ پوری طرح غیر قانونی ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کو بھی ان کی بات یاددلائی کہ عدالت نے کہا ہیکہ بڑے پیمانے پر یا اجتماعی طور پر نام حذف نہیں ہونے دیں گے۔ 65 لاکھ لوگوں کے نام حذف کرنے کو لیکر یادو نے کہا کہ اس کے تحت صرف اور صرف نام ہی حذف کئے جارہے ہیں تو کیا آپ نے اس طرح سے سوچا تھا پوچھا تھا کہ ایک بھی نام نہیں جوڑا گیا کیسے ہوا۔

☆☆☆

آپریشن سندور سے ایس آئی آر تک

ڈاکٹر سلیم خان

بی جے پی پہلگام سانحہ اور آپریشن سیندور کی مدد سے بہار کا الیکشن جیتنا چاہتی تھی مگر اب ایس آئی آر اور الیکشن کمیشن اس کے گلے کی ہڈی بن گیا ہے۔ یہ ایک اہم سوال ہے کہ آخر 2019ء کے سرجیکل اسٹرائیک کی مانند اس بار کامیابی کیوں نہیں ملی؟ دراصل ہوا یہ کہ آپریشن سیندور پر حزب اختلاف ایوانِ پارلیمان کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کررہا تھا مگر اس کے بجائے مانسون اجلاس کو معجّل کیا گیا جو حکومت کے عدم اعتماد کا مبہم اشارہ تھا۔ اس سیشن میں آپریشن سیندور پر بحث کے لیے مخصوص وقت طے کیا گیا۔ اس موقع پر لوک سبھا میں سرکار کی جانب سے بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سیندور پر سوال اٹھانے والے اپوزیشن رہنماؤں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے آگ بگولا ہوکر جو تقریر کی وہ تاریخ کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن میں کتنے ہندوستانی طیارے مارگرائے گئے، یہ پوچھنے کے بجائے کہ یہ پوچھا جانا چاہیے کہ دشمن کے کتنے طیاروں کو ملکی افواج نے مار گرایا؟ یہ اچھا سوال ہے۔ اپوزیشن نے اسے نہیں پوچھا تب بھی وزیر دفاع سے لے کر وزیر داخلہ اور وزیر اعظم تک نے اس کا جواب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے حزب اختلاف کو یہ نصیحت تو کی کہ انہیں کیا کیا پوچھنا چاہیے لیکن آگے بڑھ کر ان سوالات کے جوابات نہیں دیئے۔ مثلاً راجناتھ سنگھ نے کہا اگر آپ سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو پوچھیں کہ کیا بہادر سپاہیوں کا کوئی نقصان ہوا؟ چلیے حزب اختلاف نے نہیں پوچھا پھر بھی اس اہم سوال کا جواب دینے سے راجناتھ سنگھ یا امر پریت سنگھ کو کس نے روکا؟

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بنیادی سوالات کا جواب دینے کے بجائے یہ کہہ کر معاملہ رفع دفع کیا کہ اگر کوئی بچہ امتحان میں اچھے نمبر لے رہا ہو، تو اس کے نمبر اہم ہیں۔ ہمیں اس بات پر توجہ نہیں دینی چاہیے کہ امتحان میں اس کی پنسل ٹوٹ گئی یا اس کا قلم ضائع ہوگیا۔ اس کے بعد حزب اختلاف کی جانب سے جو سوالات کی بمباری ہوئی تو وزیر دفاع سمیت سرکار اس کا جواب نہیں دے سکی۔ اسے اپنی مدافعت کی خاطر ائیر چیف کو میدان میں اتارنا پڑا۔ انہوں نے اپنی گفتگو کا آغاز اس بڑی خبر سے نہیں کیا بلکہ اختتامیہ میں دشمن کے قلم اور پنسل کا حساب تو دے دیا مگر اپنا نہیں دیا۔ دشمن کے نقصان کی تعداد اگر اہم ہے تو اپنے خسارے کی اہمیت کیسے کم ہوجاتی ہے؟ فضائیہ کے سربراہ نے پاکستان کے بہاولپور میں جیش محمد کا ہیڈکوارٹر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ تصاویر سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں کوئی اضافی نقصان نہیں ہوا اور ارد گرد کی عمارتیں تقریباً مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ یہی بات 13/مئی (2025) کو حکومتِ ہند کی جانب سے پہلی وضاحت میں ایئر مارشل اودھیش کمار بھارتی نے قوم سے خطاب میں کہی تھی۔

جنرل اے کے بھارتی نے میڈیا کو بتایا تھا کہ کس طرح پاکستانی افواج اور عام شہریوں کے جانی نقصان کو کم کرنے کی کوشش کی گئی۔ کیا پاکستانی افواج کا نقصان کم کرنے کی کوشش کا دعویٰ اور ہینگر سے لٹکے جہازوں کو تباہ کرنا باہم متضاد دعوے نہیں ہیں؟ ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بھی راجناتھ سنگھ کی طرح اعتراف کیا تھا کہ نقصانات جنگ کا حصہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا اگر میں رافیل کے گرنے کا اعتراف کرلوں تو اس کا فائدہ پاکستان کو ہوگا۔ اس بیان کے بعد رافیل جہاز بنانے والی فرانسیسی کمپنی ڈاسو ایوی ایشن کے شیئرز 33.10 فیصد گر گئے تھے۔ آگے چل کر رافیل والوں نے بھی اونچی اڑان کے سبب جہاز گرنے کا اعتراف کرکے الٹا ہندوستانی فوجیوں کو موردِ الزام ٹھہرا دیا۔ اس بابت ایوان پارلیمان میں ایک رکن نے بھی بھٹنڈا کے قریب ملبے کا ذکر کیا مگر حکومت اور فضائیہ خاموش ہے۔ پاکستان کے ایئر وائس مارشل اورنگزیب احمد نے اسی وقت 0-6 سے کامیابی کا اعلان کیا اور ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ نے تقریباً ۳ ماہ بعد جواب دیا۔ ایسے میں دنیا کس کی بات کا اعتبار کرے گی؟

راہل گاندھی آج کل مودی سرکار پر ووٹ چوری کا الزام لگا کر بمباری کر رہے ہیں۔ انہوں نے دہلی میں پریس کانفرنس کے بعد بنگلورو جاکر اس کے ثبوت پیش کیے۔ یہ حسنِ اتفاق ہے کہ فضائیہ کے سربراہ امر پریت سنگھ نے بھی انکشافات کے لیے بنگلورو شہر کا انتخاب کیا مگر اس سے حکومتِ وقت شکوک و شبہات میں گھرتی ضرور ہے۔ حکومتِ ہند کی جانب اس بیان کو دینے میں تاخیر کروانے کے سبب درمیانی وقفے میں مختلف عالمی خبر رساں اداروں نے پاکستانی بیانیہ کی توثیق کردی کیونکہ ان کے پاس اسے چیلنج کرنے والا مواد نہیں تھا۔ اس کوتاہی کے لیے مودی سرکار کو پوری طرح ذمہ دار ہے۔ ابھی حال میں 2/اگست 2025 کو معروف برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے انکشاف کیا کہ 7 مئی کو پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ہونے والی فضائی جھڑپ کو جدید دور کی سب سے بڑی فضائی جنگ تھی کیونکہ اس میں 110 کے قریب طیاروں نے حصہ لیا تھا۔ رائٹرز کے مطابق اس معرکے میں پاکستان کے پاس موجود چینی جے-10 سی طیارے اور ہندوستان کے فرانسیسی رافیل کے درمیان امتحان تھا یعنی ایک طرح سے یہ جنگ فرانس وچینی اسلحہ فروشوں کی تجربہ گاہ بن گئی تھی جس میں دونوں اپنی برتری ثابت کرکے کاروبار چمکانا چاہتے تھے۔

مذکورہ بالا رپورٹ کے مطابق پاکستانی ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر پہلے کئی دنوں (پہلگام حملے کے بعد) سے ممکنہ بھارتی حملے کی توقع کر رہے تھے۔ ویسے ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر نے خود پاکستان کو اطلاع دینے کا اعتراف بھی کیا ہے۔ اس لیے جیسے ہی ہندوستانی طیارے ریڈار پر نمودار ہوئے ایئر چیف نے فوری طور پر جے-10 سی طیاروں کو رافیل گرانے کا حکم دیا۔ چینی جے-10 سی طیارے PL-15 میزائل نظام سے متعلق ہندوستانی پائلٹس کو یقین تھا کہ وہ ان کی رینج (150 کلومیٹر) سے باہر ہیں مگر وہ اندازہ غلط تھا۔ یہ میزائل تقریباً 200 کلومیٹر دور ایک رافیل طیارے کو نشانہ بنانے میں کامیاب رہا۔ رائٹرز نے امریکی حکام کے حوالے سے تصدیق کی کہ ایک رافیل واقعی گرایا گیا اور اس کے بعد انڈونیشیا نے رافیل کے بجائے چینی جے-10 خریدنے پر غوروخوض شروع کردیا۔ رپورٹ میں یہ انکشاف بھی کیا گیا کہ پاکستان نے 'کل چین' سٹیلائیٹ سسٹم کے ''لائیو فیڈ'' کا استعمال کرکے معلومات حاصل کی نیز 'ڈیٹا لنک 17' (چینی اور سویڈش ٹیکنالوجی) کی مدد سے طیاروں کو بغیر ریڈار آن کیے خود کو پوشیدہ رکھا۔ رپورٹ کہتی ہے مختلف ممالک سے لیے گئے آلات کی وجہ سے ہندوستانی نظام پیچیدہ اور غیر مربوط ثابت ہوا جس کی بہتری پر اب کام ہوگا۔ دنیا کے ماہرین حرب ائیر چیف امر پریت سنگھ کے دعویٰ کو اس تناظر میں بھی دیکھیں گے۔

میدان جنگ میں برسر پیکار ممالک کا میڈیا غیر جانبدار نہیں ہوسکتا مگر ہند پاک تصادم میں رائیٹرز یا بی بی سی پر جانبداری کا الزام نہیں لگانا مشکل ہے۔ بی بی سی ویریفائی نے 9 مئی 2025 کو ہی تین ایسی ویڈیوز کی تصدیق کردی تھی کہ ان میں سے ایک کا ملبہ فرانسیسی رفال طیارے کا تھا۔ بی بی سی کے مطابق وہ ویڈیو پنجاب میں بھٹنڈہ کا تھا۔ برطانوی فوج کے سابق افسر جسٹن کرمپ نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا تھا کہ ویڈیو میں نظر آنے والا یہ ملبہ فرانسیسی میزائل کا لگتا ہے جو میراج اور رفال لڑاکا طیاروں میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ ایک اور تصویر میں ایک لڑاکا طیارے پر بی ایس زیرو زیرو ون اور رفال لکھا ہوا تھا۔ بی بی سی پنجابی کے نامہ نگار راجیش کمار جب جائے حادثہ پر پہنچے تو انتظامیہ نے میڈیا کو تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر روک دیا۔ پاکستانی ڈی جی آئی ایس پی جنرل احمد شریف نے اسی وقت پریس کانفرنس کے دوران دعویٰ کردیا تھا کہ فضائیہ نے تین رفال طیارے، ایک مگ 29 لڑاکا طیارہ اور ایک ایس یو گرایا ہے۔ پاکستانی فوج کے ترجمان نے کہا تھا 'یہ طیاروں کو عمومی طور پر بھٹنڈہ، جموں، اونتی پور، اکھنور اور سری نگر میں مار گرایا گیا'۔ یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ ان میں لڑاکا ڈرون بھی شامل ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ کو ایسا کرنے سے کس نے اور کیوں روکا؟

حکومتِ ہند نے چونکہ اس وقت تک کسی قسم کی تصدیق یا تردید نہیں کی تھی اس لیے بی بی سی نامہ نگار نے پلوامہ کے قصبے پام پور میں گرنے والے ایک طیارے کے ملبے کو بلڈوزر کی مدد سے منتقل ہوتے ہوئے دیکھنے کی خبر دی۔ بی بی سی کے ایک نامہ نگار نے جموں کے ضلع رام بن سے بھی ایک طیارہ تباہ ہونے کی تصدیق کردی۔ اخبار دی ہندو اور رائٹرز کو کشمیر سے چار سرکاری حکام نے بتایا کہ تین طیارے الگ الگ علاقوں میں گرے ہیں۔ اس وقت چونکہ ساری دنیا میں طرح طرح کی افواہوں کا بازار گرم تھا اس لیے حزب اختلاف نے ایوانِ پارلیمان کے ایک خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا۔ مودی سرکار حقائق کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار نہیں تھی اس لیے پارلیمان کے مانسون اجلاس میں تعجیل کرکے اس مطالبہ کو دبایا گیا۔ ایوان کے باہر کھڑے ہوکر پارلیمانی اجلاس کو وزیر اعظم نے آپریشن سیندور کا جشن قرار دیا مگر اندر صرف ۹ منٹ بیٹھ غیر ملکی دورے پر نکل گئے۔ اس طرح جشن میں ان کی دلچسپی واضح ہوگئی۔ لوٹنے کے بعد بھی موصوف اپنی تقریر کے علاوہ ایوان میں شاذ و نادر ہی نظر آئے۔ حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی تو دور پرینکا گاندھی تک کی تقریر سننے کی زحمت گوارہ نہیں کی تو ان کے سوالات کا جواب کیا دیتے؟ آپریشن سیندور کے بعد ایس آئی آر کے معاملے میں بھی جو سرکار منہ چھپاتی پھر رہی ہو وہ بھلا الیکشن کیسے جیت سکتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اب زعفرانیوں کے ستارے گردش میں آگئے ہیں۔

☆☆☆

مسلم تعلیمی ادارے: ایل کے جی سے ایس ایس ایل سی تک

مدثر احمد، کرناٹک

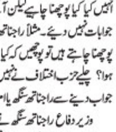

آزادی کے بعد سے اب تک، بھارت میں مسلم برادری کی تعلیمی ترقی ایک اہم موضوع رہا ہے۔ مسلم تعلیمی ادارے عموماً بنیادی سطح پر یعنی ایل کے جی سے ایس ایس ایل سی تک محدود رہے ہیں، جو تقریباً پرائمری سے ہائی سکول کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ مسلمانوں نے آزادی کے بعد سے اب تک صرف بنیادی تعلیم پر توجہ مرکوز کی ہے، جبکہ اعلیٰ تعلیم، میڈیکل اور ٹیکنیکل شعبوں میں اچھے اداروں کا قیام نہیں کیا جا رہا۔ ہر کوئی صرف پرائمری سے ہائی سکول تک کے ادارے قائم کرنے کا خواہشمند ہے، جبکہ آج کی ضرورت ہے کہ مسلمان اعلیٰ تعلیم کے ادارے قائم کریں۔ اس سے نہ صرف مسلم بچوں کی تعلیم آسان ہوگی بلکہ غیر مسلموں کو بھی سہولیات فراہم کرکے ترقی کی راہیں ہموار کی جاسکیں گی۔ بھارت کی آزادی کے بعد سے مسلم برادری نے تعلیم کو اہمیت تو دی، لیکن یہ ترقی بنیادی سطح تک ہی محدود رہی۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ (2006) کے مطابق، مسلمان بھارت کی آبادی کا تقریباً 14 فیصد ہیں، لیکن ان کی تعلیمی شرکت کم ہے۔ آزادی کے ابتدائی سالوں میں، مسلمانوں نے مدرسوں اور بنیادی سکولوں پر توجہ دی، جو مذہبی اور ابتدائی تعلیم فراہم کرتے تھے ان مدرسوں نے اسلامی تعلیم کو فروغ دیا، لیکن جدید سائنس، ٹیکنالوجی اور میڈیکل کی اعلیٰ تعلیم سے دور رہے۔ نیشنل سیمپل سروے اور آل انڈیا سروے آن ہائر ایجوکیشن (AISHE) کی رپورٹس بتاتی ہیں کہ مسلمانوں کی توجہ پرائمری اور اپر پرائمری سطح پر رہے، جہاں ان کی شرکت آبادی کے تناسب سے قریب ہے، لیکن سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر ڈراپ آؤٹ ریٹ زیادہ ہے۔ تقریباً 17.6 فیصد مسلمان بچے سکول چھوڑ دیتے ہیں، جو قومی اوسط 13.2 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ رجحان اس لیے ہے کہ مسلم کمیونٹی کے زیادہ تر ادارے بنیادی تعلیم تک محدود ہیں۔ غربت، امتیازی سلوک اور وسائل کی کمی کی وجہ سے، مسلمان اعلیٰ تعلیم کے ادارے قائم کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق، مسلم مینیجڈ ہائر ایجوکیشن ادارے بھارت میں صرف 1.2 فیصد ہیں۔ ہر کوئی پرائمری سے ہائی سکول تک کے ادارے بنانا چاہتا ہے، کیونکہ یہ کم لاگت والے اور مذہبی طور پر محفوظ سمجھے جاتے ہیں، لیکن یہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ آج کے دور میں مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیم، میڈیکل اور ٹیکنیکل ادارے قائم کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ یہ نہ صرف مسلم بچوں کی تعلیم کو آسان بنائے گا بلکہ غیر مسلموں کو بھی سہولیات فراہم کرکے ملک کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالے گا۔ مثال کے طور پر اگر مسلمان اچھے انجینئرنگ یا میڈیکل کالج قائم کریں تو یہ سب کے لیے کھلے ہوں گے اور کمیونٹی کی شبیہ بھی بہتر ہوگی۔ AISHE 2021-22 کی رپورٹ بتاتی ہے کہ مسلمانوں کی ہائر ایجوکیشن میں شرکت صرف 4.8 فیصد ہے، جبکہ شیڈولڈ کیسٹ 15.3 فیصد اور شیڈولڈ ٹرائبس 6.3 فیصد ہیں۔ اگر اعلیٰ ادارے قائم ہوں تو ڈراپ آؤٹ کم ہوگا اور مسلمانوں کی معاشی حالت بہتر ہوگی۔ اس سے نہ صرف مسلم بچوں کو مواقع ملیں گے بلکہ غیر مسلموں کے ساتھ تعاون سے سماجی ہم آہنگی بڑھے گی۔ بھارت میں کچھ مشہور مسلم تعلیمی ادارے موجود ہیں، لیکن یہ تعداد میں کم اور بنیادی طور پر یونیورسٹیز ہیں۔ مثال کے طور پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی، جامعہ ہمدرد، دہلی، عالیہ یونیورسٹی، کولکتہ بی ایس عبدالرحمن کریسنٹ انسٹی ٹیوٹ، نور الاسلام یونیورسٹی وغیرہ۔ مسلمان بھارت میں تعلیمی طور پر سب سے پسماندہ ہیں۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ سے لے کر AISHE 2021-22 تک، اعداد وشمار یہ بتاتے ہیں کہ مسلمانوں کی لٹریسی ریٹ 59.1 فیصد ہے، جو قومی اوسط 65.1 فیصد سے کم ہے۔ ہائر ایجوکیشن میں ان کی شرکت 4.8 فیصد ہے، جبکہ آبادی 14 فیصد۔ ڈراپ آؤٹ ریٹ زیادہ ہے، خاص طور پر لڑکوں میں، اور غربت، امتیازی سلوک اور کمیونل تناؤ کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم تک رسائی کم ہے۔ جنوبی ریاستوں جیسے کیرالہ میں صورتحال بہتر ہے، جہاں مسلم 35 فیصد ہے، لیکن شمالی ریاستوں جیسے بہار میں صرف 6 فیصد۔ یہ پسماندگی معاشی مسائل کو جنم دیتی ہے، جیسے نوکریوں میں کم شرکت۔ مسلمانوں کو بنیادی تعلیم سے آگے بڑھ کر اعلیٰ ادارے قائم کرنے چاہئیں۔ یہ نہ صرف کمیونٹی کی ترقی کرے گا بلکہ ملک کی مجموعی خوشحالی میں حصہ ڈالے گا۔ حکومت اور کمیونٹی کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مسلمان تعلیم کے میدان میں آگے بڑھیں۔

☆☆☆

9986437327

اودھ نامہ

ایک اور یاترا

کسی بھی جمہوریت کی پہچان اور خصوصیت یہ ہے کہ وہاں کے ہر شہری کو مساوی حقِ رائے دہی حاصل ہو، یک فرد، ایک ووٹ کا اصول اس نظام کی بنیاد ہے، اور یہی اصول ملک کو کثرت میں وحدت کا مظہر بناتا ہے۔ لیکن اگر اسی بنیادی حق پر شکوک وشبہات جنم لینے لگیں اور عوام کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ان کا ووٹ محفوظ نہیں ہے یا کسی پوشیدہ عمل کے ذریعے بے اثر کیا جارہا ہے تو یہ نہ صرف ایک فرد کی بے بسی ہے بلکہ جمہوری ڈھانچے کے متزلزل ہونے کا واضح اشاریہ بھی ہے۔ اسی ایشو کے لے کر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنی حالیہ یاترا کا آغاز کیا ہے، جسے ''ووٹ ادھیکار یاترا'' کا نام دیا گیا ہے۔ بہار سے شروع ہونے والی راہل گاندھی کی یہ یاترا محض ایک سیاسی سفر نہیں بلکہ عوام کے درمیان جا کر اس بنیادی سوال کو زندہ کرنے کی کوشش ہے کہ کیا ہمارا ووٹ واقعی اتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی ہمارے آئین نے اسے دی ہے۔ یہ یاترا جمہوری شعور کو بیدار کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے جو عام شہریوں کو یہ یاد دلاتی ہے کہ اس کا ووٹ صرف ایک پرچی نہیں، بلکہ ایک طاقت ہے۔ اگر ووٹنگ کے عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سوالات اٹھیں گے، تو پورے انتخابی نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہو جائے گا۔ اور جمہوریت کا پورا ڈھانچہ ڈھیر ہو جائے گا۔ اس لیے، بہت ضروری ہے کہ ہر ادارہ، ہر شہری اور ہر سیاسی جماعت اس حق کے تحفظ کے لیے بیدار اور ہمہ وقت مستعد رہے۔

راہل گاندھی نے یہ یاترا بہار کی سرزمین سے ایک ایسے وقت میں شروع کی ہے جب ریاست میں انتخابی فہرست کے حوالے سے سب سے بڑا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ اور جس کی گونج نہ صرف پورے ہندوستان بلکہ ممالک غیر میں سنائی دی رہی ہے اور دنیا کا ایک بڑا حصہ دنیا کی ایک بڑی جمہوریت کی طرف متجسس نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ بتادیں کہ بہار میں انتخابی کمیشن نے ایس آئی آر کے نام پر ایک ایسی مشق شروع کی جس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ ووٹر لسٹ کی صفائی اور اسے درست بنایا جائے۔ لیکن اعداد وشمار نے عوام کو حیرتوں کے سمندر میں غوطہ زن کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس عمل کے دوران تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کرنے کی بات سامنے آئی۔ انتخابی کمیشن کے مطابق ان میں سے بیشتر یا تو مر چکے ہیں یا پھر غیر دریافت ہیں، مگر سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں نے اسے ایک بڑے پیمانے پر ووٹ چوری اور مخصوص طبقات کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے کی کوشش سے تعبیر کیا ہے۔ بہار جہاں غریب، مزدور، پسماندہ طبقات اور مائگرینٹس کی بڑی تعداد بستی ہے، وہاں یہ اقدام سیدھے سیدھے ان طبقات کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کے مترادف سمجھا جارہا ہے۔ مخالفین نے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید کی اور الزام لگایا ہے کہ یہ حکومتِ وقت کی ایماء پر ہوا ہے تاکہ کمزور طبقے کے ووٹ دبائے جاسکیں۔

راہل گاندھی نے اسی پس منظر میں بہار میں قدم رکھا اور عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ محض لسٹ کی صفائی نہیں بلکہ ایک منظم ''حقِ رائے دہی سے محرومی'' کی سازش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار میں 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے غائب کرنا محض ایک تکنیکی غلطی نہیں بلکہ جمہوری حق پر ڈاکا ڈالنے کے مترادف ہے۔ راہل گاندھی کے اس بیانیے کو مزید تقویت اس وقت ملی جب انہوں نے ملک گیر سطح پر اعداد وشمار پیش کیے اور کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں متعدد نشستوں پر ووٹ چوری کی گئی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان نشستوں پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی شکست محض چند ہزار ووٹوں کے فرق سے ہوئی اور یہ وہی جگہیں ہیں جہاں منظم انداز میں ووٹوں میں گھپلا کیا گیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ حلقوں میں ایک ہی شخص کے نام پر ڈپلیکیٹ ووٹ ڈالے گئے، کہیں ہزاروں ووٹرز ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ کر دیے گئے، کہیں فارم 6 کے غلط استعمال سے ہزاروں جعلی ووٹرز فہرست میں شامل ہوئے، اور کئی جگہ مردہ افراد کے نام بھی برقرار رکھے گئے تاکہ جعلی ووٹ ڈالے جاسکیں۔

اب سوال یہ ہے کہ اگر واقعی لاکھوں ووٹروں کو کسی بھی طریقے سے ووٹ ڈالنے سے روکا جائے، تو اس کے سیاسی اور سماجی اثرات میں سب سے پہلا اور فوری اثر یہ ہوگا کہ عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد متزلزل ہو جائے گا اور ان کی آواز سیاسی منظر نامے سے غائب ہو جائے گی۔ اس کا مطلب صرف انتخابی خاموشی نہیں بلکہ سماجی نمائندگی کا فقدان ہوگا۔ اس صورتِ حال کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ جمہوریت ایک نمائندہ نظام ہونے کے بجائے چند طبقات تک محدود ہو کر رہ جائے گی، جہاں طاقتور کی آواز تو سنی جائے گی لیکن کمزور طبقہ محکوم اور مظلوم ہو کر رہ جائے گا۔ بہار میں راہل گاندھی کی یاترا کا مقصد صرف یہ نہیں کہ وہ جلسے جلوس کریں، بلکہ وہ ایک نقشہ بنا کر ریاست کے 20 سے زیادہ اضلاع میں عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ اس سفر کا کل فاصلہ 1300 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور اسے 16 دنوں میں مکمل کیا جارہا ہے۔ یہ راستہ دراصل ایک علامتی پیغام ہے کہ راہل گاندھی عوام کے درمیان جا کر ان سے براہِ راست جڑنا چاہتے ہیں اور انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ یہ جمہوریت بچانے کی لڑائی ہے۔ راہل گاندھی کے الزامات میں کتنی صداقت ہے اور ان کی آواز کتنی پر اثر ثابت ہوگی یہ تو وقت طے کر ہی دے گا، لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں ہے کہ اس معاملہ نے راہل گاندھی کی قیادت میں حزب اختلاف کو سرکار کے خلاف متحد ضرور کر دیا ہے۔☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید

Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

والدین کے جھگڑوں کا بچوں کی نفسیات پر برا اثر

والدین کے لیے یہ ضروری ہے کہ اپنے تنازعات کا حل خود گفت وشنید سے نکالیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ جھگڑوں میں بچوں کی شمولیت انہیں بے یار و مددگار بنا دیتی ہے

سعدیہ ناز

ماہرین کی اکثریت کا کہنا ہے کہ بچوں کی پرورش کے لیے صرف کھانا، کپڑا اور تعلیم ضروری نہیں، بلکہ ہر لحاظ سے بہترین ماحول ہونا ضروری ہے۔ اس بات کا خیال رکھنے کے لیے والدین پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں کے سامنے بحث اور لڑائی جھگڑوں سے گریز کریں۔

بچوں کی تربیت کسی سنسان جگہ یا خلا میں نہیں ہوسکتی۔ ان کی دنیا میں دوستوں، تعلیم گاہ، بہن بھائیوں کے علاوہ والدین کی جگہ بھی مسلم ہے۔ کسی بچے کی جذباتی صحت کا براہ راست تعلق والدین کے ساتھ اس کے رشتے پر ہوتا ہے۔ جب والدین آپس میں محبت اور اعتماد روا رکھتے ہیں تو بچے بھی اسی نہج پر پرورش پاتے ہیں۔ لیکن والدین کے جھگڑے اور تلخ کلامی سے بچوں پر بہت گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

گھر میں والدین کی لڑائی کے وقت بچوں کی موجودگی سے انکار کرنا ناممکن ہے۔ انسانی رویے اور جذبات وقت کے پابند نہیں ہوتے اور کسی چھوٹی سی بات کا بتنگڑ بنتے دیر نہیں لگتی، اور ایسی صورت حال میں بچے خود کو بہت تنہا اور اکیلا محسوس کرنے لگتے ہیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح اس لڑائی کو بند کروا سکیں۔ جب والدین آپس میں تلخ کلامی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو اس کا اثر بچوں کے رویوں، کامیابیوں اور دوسرے کے ساتھ تعلقات نبھانے کی صلاحیت پر پڑتا ہے۔ ایسی صورت حال میں بچے شدید الجھ کر رہ جاتے ہیں۔

والدین اپنے جھگڑے کے بعد جلد یا بدیر ایک دوسرے سے مان جاتے ہیں، اور یہی بات بچوں کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے۔ ان کے خیال میں اگر والدین آپس میں محبت کرتے ہیں تو پھر لڑتے کیوں ہیں؟

بدقسمتی سے اس سوال کا جواب آسان نہیں، مگر اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ بچے بڑوں کے تعلقات کو اپنے نقطہ نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہیں بڑوں کی جانب سے پیش کی جانے والی یہ تاویل آسانی سے ہضم نہیں ہوتی کہ "اگرچہ میں اور تمہارا باپ ہر وقت بحث کرتے رہتے ہیں، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم آپس میں محبت نہیں کرتے اور ہم دونوں تم بچوں سے بھی محبت کرتے ہیں۔" کسی ماں کا یہ جواب بچوں کو بہلاوے سے زیادہ نہیں لگتا اور نہ اس سے وہ مطمئن ہوتے ہیں۔

دوسری جانب بعض والدین کا خیال ہے کہ ماہرین والدین کے جھگڑوں کے اثرات کو خوفناک انداز میں بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

"کیا لڑائی غیر انسانی رویہ ہے؟ ایسا ممکن ہی نہیں کہ والدین بچوں کے سامنے نہ لڑیں، کسی بھی گھر میں ایسا نہیں ہوسکتا۔"

بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ والدین کے لڑائی جھگڑے تمام بچوں پر یکساں اثرات مرتب نہیں کرتے، بلکہ بچہ اپنی نفسیات اور مزاج کے مطابق اثرات قبول کرتا ہے۔ کوئی حساس بچہ جب اپنے ماں باپ کے درمیان تلخ و ترش جملوں کا با آواز بلند تبادلہ سنتا ہے تو وہ رونے لگتا ہے، جب کہ زیادہ تر بچے دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ذرا بڑی عمر کے بچے اپنے والدین کے درمیان ہونے والے جھگڑے کی نوعیت سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں اور انہیں والدین کے درمیان خاموشی بھی ناگوار لگتی ہے۔ انہیں ناگواریت کا احساس اُس وقت دُگنا محسوس ہوتا ہے جب والدین کے درمیان جھگڑے کا موضوع خود ان کی ذات ہو۔

"میرے والد چاہتے ہیں کہ میں آرمی جوائن کرلوں، جب کہ میری امی کا کہنا ہے کہ میں میڈیکل پڑھوں۔" انٹر کا امتحان پاس کرنے والے کامران کو لگتا ہے کہ یہ سب اس کا قصور ہے۔ "کبھی کبھی تو میرا دل چاہتا ہے کہ میں گھر چھوڑ کر کہیں بھاگ جاؤں، کیوں کہ جھگڑے کا سبب میری ذات ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں بہ یک وقت ان دونوں کو کیسے خوش کروں!"

بچے والدین کو جھگڑتا دیکھتے ہیں تو ان میں چند جسمانی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب بچے والدین کو جھگڑتا دیکھتے ہیں تو ان میں چند جسمانی مسائل مثلاً پسینہ آنا، دل کی دھڑکن تیز ہونا، بستر پر پیشاب کرنا وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ بہت چھوٹی عمر سے ایسے ناخوشگوار ماحول میں رہنے والے بچے جسمانی دباؤ کی علامات کا شکار نظر آتے ہیں۔ کچھ بچے ایسی صورت حال میں رونا شروع کردیتے ہیں۔ جب کہ کانوں پر ہاتھ رکھ لینا، الماری میں چھپ جانا، دباؤ کی وجہ سے بے حس و حرکت کھڑے رہنا، منہ بنانا یا کمرے سے باہر چلے جانا بھی عام ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ ایک دوسرے پر مسلسل تنقید اور الزام تراشی کرنے والے والدین کے بچے اکثر چڑچڑے اور بدمزاج ہوتے ہیں۔ ایسے بچے معاشرے میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا نہیں کرسکتے۔ چونکہ وہ شدید دباؤ کا شکار رہتے ہیں اور انہیں خود کو قابو میں رکھنا دشوار لگتا ہے، ایسے بچے دوسرے بچوں کے ساتھ منفی رویہ اختیار کیے رکھتے ہیں، اور یہ رویہ بالغ زندگی میں ان کے لیے پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

تلخ کلامی کرنے والے والدین اپنے بچوں کو نظم وضبط کی تربیت دینے میں بہت زیادہ کامیاب دکھائی نہیں دیتے اور انہیں اپنے بچوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں بھی مشکل درپیش ہوتی ہے۔

"ماہرین کے نزدیک بچوں کے لیے بدترین لمحہ وہ ہوتا ہے جب ان سے ماں باپ کی طرف داری کرنے کے حوالے سے پوچھا جائے۔"

۱۲ سالہ بابر اس صورت حال سے بہت زیادہ پریشان رہتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ "ممی پپا کی لڑائی کے دوران پپا مجھ سے توقع کرتے ہیں کہ میں ممی کے خلاف کچھ کہوں۔ مجھے بعد میں بہت شرمندگی محسوس ہوتی ہے مگر اس وقت پپا کے ساتھ مل جاتا ہوں تاکہ لڑائی جلد از جلد ختم ہو سکے۔"

گھریلو جھگڑوں سے خوفزدہ بچے کبھی کبھار ریفری کا کردار بھی ادا کرنے لگتے ہیں اور یہ اس بات کا واضح اشارہ ہوتا ہے کہ والدین کے تنازعات کا پیمانہ اونچا ہوتا جا رہا ہے۔ والدین کے لیے یہ ضروری ہے کہ اپنے تنازعات کا حل خود گفت وشنید سے نکالیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ جھگڑوں میں بچوں کی شمولیت انہیں بے یار و مددگار بنا دیتی ہے۔ اگر والدین اپنے جھگڑوں کو روک نہیں سکتے تو بچوں کو یہ بات سمجھانی چاہیے کہ والدین کے بحث و مباحثہ کا مطلب کئی مسائل کا حل نکالنا ہوتا ہے، اور مزید یہ کہ انہیں پتا چلنا چاہیے کہ کسی نتیجے پر پہنچ کر والدین متفق ہو چکے ہیں اور گھر کا ماحول پرسکون ہے۔

بہت چھوٹے بچے والدین کے جھگڑے سے ڈر کر رونے لگتے ہیں اور انہیں بیک وقت دونوں کی توجہ اور محبت کے علاوہ گھر کا پرسکون ماحول بھی چاہیے ہوتا ہے۔ جب کہ ذرا بڑے بچوں کے لیے والدین کا آپس میں خوشگوار انداز میں بات کرلینا ہی اس بات کی دلیل ہوتا ہے کہ اب سب ٹھیک ہو چکا ہے۔

ایسے گھر جہاں لڑائیاں روز کا معمول بن جائیں وہاں بچے حقیقت کا سامنا کرنے سے کترانے لگتے ہیں اور خطرے کی بو پاتے ہی گھر سے باہر چلے جاتے ہیں۔ ایسی لڑائیاں جن کا کوئی سر پیر نہ ہو وہ بچوں کے لیے مستقل پریشانی کا باعث بن جاتی ہیں۔

اساتذہ کا بھی یہی خیال ہے کہ جب بچے گھر میں ہونے والے جھگڑوں سے پریشان اور گھبرائے ہوئے ہوں تو وہ پڑھائی پر مکمل توجہ نہیں دے پاتے، حتیٰ کہ ریاضی کے آسان ترین سوالات بھی انہیں مشکل لگتے ہیں۔ یہی منفی اثرات بلوغت تک ان کے لیے پریشان کن رہتے ہیں۔ چنانچہ یہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسے بچے جن کے والدین ہمیشہ لڑتے رہتے ہوں، آگے چل کر ان کی ازدواجی زندگی بھی ایسی ہی توڑ پھوڑ اور انتشار کا شکار رہتی ہے۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا اپنے غصے کو نکالنے کا کوئی بہتر اور مناسب راستہ ہے؟ کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں نظرانداز کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ بہت سے ماہرین کے خیال میں اس بحث کے دوران بچوں کی موجودگی سے کوئی حرج نہیں، کیونکہ اسی طرح وہ یہ سیکھتے ہیں کہ "تنازعات کا کس طرح تصفیہ کیا جائے؟"

دوسری جانب انہیں یہ بھی سیکھنے کا موقع ملنا چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی کی رائے سے مکمل اتفاق نہیں کر پاتا، مگر اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے کہ مقابل کے احساسات مجروح نہ ہوں۔ لڑائی جھگڑے کے لیے گالم گلوچ، ہاتھا پائی، خراب کلمات یا پُرتشدد ہونے کی ضرورت نہیں۔

جھگڑا ہمیشہ دوسرے فرد پر کی گئی تنقید سے شروع ہوتا ہے۔ جب بچے یہ دیکھتے ہیں کہ والدین ایک دوسرے پر براہ راست جملے کس رہے ہیں مثلاً "تم بہت خود غرض ہو"، "تم بہت پھوہڑ ہو" تو وہ بھی اپنے والدین کے لیے ایسی ہی رائے رکھیں گے۔

بچوں کے لیے وہ لمحہ بھی مشکل کا باعث ہوتا ہے جب انہیں والد یا والدہ سے کوئی بات چھپانے کو کہا جائے۔ اس طرح کی تربیت ان میں اپنے والدین کے لیے بے اعتباری کو جنم دیتی ہے۔ مثلاً "اپنے ابو کو مت بتانا کہ ہم لوگ آج خالہ جان کے ہاں گئے تھے، وہ ناراض ہو جائیں گے۔"

والدین اور بچوں کا رشتہ کھلا اور شفاف ہونا چاہیے۔ بچوں کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے والدین سے بغیر ڈرے اعتماد کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔ اور ویسے بھی وہ اپنے والدین ہی سے سیکھتے ہیں کہ کس طرح مقابل کی بات ہمدردانہ انداز میں سنی جاتی ہے اور کس طرح مل جل کر مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔ اور خود پر لگنے والے الزامات کی تردید یا انہیں کھلے دل سے قبول کرنے جیسی دیگر باتیں بھی انہیں والدین ہی سے سیکھنے کو ملتی ہیں۔ ■

اسمارٹ بننے کا طریقہ

لڑکیوں کا پیٹ اور نچلا حصہ ورزش سے کم ہو جاتا ہے خصوصاً آپ گھر میں بیٹھ کر فرش کی صفائی کریں۔ گیلا کپڑا لگائیں تو بہت فرق پڑ جاتا ہے۔ گرم پانی کے ایک کپ میں ایک بڑا چمچہ شہد اور لیموں کا رس ملا کر نہار منہ پینے سے فرق پڑتا ہے۔ چینی، بیکری کی اشیاء، چاول، چکنائی کو غذا سے نکال دیا جائے تو چربی تحلیل ہونے لگتی ہے۔

سمارٹ ہونے کا طریقہ تو ہمارے پرانے بزرگ بھی جانتے تھے۔ سادہ غذا کھایئے۔ پیٹ بری طرح نہیں بھرتے تھے، بلکہ بھوک رکھ کر کھاتے تھے۔ کھانے کے ساتھ پانی نہیں استعمال کرتے تھے۔ صبح و شام کی سیر کرتے تھے۔ بڑھاپے میں بھی چاق و چوبند رہتے۔ پانچوں وقت کی نماز مسجد میں جا کر ادا کرتے سادہ غذا سے قبض بھی نہیں ہوتا تھا۔ ایک یا دو سرخ پکے ہوئے ٹماٹا صبح کھایئے ڈیڑھ دو ماہ میں قدرتی طور پروزن میں کمی ہو گی۔ چکوترہ، موسمی مالٹا وغیرہ لیں، بند گوبھی دوپہر کو بطور سلاد لیں۔ بند گوبھی کھانے سے پیٹ بھرا ہوا لگتا ہے اور بھوک بھی محسوس نہیں ہوتی۔ ■

گورے رنگ کیلئے...

گورے رنگ کیلئے لڑکیاں پریشان رہتی ہیں۔ طرح طرح کی کریمیں آزماتی ہیں اور اب تو لڑکے بھی اس مسئلہ کی طرف دھیان دے رہے ہیں۔ لیموں کو آپ جلد کا دھوبی کہہ سکتے ہیں، داغ دھبے دور کرنے میں زمانہ قدیم سے لیموں استعمال کیا جاتا ہے۔ ابٹن میں جڑی بوٹیاں ڈالی جاتی ہیں تاکہ رنگت نکھر جائے۔ ہلدی، چندن ضرور ملاتے تھے۔ پورے جسم کی سیاہی کیلئے دودھ بیوٹی ایڈ کا کام دیتا ہے، کچے دودھ میں روئی بھگو کر چہرہ اور ہاتھ صاف کریں۔ کافی سیاہی روئی پر آ جائے گی۔ ایک گلاس دودھ لیکر ابالیں۔ گوالے سے دودھ لیں تو بہتر ہے۔

جب دودھ میں ابال آ جائے تو ایک چمچ شیشے کے گلاس میں رکھ کر دودھ ڈالیں۔ آپ اسٹیل کے گلاس میں یا مگ میں بھی دودھ ڈال سکتے ہیں۔ ایک لیموں کا رس نچوڑیں، دودھ پھٹ جائے گا۔ اس میں آپ چٹکی بھر ہلدی ملائیں۔ اور ایک چمچ چائے کا گلیسرین کا ملا کر رکھ دیں۔ تقریباً ۱۵ منٹ پڑا رہنے دیں۔ پھر اسے اچھی طرح ملا کر ہاتھ پاؤں، بازو، چہرے، گردن پر لگائیں، رات کو لگانا ہے اور پھر آپ صبح منہ دھوئیں۔ الجھن ہو تو دو گھنٹے بعد بھی صاف کر سکتے ہیں۔ لیموں دودھ گلیسرین ہلدی کا یہ لوشن رنگ صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ داغ دھبے کیل مہاسوں کیلئے اچھا ہے۔ چہرے کی خشکی چند دنوں میں ختم ہو جائے گی۔ رنگ بھی نکھر جائے گا۔ ■

بالوں کی خشکی دور کرنے کیلئے

بالوں کی خشکی کیلئے گھریلو طور پر دہی اور تیل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ خشکی کی وجہ سے سر میں دانے ہوں تو آپ دو چٹکی ہلدی دہی میں ملا لیں سرسوں کا خالص تیل چمچہ بھر ملائیں۔ ایک انڈا پھینٹ کر ملائیں اور سر پر لگا کر تھوڑی دیر بعد سر دھو لیجیے۔ ایک انڈا پھینٹ کر ملائیں اور سر پر لگا کر تھوڑی دیر بعد سر دھو لیجیے۔ بال ابھی ذرا گیلے ہوں تو زیتون کا تیل چند قطرے لیموں کا رس تین قطرے ہتھیلی پر ڈال کر انگلی سے بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ تیل میں میتھی دانہ، مٹھی بھر کوٹ کر ڈالیں اور بوتل کو دھوپ میں 21 روز رکھ کر یہ تیل لگائیں۔ ایک پاؤ تیل میں مٹھی بھر میتھی دانہ ایک چمچہ کلونجی، ایک چمچہ کوٹا ہوا آملہ ملانا چاہیے۔ پندرہ روز بعد چقندر کے پتے ایک کپ لے کر پانی میں خوب ابال کر یہ پانی سر پر لگانے سے بھی خشکی دور ہوتی ہے۔ ■

گرمیوں میں جلد کی دیکھ بھال

گرمیوں میں سب سے اہم بات چہرے کی جلد کی صفائی ہے تاکہ اس کے مسام میں جمع میل کچیل نکل جائے اور مسام بھی بند رہیں، خون کی گردش بھی نارمل رہے اور سورج کی تپش سے جھلسی جلد کو ایسا ہربل ٹریٹمنٹ ملے کہ وہ اپنی تازگی برقرار رکھ سکے۔ اس کے لیے ایسا کریں کہ رات کو چہرے پر شہد لیپ کرکے ململ کا کپڑا لپیٹ کر سو جائیں اور صبح تازہ پانی سے منہ دھو لیں۔ اس کے علاوہ نہار منہ نیم گرم پانی میں شہد ملا کر پییں، یہ آپ کی جلد کی بہترین نگہداشت کرے گا اور آپ ہر دم چمکتی جلد کے ساتھ فریش نظر آئیں گی۔

☆ ابٹن ایک ایسا ہربل ٹانک ہے جو ہمارے کلچر میں صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ یہ ہر موسم کے لحاظ سے تیار کیا جا سکتا ہے اور اس کا استعمال ہمیشہ جلد کو حسن و شادابی ہی بخشتا ہے اور موسمی مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ بازار میں ہلدی کی ابٹن عام ملتی ہے اور اس سے گرمیوں میں جھلسی ہوئی جگہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ البتہ کچھ ایسی ابٹن بھی ہیں جنہیں گھر پر تیار کر کے اگر استعمال کریں تو چہرہ جھلسا دینے والی کلونج سے بچا رہتا ہے۔ جلد بھی شاداب اور زندگی سے پُررونق نظر آتی ہے۔ ایسی چند ابٹن یہ ہیں:

☆ موسمی یا نارنگی کے چھلکے جمع کر کے سکھا لیں، پھر انہیں ایک پیالی دودھ میں دو تین گھنٹے کے لیے بھگو دیں۔ جب وہ نرم پڑ جائیں تو انہیں باریک پیس لیں اور رات سوتے وقت اس ابٹن کو چہرے پر مل لیں۔ ہفتہ بھر میں آپ کی گرمی سے جھلسی ہوئی جلد نکھری نکھری اور تر و تازہ نظر آنے لگے گی۔ اس کی پژمردگی بھی دور ہو جائے گی اور جھریاں بھی غائب ہو جائیں گی۔

☆ بادام کی گری کو لیموں کا رس ملا کر باریک پیس لیں، پھر انڈے کی سفیدی خوب پھینٹ کر اس میں ملا لیں اور حسب ضرورت بیسن ڈال کر لئی بنائیں۔ اس لیپ کو چہرے، گردن، بازوؤں پر پندرہ بیس منٹ کے لیے مَل کر چھوڑ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ ہفتے میں دو بار یہ عمل کریں اور تازہ و شاداب جلد کی مالک نظر آئیں۔

☆☆☆

کالی شلوار

دوپہر کو وہ نیچے لانڈری والے سے اپنی رنگین قمیض اور دوپٹہ لے آئی۔ تینوں کالے کپڑے جب اس نے پہن لئے تو دروازے پر دستک ہوئی۔ سلطانہ نے دروازہ کھولا تو مختار اندر داخل ہوئی۔ اس نے سلطانہ کے تینوں کپڑوں کی طرف دیکھا اور کہا۔ "قمیض اور دوپٹہ تو رنگا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پر یہ شلوار نئی ہے، کب بنوائی؟"

شام کو جب خدا بخش آیا تو سلطانہ نے اس سے پوچھا "تم آج سارا دن کدھر غائب رہے ہو؟"

خدا بخش تھک کر چور چور ہو رہا تھا کہنے لگا "پرانے قلعے سے آ رہا ہوں۔ وہاں ایک بزرگ کچھ دنوں سے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ انہی کے پاس ہر روز جاتا ہوں کہ ہمارے دن پھر جائیں۔"

"کچھ انہوں نے تم سے کہا؟"

"نہیں ابھی وہ مہربان نہیں ہوئے.... پر سلطانہ، میں جو ان کی خدمت کر رہا ہوں وہ اکارت کبھی نہیں جائے گی۔ اللہ کا فضل شامل حال رہا تو ضرور وارے نیارے ہو جائیں گے۔"

سلطانہ کے دماغ میں محرم بنانے کا خیال سمایا ہوا تھا۔ خدا بخش سے رونی آواز میں کہنے لگی۔ سارا سارا دن باہر غائب رہتے ہو۔ میں یہاں پنجرے میں قید رہتی ہوں۔ نہ کہیں جا سکتی ہوں۔ محرم سر پر آ گیا ہے۔ کچھ تم نے اس کی بھی فکر کی کہ مجھے کالے کپڑے چاہئیں۔ گھر میں پھوٹی کوڑی تک نہیں۔ کنگنیاں تھیں سو وہ ایک ایک کر کے بک گئیں۔ اب تم ہی بتاؤ کہ کیا ہوگا؟.... یوں فقیروں کے پیچھے کب تک مارے مارے پھرا کرو گے۔ مجھے تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ یہاں دہلی میں خدا نے بھی ہم سے منہ موڑ لیا ہے۔ میری سنو تو اپنا کام شروع کر دو، کچھ تو سہارا ہو ہی جائے گا۔"

خدا بخش دری پر لیٹ گیا اور کہنے لگا۔ "پر یہ کام شروع کرنے کے لئے بھی تو تھوڑا بہت سرمایہ چاہئے.... خدا کے لئے اب ایسی دکھ بھری باتیں نہ کرو۔ مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتیں۔ میں نے سچ مچ انبالہ چھوڑنے میں سخت غلطی کی تھی۔ پر جو کرتا ہے اللہ ہی کرتا ہے اور ہماری بہتری ہی کے لئے کرتا ہے۔ کیا پتہ ہے کچھ دیر اور تکلیف برداشت کرنے کے بعد ہم...."

سلطانہ نے بات کاٹ کر کہا۔ "تم خدا کے لئے کچھ کرو۔ چوری کرو یا ڈاکہ ڈالو پر مجھے شلوار کا کپڑا لا دو۔ میرے پاس سفید بوسکی کی ایک قمیض پڑی ہوئی ہے اس کو میں کالا رنگوا لوں گی۔ سفید شفون کا ایک دوپٹا بھی میرے پاس موجود ہے۔ وہی جو تم نے دیوالی پر مجھے لا کر دیا تھا۔ یہ بھی قمیض کے ساتھ ہی رنگوا لیا جائے گا۔ ایک صرف شلوار کی کسر ہے سو وہ تم کسی نہ کسی طرح پیدا کر دو.... دیکھو تمہیں میری جان کی قسم، کسی نہ کسی طرح ضرور لا دو.... میری بھتی نہ کھاؤ اگر نہ لا۔"

خدا بخش اٹھ بیٹھا۔ "اب تم خواہ مخواہ زور دیئے چلی جا رہی ہو.... میں کہاں سے لاؤں گا.... افیم کھانے کے لئے تو میرے پاس پیسے نہیں۔"

"کچھ بھی کرو مگر ساڑھے چار گز کالی شلوار کا کپڑا لا دو۔"

"دعا کرو کہ آج رات ہی اللہ دو تین بندے بھیج دے۔"

"لیکن تم کچھ نہیں کرو گے.... تم اگر چاہو تو ضرور اتنے پیسے پیدا کر سکتے ہو۔ جنگ سے پہلے ساٹن بارہ چودہ آنے گز مل جاتی تھی۔ اب سوا روپے گز کے حساب سے ملتی ہے ساڑھے چار گزوں پر کتنے روپے خرچ ہو جائیں گے؟"

"اب تم کہتی ہو تو میں کوئی حیلہ کروں گا۔" یہ کہہ کر خدا بخش اٹھا۔ "لو اب ان باتوں کو بھول جاؤ۔ میں ہوٹل سے کھانا لاتا ہوں۔"

ہوٹل سے کھانا آیا۔ دونوں نے مل کر زہر مار کیا اور سو گئے۔ صبح ہوئی۔ خدا بخش پرانے قلعہ والے فقیر کے پاس چلا گیا۔ سلطانہ اکیلی رہ گئی۔ کچھ دیر لیٹی رہی۔ کچھ دیر سوئی رہی۔ ادھر ادھر کمروں میں ٹہلتی رہی۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد اس نے اپنا شفون کا دوپٹہ اور سفید بوسکی کی قمیض نکالی اور نیچے لانڈری والے کو رنگنے کے لئے دے آئی۔ کپڑے دھونے کے علاوہ وہاں رنگنے کا کام بھی ہوتا تھا۔ یہ کام کرنے کے بعد اس نے واپس آ کر فلموں کی کتابیں پڑھیں جن میں اس کی دیکھی ہوئی فلموں کی کہانی اور گیت چھپے ہوئے تھے۔ یہ کتابیں پڑھتے پڑھتے وہ سو گئی۔ جب اٹھی تو چار بج چکے تھے کیونکہ دھوپ آنگن میں موری کے پاس پہنچ چکی تھی۔ نہا دھو کر فارغ ہوئی تو گرم چادر اوڑھ کر بالکونی میں آ کھڑی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ سلطانہ بالکونی میں کھڑی رہی۔ اب شام ہو گئی تھی۔ بتیاں روشن ہو رہی تھیں۔ نیچے سڑک میں رونق کے آثار نظر آ رہے تھے۔ سردی میں تھوڑی سی شدت ہو گئی تھی مگر سلطانہ کو یہ ناگوار معلوم نہ ہوا۔ وہ سڑک پر آتے جاتے تانگوں اور موٹروں کی طرف ایک عرصے سے دیکھ رہی تھی۔ دفعتاً اسے شنکر نظر آیا۔ مکان کے نیچے پہنچ کر اس نے گردن اونچی کی اور سلطانہ کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔ سلطانہ نے غیر ارادی طور پر ہاتھ کا اشارہ کیا اور اسے اوپر بلا لیا۔

جب شنکر اوپر آ گیا تو سلطانہ بہت پریشان ہوئی کہ اسے کیا کہے۔ در اصل اس نے ایسے ہی بنا سوچے سمجھے اسے اشارہ کر دیا تھا۔ شنکر بے حد مطمئن تھا جیسے اس کا اپنا گھر ہے۔ چنانچہ بڑی بے تکلفی سے پہلے روز کی طرح گاؤ تکیہ کو سر کے نیچے رکھ کر لیٹ گیا۔ جب سلطانہ نے دیر تک اس سے کوئی بات نہ کی تو اس نے کہا "تم سو دفعہ مجھے بلا سکتی ہو اور سو دفعہ ہی کہہ سکتی ہو کہ چلے جاؤ.... میں ایسی باتوں پر کبھی ناراض نہیں ہوا کرتا۔"

سلطانہ شش و پنج میں گرفتار ہو گئی کہنے لگی۔ "نہیں بیٹھو تمہیں جانے کو کون کہتا ہے۔"

شنکر اس پر مسکرا دیا۔ "تو میری شرطیں تمہیں منظور ہیں۔"

"کیسی شرطیں؟" سلطانہ نے ہنس کر کہا "کیا نکاح کر رہے ہو مجھ سے؟"

"نکاح اور شادی کیسی؟.... نہ تم عمر بھر میں کسی سے نکاح کرو گی، نہ میں.... یہ رسمیں ہم لوگوں کے لئے نہیں.... چھوڑو ان فضولیات کو، کوئی کام کی بات کرو۔"

"بولو کیا کروں؟"

"تم عورت ہو.... کوئی ایسی بات کرو جس سے دو گھڑی دل بہل جائے.... اس دل میں صرف دکانداری ہی دکانداری نہیں، کچھ اور بھی ہے۔"

سلطانہ ذہنی طور پر اب شنکر کو قبول کر چکی تھی، صاف صاف کہو تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟"

"جو دوسرے چاہتے ہیں۔" شنکر اٹھ کر بیٹھ گیا۔

"تم میں اور دوسروں میں پھر فرق ہی کیا رہا۔"

"تم میں اور مجھ میں کوئی فرق نہیں۔ ان میں اور مجھ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ایسی بہت سی باتیں ہوتی ہیں جو پوچھنا نہیں چاہئیں خود سمجھنا چاہئیں۔"

سلطانہ نے تھوڑی دیر تک شنکر کی اس بات کو سمجھنے کی کوشش کی، پھر کہا "میں سمجھ گئی ہوں!" "تو کہو کیا ارادہ ہے؟"

"تم جیتے، میں ہاری، پر میں کہتی ہوں، آج تک کسی نے ایسی بات قبول نہ کی ہوگی۔" "تم غلط کہتی ہو.... اسی محلے میں تمہیں ایسی سادہ لوح عورتیں بھی مل جائیں گی جو یقین نہیں کریں گی کہ کیا عورت ایسی ذلت قبول کر سکتی ہے جو تم بغیر کسی احساس کے قبول کرتی رہی ہو لیکن ان کے یقین کرنے کے باوجود تم ہزاروں کی تعداد میں موجود ہو.... تمہارا نام سلطانہ ہے نا" - "سلطانہ ہی ہے"۔

شنکر اٹھ کھڑا ہوا اور ہنسنے لگا۔ "میرا نام شنکر ہے.... یہ نام بھی عجب اوٹ پٹانگ ہوتے ہیں۔ چلو اندر چلیں۔"

شنکر اور سلطانہ دری والے کمرے میں واپس آئے تو دونوں ہنس رہے تھے جانے کس بات پر۔ جب شنکر جانے لگا تو سلطانہ نے کہا۔ شنکر تم میری ایک بات مانو گے؟"

شنکر نے جواباً کہا۔ "پہلے بات تو بتاؤ؟"

سلطانہ کچھ جھینپ سی گئی۔ "تم کہو گے میں دام وصول کرنا چاہتی ہوں، مگر...."

"کہو کہو.... رک کیوں گئی ہو؟"

سلطانہ نے جرأت سے کام لے کر کہا۔ "بات یہ ہے کہ محرم آ رہا ہے اور میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں کالی شلوار بنوا سکوں۔ یہاں کے سارے دکھڑے تو تم سن ہی چکے ہو۔ قمیض اور دوپٹہ میرے پاس موجود تھا جو میں نے آج رنگوانے کے لئے دے دیا ہے!" شنکر نے یہ سن کر کہا "تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں کچھ روپے دوں جو تم کالی شلوار بنا سکو۔"

سلطانہ نے فوراً ہی کہا۔ "نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ اگر ہو سکے تو تم مجھے ایک کالی شلوار بنوا دو۔"

شنکر مسکرایا۔ "میری جیب میں تو اتفاق ہی سے کبھی کچھ ہوتا ہے۔ بہر حال میں کوشش کروں گا۔ محرم کی پہلی تاریخ کو تمہیں یہ شلوار مل جائے گی۔ لو بس اب تو خوش ہو گئیں۔ پھر سلطانہ کے بندوں کی طرف دیکھ کر شنکر نے پوچھا "کیا یہ بندے تم مجھے دے سکتی ہو؟"

سلطانہ نے ہنس کر کہا "تم انہیں کیا کرو گے۔ چاندی کے معمولی بندے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پانچ روپے کے ہوں گے۔"

اس پر شنکر نے ہنس کر کہا "میں نے تم سے بندے مانگے ہیں ان کی قیمت نہیں پوچھی۔ بولو دیتی ہو؟"

"لے لو" یہ کہہ کر سلطانہ نے بندے اتار کر شنکر کو دے دیئے۔ اس کو بعد میں افسوس ہوا لیکن شنکر جا چکا تھا۔

سلطانہ کو قطعاً یقین نہیں تھا کہ شنکر اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ مگر آٹھ روز کے بعد محرم کی پہلی تاریخ کو صبح نو بجے دروازے پر دستک ہوئی۔ سلطانہ نے دروازہ کھولا تو شنکر کھڑا تھا۔ اخبار میں لپٹی ہوئی چیز اس نے سلطانہ کو دی اور کہا "ساٹن کی کالی شلوار ہے۔ دیکھ لینا شاید لمبی ہو.... اب میں چلتا ہوں۔"

شنکر شلوار دے کر چلا گیا اور کوئی بات اس نے سلطانہ سے نہ کی۔ اس کی پتلون میں شکنیں پڑی ہوئی تھیں، بال بکھرے ہوئے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی ابھی سو کر اٹھا ہے اور سیدھا ادھر ہی چلا آیا ہے۔ سلطانہ نے کاغذ کھولا۔ ساٹن کی کالی شلوار تھی۔ ایسی ہی جیسی کہ وہ مختار کے پاس دیکھ کر آئی تھی۔ سلطانہ بہت خوش ہوئی۔ بندوں اور اس سودے کا جو افسوس اسے ہوا تھا، اس شلوار نے اور شنکر کی وعدہ ایفائی نے دور کر دیا۔

دوپہر کو وہ نیچے لانڈری والے سے اپنی رنگین قمیض اور دوپٹہ لے آئی۔ تینوں کالے کپڑے جب اس نے پہن لئے تو دروازے پر دستک ہوئی۔ سلطانہ نے دروازہ کھولا تو مختار اندر داخل ہوئی۔ اس نے سلطانہ کے تینوں کپڑوں کی طرف دیکھا اور کہا۔ "قمیض اور دوپٹہ تو رنگا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پر یہ شلوار نئی ہے، کب بنوائی؟"

سلطانہ نے جواب دیا "آج ہی درزی لایا ہے۔" یہ کہتے ہوئے اس کی نظریں مختار کے کانوں پر پڑیں۔ "یہ بندے تم نے کہاں سے لئے؟" مختار نے جواب دیا "آج ہی منگوائے ہیں۔" اس کے بعد دونوں کو تھوڑی دیر خاموش رہنا پڑا۔ ■ (ختم شد)

سعودی کوہ پیما، رہا محرق ہندوستانی مسلم خواتین کے لئے باعث ترغیب

سعودی عرب سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون نے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ۲۵ سالہ رہا محرق سعودی عرب کے ساتھ ساتھ عرب دنیا کی بھی کم عمر ترین کوہ پیما ہیں جنہوں نے ایورسٹ کی بلندیوں کو چھوا ہے اور عزم و حوصلہ کی مثال قائم کی ہے۔ ان کی کامیابی ہندوستانی مسلم خواتین کے لئے بھی باعث ترغیب ہے۔

وہ چار کوہ پیماؤں کی ٹیم کے ساتھ دنیا کی سب سے بلند پہاڑ کی چوٹی تک پہنچیں ہیں۔ رہا محرق کی چار رکنی ٹیم میں فلسطین اور قطر کے کوہ پیما بھی شامل تھے۔ قطر اور فلسطین سے تعلق رکھنے والے کوہ پیماؤں نے بھی پہلی مرتبہ دنیا کی بلند ترین چوٹی کو سر کیا ہے۔

"رہا محرق بہادری کی علامت اور ہندوستانی خواتین کے لئے ایک بہترین مثال ہیں۔ چونکہ پوری دنیا کے مسلمان سعودی عرب کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں، اس لئے رہا کی کامیابی ہم سب کے لئے باعث ترغیب ہے۔" ان خیالات کا اظہار تبسم پروین نے کیا، وہ حیدرآباد کی فٹبال کھلاڑی ہیں۔

رہا محرق کی ویب سائٹ پر ان کی تحریر کے مطابق ان کے خاندان کے لیے کوہ پیمائی کی مہم کے لیے رضامند ہونا ایک چیلنج تھا لیکن وہ اب مکمل طور پر تعاون کر رہے ہیں۔

محرق کا کہنا ہے کہ وہ امید کرتی ہیں کہ ان کی کامیابی سے دیگر سعودی خواتین کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

رہا محرق کا تعلق سعودی عرب کے شہر جدہ سے ہے لیکن وہ دوبئی کی ایک یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے اور ۸،۸۴۸ میٹر بلند ہے۔

پروین رہا کی تعریف کرنے والی پہلی خاتون نہیں ہیں بلکہ دوسری خواتین بھی رہا سے کافی متاثر نظر آتی ہیں۔ اے ایم یو میں پولیٹیکل سائنس کی طالبہ نکہت شیخ کہتی ہیں جب سعودی عرب جیسے ملک میں لڑکیاں اس قدر آگے بڑھ کر ترقی حاصل کر رہی ہیں اور بڑے بڑے کارنامے انجام دے رہی ہیں تو ہم ہندوستانی مسلم لڑکیاں کیوں نہیں ایسے عظیم کارنامے انجام دے سکتے ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ "ایک ہندوستانی مسلم خاتون ہونے پر مجھے فخر ہے اور میں اپنی کامیابی سے ملک کے لئے فخر کا باعث بن سکتی ہوں۔ میں رہا کی کامیابی سے خوش ہوں اسے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔"

رہا نے ماؤنٹ ایورسٹ کو فتح کرنے سے پہلے کئی دوسرے پہاڑوں پر بھی اپنی کامیابی کا جھنڈا لہرایا ہے۔ وہ یوروپ، تنزانیہ، جنوبی پول اور ارجنٹائنا کے پہاڑوں پر بھی اپنی کامیابیوں کے جھنڈے لہرا چکی ہیں۔

سعودی عرب، جہاں خواتین کو محرم کے ساتھ نکلنے کے لئے کہا جاتا ہے، اسی ماہ حکومت نے لڑکیوں کو پرائیوٹ اسکولوں میں کچھ شرائط کے ساتھ اسپورٹ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ ■

ممبئی میں موسلا دھار بارش، تعلیمی ادارے بند، نظام زندگی درہم برہم

شدید بارش سے وسائی میں سیلاب جیسی صورتحال، ٹریفک وریل متاثر، بجلی کی فراہمی بھی بند ہے، زیادہ تر نالے مخالف سمت میں بہہ رہے ہیں اور کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع

ممبئی، ۔مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی اور اس کے نواحی علاقوں میں گزشتہ چار دنوں سے جاری شدید بارش نے شہری زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن نے مسلسل بارش اور سڑکوں پر پانی بھر جانے کے پیش نظر منگل کے روز تمام اسکولوں اور کالجوں کو بند رکھنے کا اعلان کیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے ممبئی اور اطراف میں آئندہ چند گھنٹوں میں مزید بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے دوبارہ ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔شدید بارش کے سبب شہر کے نشیبی علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں، جس کے باعث اندھیری سب وے کی دونوں سڑکیں مکمل طور پر بند کردی گئی ہیں۔

ممبئی ٹریفک پولیس نے بتایا کہ گاڑیاں اب ٹھاکرے برج اور گوکھلے پل کے ذریعے متبادل راستوں سے گزاری جارہی ہیں۔ پولیس کے مطابق واکولا پل، کھار سب وے اور حیات جنکشن پر بھی پانی بھر جانے سے آمد و رفت سست پڑ گئی ہے۔سینٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ڈاکٹر سوپنل نیلا نے کہا کہ کرلا اور تلک نگر کے درمیان ہاربر لائن پر ٹریک پوائنٹس بند ہوگئے ہیں جبکہ تھانہ سے سی ایس ٹی جانے والی لوکل ٹرینیں بھی بند کردی گئی ہیں۔کل رات سے لے کر آج صبح تک شہر میں زبردست بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے سبب کئی علاقے زیر آب آگئے۔ دن کے اوقات میں اندھیرا چھا جانے سے بصارت متاثر ہوئی اور ٹریفک مزید سست ہوگیا۔ اندھیری سب وے، لوکھنڈوالا کمپلیکس اور دیگر مقامات پر پانی کی زیادتی نے ٹریفک جام پیدا کردیا، البتہ بیسٹ انڈرٹیکنگ نے کہا ہے کہ بسوں کے روٹس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی البتہ بسیں سست رفتاری سے چل رہی تھیں اور مسافروں سے کھچا کھچ بھری ہوئی دیکھی گئی کئی مقامات پر روٹ تبدیل کئے جانے کی اطلاعات بھی موصل ہوئی ہے۔ایک شہری عہدیدار کے مطابق پیر کی رات سے برسنے والی بارش نے منگل صبح 9 بجے کے بعد شدت اختیار کی۔ وزیر اعلیٰ دیوندر فڑنویس نے بتایا کہ گزشتہ 12 گھنٹوں میں جزیرہ نما ممبئی میں 300 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ان کے مطابق میٹھی ندی کا پانی جو خطرے کے نشان تک پہنچ گیا تھا، اب بتدریج کم ہو رہا ہے۔میٹھی ندی کے اطراف کرانتی نگر اور دیگر علاقوں سے بی ایم سی نے چار سو سے زائد خاندان کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔

اطراف کی بستیوں میں نکاسی آب کے لیے میونسپل انتظامیہ نے اقدامات شروع کیے ہیں۔ سینٹرل ریلوے نے تھانہ تا سی ایس ٹی خدمات معطل کیں تو میونسپل اہلکاروں نے ریلوے اسٹیشن پر پھنسے مسافروں کو ناشتہ فراہم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ممبئی کی صورتحال پر بیان دیا، جبکہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کارپوریشن کے وار روم پہنچ کر صورت حال کا جائزہ لیا۔ممبئی پولیس نے پانی میں گھرے شہریوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ اسی دوران نوی ممبئی کی گرودوارہ کمیٹی نے اپنے تمام گرودواروں میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لیے کھانے اور قیام کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا۔مسلسل بارش نے ممبئی کی سال بھر کی پانی کی پریشانی تقریباً ختم کردی ہے۔ پیر کو، وہار جھیل، جو ممبئی کو پانی فراہم کرتی ہے سبھی جھیلیں چھلک اٹھی ہیں ۔اب تمام جھیلوں میں پانی کی سطح 91.18 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ وہار کے بھر جانے کے بعد، ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی سات میں سے چھ جھیلیں بھر چکی ہیں۔ بی ایم سی کے مطابق، پیر کی دوپہر تک وہار جھیل میں 2,769.8 کروڑ لیٹر پانی جمع ہو چکا تھا۔وہار جھیل پچھلے سال 25 جولائی 2024 کو بھری گئی تھی۔ ممبئی کی پانی کی ضروریات پوری کرنے والی سات جھیلوں میں 1,44,736.3 کروڑ لیٹر پانی ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ 18 اگست کی صبح 6 بجے تمام جھیلوں میں پانی کی سطح 1,31,964 کروڑ لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔وہار جھیل بھرنے کے بعد دریائے مٹھی میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔جھیل سے پانی چھوڑنے سے دریا میں پانی بڑھ گیا ہے۔کرلا، باندرہ اور وکولا کے آس پاس پانی بھرنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔لوگوں کو ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ممبئی کی جھیلوں میں پانی کے اعداد و شمار پہلے دن میں ، جھیلیں 93.20% بھری ہوئی تھیں۔ پچھلے سال 2024 میں یہ تعداد 83.45 فیصد تھی۔بی ایم سی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سات جھیلوں میں سے تلسی جھیل پوری طرح سے بھر گئی تھی۔ تانسا جھیل 98.45 فیصد بھری ہوئی تھی۔ درمیانی ویترنا جھیل میں 97.17% اور وہار جھیل میں 89.92 فی صد پانی تھا۔بھتسا جھیل میں 89.23 فیصد پانی تھا۔موڈک ساگر 87.28% اور اپر ویترنا 86.48 فی صد بھرا ہوا تھا۔

ہندستانی خارجہ سروس کے زیر تربیت افسران نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی

نئی دہلی، (یواین آئی) آج ہندستانی خارجہ سروس (بیچ 2024) کے زیر تربیت افسران نے راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔افسران سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے انہیں انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) میں شمولیت پر مبارکباد دی اور کہا کہ جب وہ اپنی اس نئی ذمہ داری کا آغاز کریں، تو انہیں ہماری تہذیبی دانش کے اقدار، امن، تکثیریت، عدم تشدد اور مکالمے کو ساتھ لے کر چلنا چاہیے۔ ساتھ ہی انہیں ہر اُس ثقافت سے آنے والے خیالات، لوگوں اور نقطہ نظر کے لیے بھی کھلا ذہن رکھنا چاہیے جس کا وہ سامنا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہی ہے جغرافیائی سیاسی تبدیلیاں، ڈیجیٹل انقلاب، ماحولیاتی تبدیلی اور کثیر جہتی نظام میں بڑھتی ہوئی کشمکش ان میں شامل ہیں۔ایسے حالات میں نوجوان افسران کی پھرتی اور حالات سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت ہی ہماری کامیابی کی کلید ثابت ہوگی۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج ہندستان دنیا کے اہم ترین مسائل کے حل کا ایک لازمی حصہ ہے، چاہے وہ عالمی شمال اور جنوب کے درمیان عدم مساوات سے پیدا ہونے والے مسائل ہوں، سرحد پار دہشت گردی کے خطرات ہوں یا ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات۔ ہندستان نہ صرف دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے بلکہ ایک مسلسل ابھرتی ہوئی معاشی طاقت بھی ہے۔ ہماری آواز کو دنیا میں مقام حاصل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سفارت کاروں کی حیثیت سے، انڈین فارن سروس کے افسران ہندستان کا پہلا چہرہ ہوں گے جو دنیا ان کے الفاظ، عمل اور اقدار میں دیکھے گی ۔صدر جمہوریہ نے موجودہ دور میں ثقافتی سفارت کاری کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ دل و جان سے قائم ہونے والے رشتے ہمیشہ زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ چاہے وہ یوگا، آیوروید اور باجرہ ہوں یا ہندستان کی موسیقی، فنون، زبانوں اور روحانیت کی روایات، ان تمام ورثوں کو دنیا بھر میں متعارف کرانے اور فروغ دینے کے لیے زیادہ تخلیقی اور پُرعزم کوششیں کی جانی چاہیے۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہماری سفارتی کوششیں ہماری گھریلو ضروریات اور 2047 تک ترقی یافتہ ہندستان کے ہدف کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں ہونی چاہیے۔ انہوں نے نوجوان افسران پر زور دیا کہ وہ خود کو نہ صرف ہندستان کے مفادات کے محافظ سمجھیں بلکہ اس کی روح کا سفیر بھی تصور کریں۔

اکالی دل کے متعدد لیڈر عام آدمی پارٹی میں شامل

نکودر، (یواین آئی) پنجاب کے ضلع جالندھر کے نکودر میں منگل کو اکالی دل کے متعدد رہنما اور کونسلر عام آدمی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ عام آدمی پارٹی پنجاب کے صدر امن اروڑا نے تمام رہنماؤں کو باضابطہ طور پر پارٹی میں شمولیت دلائی اور خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر نکودر سے پارٹی کی رکن اسمبلی اندرجیت کور مان بھی موجود تھیں۔پارٹی میں شامل ہونے والے رہنماؤں میں نورمحل میونسپل کونسل کے کونسلر اور لائن کلب کے صدر راجیوش مشرا، دوآبازون شرومنی اکالی دل کی ایس سی یونٹ کے صدر پریم کمار (راجو)، سنجیو واڈھوا صدر لائن کلب نورمحل اور معروف سماجی کارکن سندیپ کمار مٹو، سنجیو ورما، رجنیش ببر سابق صدر یوتھ اکالی دل اور کئی دیگر اہم رہنما شامل ہیں۔ مسٹر اروڑا نے تمام رہنماؤں کا پارٹی میں استقبال کرتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت نکودر کی جامع ترقی کے لیے پرعزم ہے۔

ایئر انڈیا کا گرین فیول ایندھن کیلئے انڈین آئل کے ساتھ معاہدہ

نئی دہلی،۔ٹاٹا گروپ کی ایئرلائن ایئر انڈیا نے منگل کو ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) کے ساتھ گرین ایئر کرافٹ فیول (SAF) کی فراہمی کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ایئر لائنز نے اسے ہندوستانی ہوابازی کے سبز مستقبل کی طرف ایک بڑا قدم کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اس مفاہمت نامے کے تحت، ایئر انڈیا اور آئی او سی ایل نے ہوابازی کے شعبے میں کم کاربن ایندھن کو فروغ دینے، عالمی سطح پر کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے اہداف کی حمایت کرنے اور زیادہ پائیدار ہوائی نقل و حمل کی کارروائیوں میں تعاون کرنے کے اپنے مشترکہ عزم کو واضح کیا ہے۔سال 2050 تک نیٹ صفر کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جامع حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر، ایئر انڈیا آپریشنل کارکردگی، کم کاربن اخراج اور اب ایس اے ایف میں سرگرمی سے اقدامات کر رہا ہے۔

پارلیمنٹ نے مائنز اینڈ منرلز ترمیمی بل کو منظوری دے دی

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان منظور کیا گیا

نئی دہلی، (یواین آئی) کان کنی اور معدنیات (ترقی اور ضابطہ) ترمیمی بل 2025، جو اہم اور نایاب معدنیات کی تلاش، کھدائی اور پروسیسنگ کو فروغ دینے اور کان کنی کے پورے شعبے کے ریگولیٹری نظام کو مزید آزاد اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار بنانے کے لیے تجویز کیا گیا ہے، کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور کر لیا گیا۔آج راجیہ سبھا میں بل پر بحث پر مائنز کے وزیر جی کشن ریڈی کے جواب کے بعد، اسے بغیر کسی ترمیم کے صوتی ووٹ سے منظور کرلیا گیا۔لوک سبھا پہلے ہی اس کی منظوری دے چکی ہے۔صبح وقفہ صفر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے جیسے ہی راجیہ سبھا میں پہلے التوا کے بعد دوپہر 2 بجے اجلاس دوبارہ شروع ہوا، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا مسئلہ اٹھانا چاہا۔ صدارت کرنے والے ڈپٹی چیئرمین گھنشیام تیواری نے اس کی اجازت نہیں دی۔ احتجاجاً اپوزیشن ارکان نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔اس کے بعد، کانوں کے وزیر نے مختصر طور پر مائنز اینڈ منرلز (ترقی اور ایکسچینج) ترمیمی بل 2025 کے مقاصد کا ذکر کیا اور اسے بحث اور منظوری کے لیے پیش کیا۔ بحث میں شامل مختلف جماعتوں کے 19 ارکان نے بل کی حمایت کی اور کئی تجاویز دیں۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ریڈی نے کوئلہ گھپلہ اور کانوں کی لیز میں مبہم پن اور اقربا پروری اور بدعنوانی کا ذکر کیا اور کہا کہ 2014 سے پہلے یہ شعبہ بدنام تھا۔ مودی حکومت کے آنے کے بعد کان کنی کے شعبے میں لاگو نئے قانونی اور ریگولیٹری نظام نے حکومت پر عوام کا اعتماد بڑھا ہے اور پوری معیشت کو اس کا فائدہ ہوا ہے جس سے اس شعبے میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ کان کنی کے شعبے کو خوشحالی اور روزگار کے امکانات کا شعبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ترمیمی بل ان امکانات کو فوائد میں اضافے کے لیے استعمال کرنے کے منصوبے سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی میں کی گئی اصلاحات کی وجہ سے کان کنی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔اس شعبے سے ریاستوں کی آمدنی میں دس گنا اضافہ ہوا ہے۔ پریمیم اور رائلٹی کی پوری رقم اور معدنیات پر تمام سیس ریاستوں کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت ریونیو کے لیے ملک کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلی بار ہندستان میں کوئلے کی پیداوار ایک ارب ٹن سالانہ کی سطح پر پہنچی ہے۔کوئلے کی درآمد میں پہلی بار کمی ہوئی ہے اور غیر ملکی کرنسی کی بچت ہوئی ہے۔ پاور پلانٹس میں 27 دن کا کوئلہ موجود ہے، پہلے یہ 10 سے 17 دن کا تھا۔ وزیر مائنز نے کہا کہ وزیر اعظم ہر روز پاور پلانٹس کے فیول اسٹاک کی رپورٹ لیتے ہیں۔

مرکزی کابینہ اجلاس

اوڈیشہ میں 8300 کروڑ روپے کی لاگت سے گرین ہائی وے کو منظوری

راجستھان کے کوٹا۔ بوندی میں 1,507 کروڑ روپے کی لاگت سے نیا ہوائی اڈہ بنایا جائے گا

نئی دہلی (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے منگل کو اوڈیشہ میں تقریباً 8,500 کروڑ روپے کی لاگت سے چھ لین کیپٹل ریجن رنگ روڈ (بھونیشور بائی پاس 110.875 - کلومیٹر) کی تعمیر کو منظوری دے دی جس سے کھوردھا، بھونیشور اور کٹک جیسے شہری علاقوں میں بھیڑ میں کمی آئے گی۔اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کوریڈور کو گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے اور مخلوط نظام کے تحت بننے والی اس شاہراہ کی تعمیر پر 8307.74 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو ڈھائی سال میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ قومی شاہراہ پر رامیشور اور ٹنگی کے درمیان رابطہ سڑک خوردہ، بھونیشور اور کٹک سے گزرتی ہے جس کی وجہ سے بھاری بھیڑ ہوتی ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اس منصوبے کو چھ لین تک رسائی پر قابو پانے والی گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے ان شہروں میں بھاری تجارتی ٹریفک کو بائی پاس کی طرف موڑ دیا جائے گا۔

راجستھان کے کوٹا بوندی میں 1,507 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نیا ہوائی اڈہ بنایا جائے گا وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منگل کو ہوئی میٹنگ میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے اس سے متعلق ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کی تجویز کو منظوری دی اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے میٹنگ کے بعد یہاں میڈیا کو بتایا کہ کوٹا راجستھان کا ایک بڑا صنعتی اور تعلیمی مرکز ہے، جو مہاراشٹر، گجرات، راجستھان اور دہلی کو جوڑنے والے ایک اہم راستے پر واقع ہے۔ کوٹا شہر میں موجودہ ہوائی اڈہ صرف چھوٹے طیاروں کے آپریشن کے لیے بنایا گیا ہے۔اس لیے بڑھتی ہوئی ضرورت کو شہر کے قریب کوٹا۔ بوندی میں ایک نیا ہوائی اڈہ بنا کر پورا کیا جائے گا، جہاں A321 جیسے طیارے بھی اتر سکیں گے۔اس ہوائی اڈے کی تعمیر کا سارا خرچ اے اے آئی برداشت کرے گا اور یہ دو سال میں تیار ہو جائے گا۔ اس کے ٹرمینل کی عمارت 20 ہزار مربع میٹر پر پھیلی ہوگی جس میں سالانہ 10 لاکھ مسافروں کی گنجائش ہوگی۔ یہ پیک آور میں 1000 مسافروں کو سنبھالنے کے قابل بھی ہوگا۔راجستھان حکومت نے ہوائی اڈے کے لیے 1,089 ایکڑ زمین فراہم کی ہے۔رن وے کی لمبائی 3200 میٹر اور چوڑائی 45 میٹر ہوگی۔ایپرن پر سات پارکنگ بے ہوں گے، جس میں A-321 جیسے طیارے پارک کیے جاسکیں گے۔اس میں دو لنک ٹیکسی ویز، اے ٹی سی اور ٹیکنیکل بلاک، ایک فائر اسٹیشن اور کار پارکنگ کی سہولیات ہوں گی۔کوٹا کے موجودہ ہوائی اڈے پر رن وے کی لمبائی 1,220 میٹر اور چوڑائی 38 میٹر ہے۔

امول دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے: امت شاہ

نئی دہلی، (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امت شاہ نے آج لوک سبھا میں کہا کہ امول کو دنیا کا سب سے مضبوط فوڈ اور ڈیری برانڈ قرار دیا گیا ہے اور یہ دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں مسٹر شاہ نے کہا کہ نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس (این سی ڈی) پورٹل کے مطابق گجرات میں 15740 ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیاں کام کر رہی ہیں۔ گجرات میں گجرات کوآپریٹو ملک مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ (امول) کے زیر قیادت ڈیری کوآپریٹو نیٹ ورک ہے جس میں 18 ضلعی یونینیں اور 36 لاکھ سے زیادہ اراکین شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ فی الحال امول اپنے کوآپریٹو نیٹ ورک کے ذریعے گجرات سے روزانہ تقریباً 250 لاکھ لیٹر دودھ حاصل کرتا ہے، جس سے گجرات ملک میں دودھ پیدا کرنے والی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک ہے۔امول کو دنیا کا سب سے مضبوط فوڈ اور ڈیری برانڈ قرار دیا گیا ہے اور یہ دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا برانڈ ہے جس میں سالانہ 24 بلین پیک فروخت ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں نیشنل پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ (این پی ڈی ڈی) کے تحت گجرات کو 315 کروڑ روپے کی گرانٹ امداد ملی ہے جس کے کل پروجیکٹ کے 515 کروڑ روپے ہیں، جس کے نتیجے میں 2052 بلک دودھ کولر، 4309 خودکار دودھ جمع کرنے کے نظام اور ایک ہزار دودھ میں ملاوٹ کا پتہ لگانے والی مشینیں لگائی گئی ہیں۔

'ووٹ چوری' تنازعہ کے درمیان سی ایس ڈی ایس کے ڈائریکٹر سنجے کمار نے 'پوسٹ ڈیلیٹ' کر مانگی معافی

ممبئی ۔لوک نیتی-سی ایس ڈی ایس کے شریک ڈائریکٹر اور معروف انتخابی تجزیہ کار سنجے کمار نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' سے ایک پوسٹ ہٹا کر سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے۔اس پوسٹ میں انہوں نے 2024 کے لوک سبھا اور اسمبلی انتخاب کے دوران مہاراشٹر کے 2 حلقۂ اسمبلی ناسک مغربی اور ہنگنا میں ووٹرس کی تعداد میں بے تحاشہ اضافے کی اطلاع دی تھی۔ سنجے کمار کے ڈیٹا شیئر کے بعد مہاراشٹر سمیت پورے ہندوستان میں کانگریس کی جانب سے 'ووٹ چوری' کے خلاف جاری مہم کو کافی تقویت ملی تھی۔ سنجے کمار کے ذریعہ 17 اگست کو 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ناسک مغربی میں اور ہنگنا میں ووٹرس کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ پوسٹ کے مطابق ناسک مغربی میں ووٹرس کی تعداد 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 328053 سے بڑھ کر اسمبلی انتخابات میں 483459 ہوگئی ہے، جو زبردست اضافہ ہے۔ اسی طرح ہنگنا میں ووٹرس کی تعداد 314605 سے بڑھ کر 450414 ہوگئی ہے، اور یہ بھی زبردست اضافہ ہے۔ سنجے کمار نے 'ایکس' پر پوسٹ میں معافی مانگتے ہوئے کہا کہ "میں مہاراشٹر انتخابات کے حوالے سے کیے گئے ٹویٹ کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ 2024 لوک سبھا و اسمبلی انتخاب کے اعداد و شمار کا موازنہ کرتے وقت ایک غلطی ہوئی تھی۔ ہماری ڈیٹا ٹیم کی طرف سے ایک غلط فہمی ہوگئی تھی۔ ٹویٹ کو بعد میں ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ کسی قسم کی غلط معلومات پھیلانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔" سنجے کمار کے معافی کے بعد بی جے پی لیڈر امیت مالویہ نے ان پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مہاراشٹر پر کانگریس کے ذریعہ دیے گئے بیان کو تقویت بخشنے کے لیے سی ایس ڈی ایس نے تصدیق کے بغیر ڈیٹا جاری کیا۔ یہ تجزیہ نہیں ہے بلکہ تصدیقی تعصب ہے۔" واضح ہو کہ راہل گاندھی 2024 کے اسمبلی انتخابات میں مہاراشٹر میں بی جے پی کی شکست کے بعد سے ہی انتخابی دھاندلی کا الزام لگا رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ جولائی اور نومبر 2024 کے درمیان مہاراشٹر میں 47 لاکھ ووٹرس کا اضافہ کر کے بی جے پی کے حق میں ہیرا پھیری کی گئی تھی۔ راہل گاندھی کے 'ووٹ چوری' کے الزامات نے اپوزیشن کو کافی حوصلہ بخشا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن اور خاص طور سے راہل گاندھی ان دنوں بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) اور ووٹ چوری کو لے کر الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر حملہ آور ہے۔ واضح ہو کہ 7 اگست کو ایک پریس کانفرنس میں راہل گاندھی نے کرناٹک کے مہادیو پورہ حلقۂ اسمبلی کے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے اشارے پر ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کا الزام لگایا تھا۔

اداکار اچیوت پوتدار کا 91 سال کی عمر میں انتقال

'تھری ایڈیٹس' کے ڈائیلاگ 'ارے کہنا کیا چاہتے ہو' نے دی تھی نئی شناخت

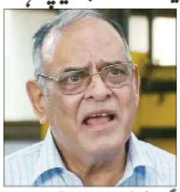

ممبئی: بالی ووڈ اور مراٹھی سینما کے ممتاز اداکار اچیوت پوتدار 91 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ گزشتہ کچھ وقت سے علیل تھے اور پیر کی شام ممبئی کے قریب تھانے کے جوپیٹر اسپتال میں انہوں نے آخری سانس لی۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں اچانک بے ہوشی کی حالت میں اسپتال لایا گیا تھا لیکن علاج کے دوران ان کی طبیعت مسلسل بگڑتی گئی۔ ان کے انتقال کی خبر نے پورے فلمی دنیا کو غم میں ڈوبا دیا ہے۔اچیوت پوتدار اپنی زندگی میں ایک مثال بنے رہے۔انہوں نے یہ ثابت کیا کہ خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ اداکاری میں آنے سے پہلے وہ ہندوستانی فوج میں افسر کی حیثیت سے ملک کی خدمت کر چکے تھے۔اس کے بعد انہوں نے انڈین آئل کارپوریشن میں بھی کئی برس ملازمت کی۔ مگر ان کے دل میں اداکاری کا شوق ہمیشہ زندہ رہا۔ یہی وجہ ہے کہ 44 برس کی عمر میں انہوں نے فلمی دنیا میں قدم رکھا اور اپنی محنت و لگن کے ذریعے ہر کردار میں نیا رنگ بھرا۔ان کی فلمی زندگی بے حد متنوع رہی۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 125 سے زیادہ فلموں میں کام کیا اور ہر کردار کو بھرپور سچائی سے نبھایا۔ان کی فلموگرافی میں 'تیزاب'، 'پرندہ'، 'دل والے'، 'دامنی'، 'لگے رہو منا بھائی'، 'پرینیتا'، 'فراری کی سواری'، 'دبنگ 2' اور 'تھری ایڈیٹس' جیسی کامیاب فلمیں شامل ہیں۔ 'تھری ایڈیٹس' میں ان کا پروفیسر کا کردار چھوٹا ضرور تھا لیکن اپنے اثر میں بڑا ثابت ہوا۔ ان کا مشہور ڈائیلاگ 'ارے کہنا کیا چاہتے ہو' آج بھی سوشل میڈیا پر میمز کے ذریعے بار بار یاد کیا جاتا ہے اور ناظرین کو ہنسنے پر مجبور کرتا ہے۔ فلموں کے ساتھ ساتھ پوتدار نے چھوٹی اسکرین پر بھی اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔انہوں نے 'بھارت ایک کھوج' اور 'واگلے کی دنیا' جیسے مقبول ٹی وی سیریلز میں اپنی اداکاری کے ذریعے ناظرین کو متاثر کیا۔ تھیٹر کی دنیا میں بھی ان کا اہم مقام رہا جہاں وہ ستیہ دیو دوبے، وجیا مہتا اور سلبھا دیش پانڈے جیسے بڑے فنکاروں کے ساتھ جڑے رہے۔

ہمارا کام عوام کے لیے کام کرنا اور حزبِ اختلاف کا کام مخالفت کرنا ہے

کشتواڑ سانحہ: متاثرین کی ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی: عمر عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں بادل پھٹنے کے بعد بچ جانے والے افراد کے ملنے کی امیدیں تقریباً ختم ہوگئی ہیں، اور اب حکومت کی توجہ لاشوں کو بازیاب کر کے ان کے لواحقین کے حوالے کرنے پر مرکوز ہے تاکہ آخری رسومات ادا کی جاسکیں انہوں نے کہا کہ متاثرین کی ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ آئندہ اس طرح کی تباہ کاریوں کو روکنے کے لیے ایک ماہرین کی ٹیم تشکیل دی جائے گی جو ان علاقوں کی نشاندہی کرے گی جہاں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے خطرات زیادہ ہیں۔عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا: 'کشتواڑ کی صورتحال آپ کے سامنے ہے۔ 70 لاپتہ افراد میں سے کسی کے زندہ بچنے کی امید ہر گزرتے دن کے ساتھ ختم ہو رہی ہے، ہماری توجہ اب متاثرین کی نعشیں بازیاب کر کے ان کے اہل خانہ تک پہنچانے پر ہوگی۔'انہوں نے واضح کیا کہ یہ قدرتی آفت کسی گلیشیائی جھیل کے پھٹنے سے نہیں بلکہ براہ راست بادل پھٹنے کی وجہ سے پیش آئی۔ 'ہمیں ایک ماہر ٹیم قائم کرنی ہوگی جو اُن علاقوں کی نشاندہی کرے جہاں خطرہ زیادہ ہے۔ کچھ ماہ قبل رامبن میں بھی ایسا واقعہ پیش آیا تھا، تب جانی نقصان کم تھا مگر مالی نقصان زیادہ ہوا تھا۔ اس بار چونکہ مچیل ماتا یاترا چل رہی تھی اس لئے جانی نقصان بڑا ہوا۔'

واضح رہے کہ 14 اگست کو چسوتی، جو مچیل ماتا مندر کی طرف جانے والا آخری موٹرایبل گاؤں ہے، پر بادل پھٹنے سے شدید تباہی مچ گئی تھی۔ فلیش فلڈ نے ایک عارضی بازار، لنگر سائٹ اور کئی مکانات و سرکاری عمارتوں کو تباہ کر ڈالا۔ مرنے والوں کی تعداد منگل کو بڑھ کر 64 ہوگئی، جن میں سی آئی ایس ایف کے تین اہلکار اور جموں و کشمیر پولیس کا ایک ایس پی او بھی شامل ہے۔ اب تک 167 افراد کو زندہ بچایا گیا جبکہ تازہ فہرست کے مطابق 39 افراد ہنوز لاپتہ ہیں۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت متاثرین کی جانب سے پیش کی گئی تمام تجاویز پر غور کرے گی اور ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔عمر عبداللہ نے اپنی بات چیت میں دیگر امور پر بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے نائب صدر کے انتخاب میں انڈیا بلاک امیدوار کو کامیاب ہونا چاہیے۔ این سی ای آر ٹی کی جانب سے تقسیم ہند سے متعلق ابواب میں تبدیلی پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخ سے چھیڑ چھاڑ غلط ہے اور اسے سیاست سے دور رکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کل اگر حکومت بدل گئی اور نئی حکومت آر ایس ایس کے خلاف ابواب شامل کرے گی تو یہ سلسلہ کہاں جا کر رکے گا۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے ان کی دستخطی مہم پر حزب اختلاف کی تنقید کے جواب میں انہوں نے کہا کہ، ہمارا کام عوام کے لیے کام کرنا ہے اور حزب اختلاف کا کام مخالفت کرنا ہے۔

دہلی یونیورسٹی: نفاق پھیلانے والے این سی ای آر ٹی ماڈیول کے خلاف احتجاج

نئی دہلی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے دہلی یونیورسٹی کے آرٹس فیکلٹی میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کا انعقاد کیا۔ جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، اس مظاہرے کا مقصد آر ایس ایس اور بی جے پی کے زیرِ اثر تیار کیے گئے نفاق پھیلانے والے این سی ای آر ٹی ماڈیول کے خلاف آواز بلند کرنا تھا، جس میں ہندوستان کی تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا اور نوجوان طلبہ میں سماجی تفریق کو ہوا دی گئی۔ اس احتجاج میں سینکڑوں طلبہ نے حصہ لیا اور ہندوستان کی آزادی کی حقیقی وراثت کو محفوظ رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ طلبہ نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر تاریخی سچائی اور آزادی کی جدوجہد کی اہمیت کے پیغامات درج تھے۔ مظاہرین نے زور دیا کہ طلبہ کو غلط تاریخی تعلیم کا شکار نہیں بنایا جانا چاہیے اور ملک کی تاریخ کو جھوٹ اور نفرت سے آلودہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے اس موقع پر کہا، "ہندوستان کی تاریخ جھوٹ اور نفرت سے نہیں لکھی جائے گی۔ جب پورا ملک آزادی کی لڑائی لڑ رہا تھا، تب یہ لوگ انگریزوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ آج وہی لوگ مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل پر جھوٹے الزامات لگا کر ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہم اپنے ملک کے معصوم بچوں کو آر ایس ایس اور بی جے پی کے مسخ شدہ تاریخ کے ماڈیول کا شکار نہیں بننے دیں گے۔" مزید برآں، این ایس یو آئی نے واضح اعلان کیا کہ یہ جدوجہد ہر ریاست اور ہر یونیورسٹی میں جاری رہے گی۔

ملک کی ترقی کیلئے کام کریں، محبت کو عام کریں

درگاہ کے سربراہ اور سجادہ نشین کا پیغام، درگاہ پر دن بھر ملک و بیرون ملک سے آئے زائرین کا ہجوم رہا

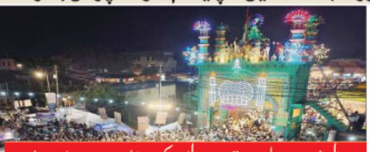

بریلی۔ بریلی میں عرسِ اعلیٰ حضرت کے موقع پر درگاہ کے سربراہ مولانا سبحان رضا خان (سبحانی میاں) اور سجادہ نشین مفتی احسن رضا قادری (احسن میاں) نے پیغام دیتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمان دینِ اسلام پر قائم رہتے ہوئے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ مسلکِ اہلِ سنت اور ملک کی ترقی کے لیے کام کریں اور اعلیٰ حضرت کے محبت کے پیغام کو عام کریں۔ سماجی برائیوں سے بچیں، سوشل میڈیا کا استعمال احتیاط سے کریں اور مذہب و وطن کے وفادار رہتے ہوئے عوام کی بھلائی کے کام کریں۔ یہی اعلیٰ حضرت کے لیے سچا خراج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بعض شخصیات تاریخ خود بن جاتی ہیں، اعلیٰ حضرت انہی میں سے ایک تھے، جنہوں نے ہر موضوع پر گہرا علم حاصل کیا۔ جس نے قرآن کی تعلیمات کو مانا اور ان پر عمل کیا، اس نے مختصر زندگی میں صدیوں کا سرمایہ حاصل کر لیا۔ میرے امام کو یہ عطا، یہ نوازش اور یہ عنایت سب کچھ صرف عشقِ رسول کی بنیاد پر حاصل ہوا۔ دونوں بزرگوں نے مسلمانوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہنے کی تعلیم دی۔

اعلیٰ حضرت کی درگاہ پر دن بھر ملک و بیرونِ ملک سے آئے زائرین کا ہجوم رہا۔ کچھ لوگ درگاہ کے ذمہ داران سے ملاقات کرتے رہے تو دیگر زائرین بازار میں خریداری کرتے نظر آئے۔ اس موقع پر ماریشس سے مفتی ندیم منجری، مفتی ریاض الحسن، مفتی عمران، نیپال سے مولانا پھول محمد نعمت، مولانا نصیر الدین، مولانا عرفان، جنوبی افریقہ سے مولانا سلیم خوشتری، دبئی سے حبیب الرحمن، قطر سے مولانا شفیق، عمان سے مولانا سلمان بریلی پہنچے۔ درگاہ سے منسلک ناصر قریشی نے بتایا کہ منگل کی صبح چھ بجے قرآن خوانی ہوگی، صبح 9:58 پر ریحانِ ملت اور 10:30 پر مفسرِ اعظم کے قل شریف کی رسم ادا کی جائے گی، اس کے بعد سو ہاردھ کانفرنس ہوگی۔ رات میں دنیا بھر سے آئے علما کے خطابات ہوں گے اور رات 1:40 پر مفتی اعظم ہند کے قل شریف کی محفل ہوگی۔

عرسِ رضوی و عرسِ امینِ شریعت کے پہلے دن مرکزی مسجد بی بی جی میں منعقدہ نعتیہ مشاعرے میں ملک و بیرونِ ملک کے شعرا نے اپنے کلام پیش کیے۔ آل انڈیا رضا ایکشن کمیٹی کے صدر مولانا عدنان رضا قادری نے سرپرستی کی۔ اس سے قبل صبح سے ہی آر اے سی کی ٹیمیں زائرین کی خدمت میں مصروف رہیں۔ شام کو بہاری پور ڈھال کے قریب آر اے سی نے پرچمی جلوس کا خیر مقدم کیا۔ سازمان کی جانب سے لنگر، میڈیکل کیمپ اور ٹیمپو سروس مہیا کی جا رہی ہے۔ مال گودام روڈ پر آر اے سی کا فری ٹیمپو کیمپ شروع ہو گیا جبکہ بہاری پور ڈھال پر میڈیکل کیمپ میں زائرین کو مفت دوائیں دی گئیں۔ رٹھورا سے آر اے سی نگر صدر فرمود رضا کی قیادت میں چادروں کا جلوس پہنچا تو گلیاں کھچا کھچ بھر گئیں۔ مشاعرے میں مفتی عمر رضا، نکی انجم، غلام غوث غزالی، عمران برکاتی، ہم دم فیضی، میر حسن مصطفائی، فرحان برکاتی اور نعیم اختر وغیرہ نے کلام پیش کیے۔ عرس کے پہلے دن پیر کو ضلع بھر سے چادروں کے جلوس درگاہ پہنچتے رہے۔ آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور بھیم آرمی کے بانی رکن پارلیمان چندر شیکھر کی جانب سے بھی درگاہ پر چادر پیش کی گئی۔ یہ چادر پارٹی کے سینئر رہنما اور مئو کے سابق ایم ایل اے نسیم احمد، نیشنل کور کمیٹی کے رکن و صوبائی نائب صدر و بریلی منڈل کے انچارج اچھن انصاری ایڈووکیٹ، صوبائی تنظیمی وزیر و بریلی منڈل کے چیف انچارج سنجیو ساگر، بھیم آرمی کے صوبائی جنرل سکریٹری وکاس بابو والمیکی لے کر پہنچے۔ عہدے داروں اور کارکنوں نے چادر پوشی و گل پاشی کر کے اتحاد و محبت کی دعا کی۔

بریلی میں چادر جلوس پر تنازعہ، پولیس کی مداخلت سے معاملہ قابو میں

بریلی کے عزت نگر تھانہ علاقے کے گاؤں تھوریہ ذوالفقار میں چادر جلوس کو لے کر تنازعہ پیدا ہو گیا۔ عرسِ رضوی کے موقع پر گاؤں کے لوگ چادر لے کر جلوس کی صورت میں نکلے تو دوسرے فریق نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ اس پر وہاں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاٹھیاں برسا کر ہنگامہ کرنے والوں کو منتشر کر دیا۔ بعد ازاں پولیس پر یکطرفہ کارروائی کا الزام لگاتے ہوئے سابق پردھان کے حامیوں نے نعرے بازی شروع کر دی۔ موقع پر پہنچ کر تنازعہ سلجھانے والے سی او سوم پنکج سریواستو نے بتایا کہ اس بار چادر جلوس نکالنے کے لیے تحریری رضامندی ہو چکی تھی، اس کے باوجود سابق پردھان کے اشارے پر شرپسندوں نے ہنگامہ کھڑا کیا۔ تاہم جلوس نکال دیا گیا۔

جامعہ طبیہ دیوبند کی ٹیم نے اسکول کے 200 بچوں کا ہیلتھ چیک اپ کر مفت ادویات تقسیم کیں

دیوبند: 19 / اگست (فیروز خان) جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے ایمبینس پبلک اسکول میں امراض اطفال اور نومولود بچوں کی ہیلتھ چیک اپ کے لئے ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میڈیکل کیمپ کا افتتاح ایمبینس پبلک اسکول کے منیجر رضوان الحق ایڈووکیٹ اور جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے مشترکہ طور پر کیا اس موقعہ پر رضوان الحق ایڈووکیٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے لگائے جانے والا چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ نہایت قابل ستائش اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے میڈیکل کیمپ سے بچوں کی صحت کے بارے میں معلومات رہتی ہیں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ہیلتھ چیک اپ کیمپ مستقبل میں بھی اسکول میں منعقد کرائے جائیں گے تاکہ بچوں کی صحت کے بارے میں اسکول کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کو بھی علم رہے۔ ادارہ کے پرنسپل نبیل صدیقی نے کہا کہ جامعہ طبیہ دیو بند کا ہسپتال دیوبند کے غریب عوام کے لئے اور آس پاس کے علاقوں کے غریب اور بے سہارا مریضوں کی گزشتہ کافی سالوں سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے انہوں نے کہا کہ اسکول میں چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ منعقد کر کے بچوں کی صحت کے تئیں ادارہ اور والدین کو بیدار کرنا قابل ستائش اقدام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کیمپ کی جانب سے چیک آپ کے بعد بچوں کو فری دوائیں بھی تقسیم کی گئیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے کیمپ منعقد کئے جاتے رہیں گے۔ جامعہ طبیہ دیو بند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ اس سے قبل بھی جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے مختلف امراض کے لئے میڈیکل کیمپ منعقد کئے جاتے رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ این سی آئی ایس ایم اور کیو سی آئی کی جانب سے بھی یہ ہدایات ہیں کہ آیورویدک اور یونانی میڈیکل کالجز کی جانب سے میڈیکل کیمپ منعقد کر کے بچوں کی صحت کی جانچ کی جائے تاکہ بچوں کی ہیلتھ سے متعلق بیدار رہا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ایمبینس پبلک اسکول میں منعقدہ ہیلتھ چیک اپ فری میڈیکل کیمپ میں جامعہ طبیہ دیوبند کی سینئر ڈاکٹر جویریا ہاشمی اور ان کی ٹیم نے 200 بچوں کی صحت کی جانچ کی گئی اور انہیں جامعہ ریمیڈیز کی جانب سے ہیلتھ اپ سیرپ اور مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ اس دوران اسکول کا جملہ اسٹاف اور بچوں کے والدین موجود تھے۔

باقر گنج میں 28واں سالانہ عماری جلوس برآمد

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) منگل کی صبح 5 بجے تھانہ مالی پور کے تحت موضع رسول پور باقر گنج میں 28واں سالانہ عماری جلوس بڑی شان و شوکت کے ساتھ نکالا گیا۔ جلوس کا آغاز مولانا سید علی منصب رضوی کی مجلس سے ہوا۔ جس میں انہوں نے امام حسینؑ کی قربانی کو انسانیت کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔ جلوس میں عماری، ذوالجناح، بنی ہاشم کی شبیہیں اور تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ جبکہ مختلف ماتمی انجمنوں نے نوحہ و ماتم پیش کیا۔ نقابت مولانا سید محمد اصغر شارب گھوسی نے انجام دی اور متعدد علمائے کرام نے کربلا کی داستان بیان کی۔ جلوس کی نظامت عرشی واسطی اور مولانا حسین عباس نے کی۔ انجمن کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عمران حیدر نے شرکا اور انجمنوں کا شکریہ ادا کیا۔ زائر حسین مکھو، منذر عباس، انجینئر رضی عباس سمیت مقامی افراد نے بھرپور تعاون کیا۔

اے ایم یو میں مرحوم افضل علی میموریل علاقائی سوئمنگ چیمپیئن شپ کا اہتمام

علی گڑھ، 19 اگست: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سوئمنگ کلب نے علی گڑھ ڈسٹرکٹ سوئمنگ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے "مرحوم افضل علی میموریل علاقائی سوئمنگ چیمپیئن شپ" کا اہتمام کیا، جس میں خطے بھر سے 100 سے زائد تیراکوں نے حصہ لیا۔ جناب افضل علی، 1965 سے 1988 تک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں خدمات انجام دینے والے ایک ممتاز کوچ تھے۔ وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس، پٹیالہ کے پہلے بیچ کے گریجویٹ اور ایک بین الاقوامی ریفری بھی تھے۔ انھیں اے ایم یو میں مقابلہ جاتی تیراکی کی بنیاد رکھنے والے بانیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مذکورہ چیمپیئن شپ میں مردوں کے زمرے میں سفیان اختر نے پہلا مقام اور آہل نوید عثمانی نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ جونیئرز میں گروپ اوّل میں آدتیہ فاتح قرار پائے، اور محمد ارسلان عثمانی دوسرے مقام پر رہے۔ گروپ دوم میں آہل نوید عثمانی نے پہلا مقام اور مزمل عباس نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ نو عمروں کے گروپ سوم میں آفاق نوید عثمانی پہلے مقام پر اور اطہر گوڑ دوسرے مقام پر رہے۔ یونیورسٹی گیمز کمیٹی کے سکریٹری پروفیسر ایس امجد علی رضوی نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ اے ایم یو سوئمنگ کلب کے صدر کیپٹن ڈاکٹر فاروق احمد ڈار نے صدارت کی۔ مرحوم افضل علی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے کہا کہ افضل علی نہ صرف تیراکی کی شان تھے بلکہ کھیل کے جذبے اور ڈسپلن کی جیتی جاگتی مثال بھی تھے اور یہ چیمپیئن شپ اُن کی یاد کو خراج پیش کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ ڈاکٹر ڈار نے مہمانِ خصوصی کا استقبال کیا اور شرکاء کے جوش و جذبے کو سراہا۔ چیمپیئن شپ میں شرکاء کے سرپرست، سابق طلبہ، اور اے ایم یو سوئمنگ کلب کے ارکان موجود رہے۔

بے خوف چوروں نے گاؤں میں کری چوری

دیوبند 19 / اگست (فیروز خان) پولیس سے بے خوف چوروں نے گاؤں دودھلی میں دس ٹیوب ویلز کو نشانہ بنا کر کئی سو میٹر تار سمیت اسٹارٹر، روٹر اور موٹر چوری کر لیا۔ گاؤں دودھلی کے رہنے والے وپن، دیویندر، یوگندر، پدم، سوربھ، ترپال سمیت، موہت، ارون اور رانو نے کوتوالی میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ ان کے کھیت میں ٹیوب ویل لگا ہوا ہے گزشتہ رات چوروں نے ٹیوب ویل کا اسٹارٹر، روٹر، کئی سو میٹر کیبل چوری کر لیا اتنا ہی نامعلوم چوروں نے موٹر کی باڈی کے اندر سے تانبے کا تار نکال لیا اور موٹر کی باڈی کو کھیت میں ہی پھینک کر چلے گئے۔ متاثرہ کسانوں کے مطابق گزشتہ پندرہ دن کے دوران نامعلوم چوروں نے گاؤں اور اس کے اطراف میں درجنوں ٹیوب ویلوں پر چوری کی وارداتیں کی ہیں۔ جس سے کسانوں کا ہزاروں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ کسانوں کے مطابق چوروں نے اسٹارٹر، روٹر، موٹر اور کیبل چوری کر کے انہیں ہزاروں روپے کا نقصان پہنچایا ہے۔ متاثرہ کسانوں نے کوتوالی میں دی گئی تحریر میں چوروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

طلباء کی کامیابی و روشن مستقبل فیصلہ سازی پر منحصر ہے: سید مسعود حسین

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): اظفر فاؤنڈیشن کے طلباء کی امتحانات میں نمایاں کارکردگی کی خبر سے متاثر ہو کر گزشتہ روز سید مسعود حسین صاحب، اسلم مہدی صاحب اور ڈاکٹر شجاعت حسین صاحب اظفر فاؤنڈیشن، رضا نگر، علی گڑھ کا دورہ کر اس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جناب اصغر مہدی (آرزو) اور ان کے طلباء سے ملاقات کر انھیں مبارکباد پیش کی۔ آرزو صاحب سے دریافت کیا کہ آپ کا اس فاؤنڈیشن کو قائم کرنے کا اغراض و مقاصد کیا ہے؟ جناب اصغر مہدی صاحب نے بتایا کہ اس فاؤنڈیشن کو قائم کرنے کے پیچھے ان کا مقصد ہے کہ ان بچوں کی زندگیوں کو کامیاب بنایا جائے جو اقتصادی طور پر پسماندہ اور خراب ماحول کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کسی بھی ادارے کا نظام تعلیم درحقیقت اس شخص کے بیک گراؤنڈ، ثقافت اور اس کی پرورش کے مزاج کا آئینہ دار ہوتا ہے وہ واقعی میں اس مقام پر جھلکا جہاں کا اپنی نظروں سے معائنہ کیا گیا۔ اصغر مہدی صاحب (آرزو) نے بچوں کے امتحانات میں قابل تعریف نتائج کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ نظام تعلیم اور نظام تربیت کو معیاری اور مستحکم بنانے اور منصوبہ سازی سے زیادہ ضروری عملی اقدامات پر نظر رکھنی ہوتی ہے۔ عملی اقدام کے ساتھ ماحول سازی کو معقول و مثبت بنائے رکھنے پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اظفر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیم اور اس کے طلباء کے نہایت عمدہ رزلٹ نے آرزو صاحب کی صلاحیت ثابت کر دی ہے۔ اب ان کے فاؤنڈیشن کو مالی تعاون کی سخت ضرورت ہے کہ جس سے وہ ادارے کی ضروریات پوری کر سکیں اور قوم کے بچوں کا مستقبل روشن ہو سکے۔ امید قوی ہے کہ قوم سے ہمدردی رکھنے والے آرزو صاحب کے فاؤنڈیشن کی مدد فراخدلی سے کریں گے۔ عصر حاضر میں تعلیم و ملازمت پر خصوصی، مفید و قیمتی مشورہ روشن مستقبل کے متمنی طلباء کو سرگرم، سماجی کارکن، مخلص، دانشور، انسان دوست، محب طلباء و طالبات محترم سید مسعود حسین، سابق چیئرمین، مرکزی آبی کمیشن، وزارت آبی وسائل، حکومت ہند نے دیا۔ آپ نے دل نشیں، فکر و جذبہ میں حرارت، محنت و امنگوں میں توانائی پیدا کی۔ آپ کا تعلیمی سفر کامیاب رہا۔ اے ایم یو سے انجینئرنگ کرنے کے بعد بھابھا ایٹومک ریسرچ سینٹر، ممبئی میں کام کرنے کا موقع ملا اور یہ خود میں صلاحیت پیدا کرنے کی وجہ تھی۔ مسعود صاحب نے اپنے طالب علمی کے دور، حالات، محنت، سنجیدگی اور فیصلہ سازی کے ذریعہ روشن مستقبل کے متمنی طلباء و طالبات کو موجودہ حالات میں دستیاب مواقع سے روشناس کرایا۔ سابق چیئرمین مسعود صاحب نے بتایا کہ صرف انجینئرنگ اور میڈیکل میں کامیاب ہونے کی تیاری میں مشغول نہ رہیں بلکہ ہر میدان میں اپنی کامیابی درج کرائیں۔ امتحان کی تیاری کرنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے مفید مشورہ دیا کہ اسٹاف سلیکشن کمیشن (SSC-CGL/CHSL) کی جانب متوجہ ہوں کیونکہ ہر سال سول سروسیز کے امتحان کے بعد تقریباً 15-20 ہزار آسامیاں مندرجہ بالا شیڈول کے مطابق نکلتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سول سروسیز کے لیے امتحان UPSC کے ذریعہ کنڈکٹ کیا جاتا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ 700-800 لوگوں کو ملازمت ملتی ہے۔ انھیں میں سے کم تعداد میں IAS، IFSIPS اور دیگر شعبہ جات میں بحال کیا جاتا ہے۔

اے ایم یو میں اینٹی ریگنگ ہفتہ منایا گیا

علی گڑھ، 19 اگست: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اینٹی ریگنگ ہفتہ منایا گیا، جس کے تحت مختلف بیداری پروگرام اور مقابلے منعقد کیے گئے تاکہ طلبہ کو ریگنگ کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا سکے اور ایک محفوظ، باوقار اور شمولیتی تعلیمی ماحول کو فروغ دیا جا سکے۔ ہوم سائنس شعبہ کی جانب سے پوسٹر سازی، مضمون نویسی اور ڈبیٹ کے مقابلے منعقد کیے گئے جن کا مقصد طلبہ میں ایک دوسرے کے تئیں ہمدردی و احترام اور نظم و ضبط کے پیغام کو عام کرنا تھا۔ پوسٹر سازی کے مقابلے میں زوبیہ مسعود نے پہلی، الماس ناز نے دوسری، اور شیرین عابدہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مضمون نویسی کے مقابلے میں بی ایس سی سال دوم کی زینہ خان نے اول انعام حاصل کیا۔ ڈبیٹ میں شیریں، رمشہ اور یسریٰ کو فاتح قرار دیا گیا۔ شعبہ میں پوسٹر بھی آویزاں کئے گئے جن کے ذریعہ ریگنگ سے باز رہنے کی تلقین کی گئی۔ سر ضیاء الدین ہال میں 'جشن وطن' کے ساتھ ایک خصوصی بیداری نشست منعقد کی گئی۔ کامرس فیکلٹی کے ڈین اور چیئرمین پروفیسر آصف خان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے علیگ ثقافت کو زندہ کرنے اور ریگنگ کی سختی سے مخالفت کرنے پر زور دیا۔ پرووسٹ ڈاکٹر افتخار احمد انصاری نے طلبہ کو تعلیمی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز رکھنے کی تلقین کی، جبکہ جنرل وارڈن ڈاکٹر شہاب شبیر نے نظم و ضبط اور باہمی احترام کی اہمیت اجاگر کی۔ مسٹر عدنان خان نے طلبہ کو ہاسٹل کی زندگی میں ہمدردی، اتحاد اور دیانت داری برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ طلبہ نے اجتماعی حلف لیتے ہوئے ہم آہنگی، نظم و ضبط اور احترام قائم رکھنے اور ہر قسم کی ریگنگ یا ہراسانی کے خلاف متحد رہنے کا عزم کیا۔

دیوبند علاقہ کا رہنے والا شخص ہاوڑا میں لاپتہ

دیوبند: 19 / اگست (فیروز خان) دیوبند کے قریبی گاؤں سلطان پور باستم کا رہنے والا سشیل تیاگی گزشتہ 9 اگست سے لاپتہ ہے۔ اڈیسہ میں ملازمت کرنے والا سشیل غلط ٹرین میں بیٹھنے کے سبب بنگال کے ہاوڑا اسٹیشن پر پہنچ گیا، ہاوڑا ریلوے اسٹیشن کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں سشیل کو دیکھا گیا ہے لیکن اسٹیشن سے باہر نکلنے کے بعد سے سشیل کی لوکیشن کا کسی کو بھی علم نہیں ہے۔ سشیل کے ہاوڑا میں ہونے کی اطلاع ملتے ہی اس کا بیٹا اس کی تلاش میں ہاوڑا روانہ ہو گیا ہے۔ سشیل کے اہل خانہ نے امید ظاہر کی ہے کہ بہت جلد سشیل کو تلاش کر لیا جائیگا۔

این ٹی پی سی میں تین ماہ کی بیداری مہم کا آغاز

ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی لمیٹڈ نے ملک بھر میں تین ماہ کی سچائی اور ایمانداری کی بیداری مہم شروع کر دی ہے۔ یہ مہم 18 اگست سے 17 نومبر 2025 تک جاری رہے گی۔ اس کا آغاز این ٹی پی سی کی چیف ویجیلنس آفیسر (سی وی او) محترمہ رشمیتا جھا نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے کیا۔ اس موقع پر مختلف مقامات کے ویجیلنس افسر بھی موجود تھے۔ محترمہ رشمیتا جھا نے کہا کہ اس سال کی مہم کا موضوع ہے۔ احتساب: ہم سب کی ذمہ داری۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ شکایات کا بروقت حل کریں، ملازمین کی صلاحیت بڑھانے کے لیے آئی جی او ٹی کرم یوگی جیسے پلیٹ فارم کا استعمال کریں، کمپنی کے وسائل کا بہتر طریقے سے انتظام کریں اور زیادہ شفافیت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھائیں۔ ٹانڈہ منصوبہ کے جنرل منیجر (ویجیلنس) ایس سی سنگھ نے بتایا کہ اس مہم میں ملازمین کے ساتھ ساتھ فروشندوں اور عوام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف پروگرام رکھے گئے ہیں جیسے نکڑ ناٹک، سوال و جواب کے مقابلے، ویڈیوز، ریڈیو پیغام اور وینڈر میٹنگز وغیرہ۔ این ٹی پی سی ٹانڈہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے دیو پریدھا نے کہا کہ پچھلے سال کی مہم بہت کامیاب رہی تھی۔ انہیں یقین ہے کہ اس سال بھی یہ مہم این ٹی پی سی کے ملازمین میں ایمانداری اور شفافیت کو مزید بڑھائے گی۔

فتح پور ہنگامہ آرائی کی رپورٹ نے بڑھائی ہلچل

فتح پور 19 اگست (پی این ایس) میں ایک متنازعہ مذہبی مقام پر ہنگامہ آرائی کے حوالے سے تیار کی گئی تحقیقاتی رپورٹ پولیس ہیڈ کوارٹر کو پیش کر دی گئی ہے۔ اس رپورٹ کی جانچ کے بعد اسے محکمہ داخلہ کو بھیجا جائے گا، جس کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر قصوروار افسران اور ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق رپورٹ میں پولیس اور مقامی انتظامیہ کے اہلکاروں کی غفلت کا واضح ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقامی رہنماؤں اور کچھ تنظیموں کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ رپورٹ میں گاٹا نمبر 1159 کا بھی ذکر ہے، جس کے چھٹے نمبر پر ٹھا کر جی وراجمان مندر درج ہے، جس کے بارے میں تنازعہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سابقہ حکومتوں نے اس معاملے میں عدالت کے کسی فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی تھی۔ اسی دوران 11 اگست 2025 بروز پیر کو پیش آنے والے اس واقعہ میں یہ بھی سامنے آیا ہے

اے ایم یو کے طلبہ نے نگر نگم کی "صاف علی گڑھ، صحت مند علی گڑھ" مہم میں نمایاں کردار ادا کیا

علی گڑھ 19 اگست: علی گڑھ نگر نگم نے 'صاف علی گڑھ، صحت مند علی گڑھ' کے عنوان سے ایک بیداری مہم شروع کی ہے جس کا باضابطہ آغاز ایک ریلی سے ہوا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ، اراکین اسمبلی، ایم ایل سی اور ڈویژنل کمشنر کے ہمراہ میئر اور میونسپل کمشنر وغیرہ موجود رہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے طلبہ اور اساتذہ بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ ریلی کا آغاز مقامی رکن پارلیمنٹ جناب ستیش گوتم نے جھنڈی دکھا کر کیا۔ اے ایم یو کے شعبہ سوشل ورک سے پروفیسر محمد نسیم خان (سابق چیئرمین)، ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر محمد عارف خان، ڈاکٹر شائستہ سیف، ڈاکٹر محمد عذیر، اور ڈاکٹر سمیرا خانم نے اپنے طلبہ کے ہمراہ شرکت کی۔ اے ایم یو کے این ایس ایس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد محسن خان اور دفتر رابطہ عامہ کی ممبر انچارج پروفیسر وبھا شرما بھی افتتاحی تقریب میں موجود تھیں۔ اے ایم یو کے طلبہ آئندہ ہفتوں میں گھروں، بازاروں اور محلوں کا دورہ کر کے عوام میں صفائی کے حوالے سے بیداری پیدا کریں گے۔ وہ شہریوں اور دکانداروں کو کوڑے دان کے استعمال، نالیوں میں کچرا نہ ڈالنے، آس پاس کے ماحول کو صاف رکھنے اور عوامی مقامات پر تھوکنے سے گریز کرنے کی تلقین کریں گے۔ ان آگاہی سرگرمیوں کے ذریعے، اے ایم یو کے طلبہ علی گڑھ کو صاف اور صحت مند بنانے میں سرگرم کردار ادا کریں گے۔ اے ایم یو انتظامیہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یونیورسٹی، عوامی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں میں شراکت کو اپنی سماجی ذمہ داری سمجھتی ہے اور صفائی، ماحولیات اور صحت عامہ سے متعلق مہمات میں بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔

کل مذاہب اجتماعی شادی پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کی ایک میٹنگ

امبیڈکر نگر: کل مذاہب اجتماعی شادی پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کی ایک میٹنگ ٹرسٹ کے خزانچی جاوید راعین کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ جس میں شادی کے بندھن میں بندھنے والے جوڑوں کی پہلی رجسٹریشن کی تاریخ 24 اگست بروز اتوار مقرر کی گئی۔ ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو کی ہدایات پر منعقدہ میٹنگ کی صدارت خزانچی محمد جاوید راعین نے کی اور کہا کہ شادی کے رجسٹریشن کے لیے درخواست فارم 24 اگست کو پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے دفتر اسکھری میں جمع کرائے جائیں گے۔ جن شادی شدہ جوڑوں کے والدین نے درخواست فارم وصول نہیں کیے ہیں وہ 24 اگست کو دفتر میں درخواست فارم حاصل کر سکتے ہیں اور ضروری دستاویزات جیسے حلف نامہ، آدھار کارڈ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، دونوں فریقین کے گواہوں کے دستخط وغیرہ کی فوٹو کاپیاں منسلک کر کے درخواست فارم جمع کر سکتے ہیں۔ میٹنگ میں ٹرسٹ کے سکریٹری محمد عرفان، محمد کیف، پون کمار، احمد انصاری، محمد احمد دیگر لوگ موجود تھے۔ واضح ہو کہ گزشتہ کئی سالوں سے پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ 3 نومبر کو سرو دھرم اجتماعی شادی پروگرام کے تحت شاہی خاندانوں کی طرح 21 غریب خاندانوں کی بیٹیوں کی شادی کا اہتمام شاہی انداز میں کر رہا ہے۔

حیرت انگیز! بستی ڈسٹرکٹ اسپتال میں فرضی ڈاکٹر

مریض کی موت پر اہل خانہ نے کیا ہنگامہ، موت کے بعد لاش کو کر دیا ریفر

بستی 19 اگست (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے بستی ضلع کے ضلع اسپتال میں ایک عجیب معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک جعلی ڈاکٹر یعنی ایک عام آدمی ڈاکٹر کے بھیس میں مریضوں کا علاج کر رہا تھا۔ لیکن، اسپتال انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی پتہ نہیں تھا۔ وہ خود کو سینئر ڈاکٹر کہتا تھا۔ اس دوران علاج کے دوران ایک مریض کی موت ہو گئی اور ڈاکٹر نے مردہ مریض کو اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا۔ اس پر اس کا راز کھلا اور وہ بھاگنے لگا۔ یہ دیکھ کر مریض کے گھر والوں نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اگر آپ کو بستی کے ڈسٹرکٹ اسپتال میں علاج کروانا ہے تو ہوشیار رہیں، کون جانتا ہے کہ آپ کو جعلی ڈاکٹر بھی مل سکتا ہے اور بہتر علاج کے بجائے آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کا معاملہ بستی ڈسٹرکٹ اسپتال میں سامنے آیا۔ رودھولی تھانے کے لکشمی نارائن نے اپنی بیوی کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل کرایا، جہاں 2 گھنٹے تک علاج نہ ہو سکا، جس کی وجہ سے مریض کی موت ہو گئی۔ یہاں ایمرجنسی وارڈ میں راج کمار نام کا ڈاکٹر ملا جو خود کو سینئر ڈاکٹر بتا رہا تھا۔ مریض کی حالت نازک دیکھ کر لوگوں نے اس سے علاج کے لیے کہا تو راج کمار نے کہا کہ وارڈن سے پوچھ کر بتاؤں گا کہ کون سی دوائی دی جائے، جس کے بعد لوگوں کا شک یقین میں بدل گیا کہ یہ جعلی ڈاکٹر ہے، جس کے بعد لوگوں نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ ڈسٹرکٹ اسپتال کے ایس آئی سی ڈاکٹر خالد رضوان نے بتایا کہ اسپتال میں ایک نامعلوم شخص کے علاج کے لیے آنے کی اطلاع ملی تھی۔ لوگوں کو شک ہوا تو اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ اہل خانہ کی شکایت پر اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جہاں تک مریض کی موت کا تعلق ہے اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی، آکسیجن لیول بہت نیچے چلا گیا تھا۔ اس کا صحیح علاج کیا گیا۔

نیچرل فارمنگ کلسٹر کی باقاعدگی سے نگرانی کریں، غفلت پر ہوگی کارروائی

وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے نیچرل فارمنگ مشن کا جائزہ لیا

لکھنؤ، 19 اگست۔ وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے منگل کو ودھان بھون میں دفتر کے کمرہ نمبر 48 میں نیشنل نیچرل فارمنگ مشن کی جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر اسکیموں پر موثر عمل آوری کو یقینی بنائیں اور باقاعدہ معائنہ کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ غفلت برتنے پر متعلقہ افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ قدرتی کاشتکاری سے زمین کی زرخیزی اور پانی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور کسانوں کو آرگینک مصنوعات کی مارکیٹ میں اچھی قیمت ملے گی۔ انہوں نے کاشتکاروں پر زور دیا کہ وہ تربیت اور وسائل کے مراکز سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے کھیتوں میں قدرتی کاشتکاری کی تکنیکوں کو نافذ کریں۔ زراعت کے وزیر مملکت بلدیو سنگھ اولکھ نے کہا کہ قدرتی کاشتکاری کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے ایک طاقتور ذریعہ ہے اور اسے مشن موڈ میں آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 75 اضلاع اور 318 ترقیاتی بلاکس میں 1886 کلسٹر بنائے گئے ہیں۔ اب تک 3772 کرشی سخی /CRP کو منتخب اور تربیت دی گئی ہے۔ کلسٹر کی سطح پر 1886 آگاہی پروگرام اور 318 اورینٹیشن پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ مشن کے تحت 2.20 لاکھ کسانوں کو تربیت دی گئی ہے۔ کسانوں سے 82 ہزار سے زائد مٹی کے نمونے لیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ،

38 مقامی قدرتی زراعت کے اداروں (NPKs) کے ذریعہ 38 ماڈل فارم تیار کیے گئے ہیں اور 199 سائنسدانوں، کسانوں کے ماسٹر ٹرینرز اور 120 محکمانہ افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ حال ہی میں سینٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، جھانسی میں سائنسدانوں اور کسان ماسٹر ٹرینرز کی ایک خصوصی تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اس اجلاس کے فوراً بعد زرعی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے تعمیراتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس میں ٹشو کلچر لیب، آڈیٹوریم، انکیوبیشن سنٹر، آرگینک لیب اور دیگر تعمیراتی تجاویز پر غور کیا گیا۔ وزیر زراعت نے ہدایت کی کہ یونیورسٹیز اور کالجز خود کو صرف انفراسٹرکچر کی تعمیر تک محدود نہ رکھیں بلکہ تحقیق پر مبنی منصوبے بھی پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر زرعی یونیورسٹی کو آنے والے سالوں کے لیے اپنی ویژن دستاویز تیار کرنی چاہیے، جس میں یہ واضح ہونا چاہیے کہ وہ آنے والے وقت میں کس سمت میں تحقیق کریں گے اور کسانوں کو اس کا براہ راست فائدہ کیسے پہنچے گا۔ وزیر مملکت برائے زراعت بلدیو سنگھ اولکھ نے عہدیداروں اور وائس چانسلروں کو بھی ہدایت دی کہ یونیورسٹیوں کے تحقیقی پروجیکٹ عملی ہونے چاہئیں اور ان کے نتائج کسانوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ان کے اخراجات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔ پرنسپل سکریٹری زراعت رویندر، سکریٹری زراعت اندرا وکرم سنگھ، اسپیشل سکریٹری ٹی کے۔ شیبو اور ڈائریکٹر زراعت پنکج ترپاٹھی میٹنگ میں موجود تھے۔ دوسری میٹنگ میں ریاست کی مختلف زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز موجود تھے۔

ریاست کے طلباء کو عالمی سطح پر تعلیم، تحقیق اور قیادت میں اعلیٰ کارکردگی حاصل کرنے کا موقع ملے گا: یوگیندر اپادھیائے

لکھنؤ، 19 اگست۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر مملکت رجنی تیواری کے ساتھ، حکومت اتر پردیش اور فارن کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس (FCDO) UK کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ ریاست کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے کہا کہ اس اسکیم کا مقصد ریاست کے ہونہار طلباء کو بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ اس کے تحت ہر سال ریاست کے پانچ ہونہار طلباء کا انتخاب کیا جائے گا اور انہیں برطانیہ کی کسی بھی تسلیم شدہ یونیورسٹی میں ایک سال کی ماسٹر ڈگری کے لیے اسکالرشپ دی جائے گی۔ یہ اسکالرشپ تعلیمی سال 2025-26 سے شروع ہوگی اور تین سال (2025-26، 2026-27 اور 2027-28) تک چلے گی۔ اس اسکیم کو سال 2028-29 سے جاری رکھنے کے لیے تجدید کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکالرشپ میں مکمل ٹیوشن فیس، امتحان اور تحقیق کی فیس، رہائش اور کھانے کے لیے مناسب ماہانہ بھتہ • اور رہائش کی جگہ سے برطانیہ تک ایک وقتی اکانومی کلاس کا ہوائی کرایہ شامل ہوگا۔ اعلیٰ تعلیم کے وزیر نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت فی طالب علم خرچ تقریباً £38048 سے £42076 (پینتالیس سے اڑتالیس لاکھ روپے کے برابر) ہوگا، جس میں سے تقریباً £19800 یعنی تئیس لاکھ روپے اتر پردیش کی حکومت برداشت کرے گی، جب کہ بقیہ رقم غیر ملکی دفتر اور مشترکہ ترقیاتی ادارے ادا کریں گے۔ (FCDO)UK۔ وزیر یوگیندر اپادھیائے نے کہا کہ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی کی تحریک سے شروع کی گئی اس اسکیم سے ریاست کے طلباء کو عالمی سطح پر تعلیم، تحقیق اور قیادت میں بہترین کارکردگی حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے ہونہار طلباء سے اپیل کی کہ وہ اس اسکیم کا فائدہ اٹھائیں اور اتر پردیش اور ملک کا نام روشن کریں۔

گوشالوں میں کوئی گائے بھوکی نہ رہے

اور انہیں چارہ، بھوسا، پانی، دوائی فراہمی کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں

لکھنؤ، 19 اگست۔ اتر پردیش کے مویشی پروری اور دودھ ترقیات کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے کہا ہے کہ مویشیوں کو لمپی بیماری کے انفیکشن سے بچانے کے لیے محکمہ کے افسران کو پوری ریاست کی گوشالوں کا باقاعدگی سے معائنہ کر کے ضروری انتظامات کو یقینی بنانا چاہیے۔ مویشیوں کو ایف ایم ڈی اور ایل ایس ڈی سے بچانے کے لیے مناسب ویکسینیشن کی جائے۔ مہاراج گنج، سون بھدرا، کشی نگر، بھدوہی، بلیا، غازی پور، چندولی اور وارانسی کے اضلاع میں 10 کلومیٹر چوڑی پٹی بنا کر مویشیوں کو گانٹھ کی بیماری سے بچانے کی مہم کے طور پر ویکسینیشن کا کام چلایا جائے۔ جن علاقوں سے Lumpy بیماری کے انفیکشن کی اطلاع ملتی ہے وہاں بارڈر سیل کر کے مویشیوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگائی جائے۔ بیماری کے حوالے سے اینمل ہسبنڈری ڈائریکٹریٹ میں قائم کنٹرول روم کے ٹول فری نمبر-18001805141 پر موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے۔ وزیر موصوف نے آج ودھان بھون میں اپنے دفتر میں لمپی بیماری کی روک تھام اور کنٹرول کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ انہوں نے عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ ایل ایس ڈی اور ایف ایم ڈی ویکسینیشن اور علاج کے کام میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے اور مویشیوں کا کوئی نقصان نہیں ہونا چاہئے۔ اضلاع میں ویکسین کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور ویکسینیشن کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے۔ گائے پناہ گاہوں میں کوئی بھی گائے بھوکی نہ رہے اور چارہ، بھوسے، پانی، ادویات کا مناسب انتظام کیا جائے۔ مسٹر سنگھ نے کہا ہے کہ Lumpy بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے علاج، ویکسینیشن اور عوامی بیداری کا کام تیز رفتاری سے کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ویکسینیشن کے کام، صفائی ستھرائی اور گائے پناہ گاہوں اور گائے تحفظ کے مراکز کی صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب امت کمار گھوش نے وزیر کو lumpy بیماری کے کنٹرول اور روک تھام کے سلسلے میں محکمہ کی طرف سے کی گئی کارروائی کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ اضلاع میں ویکسین دستیاب کرائی جا رہی ہیں اور گائے پناہ گاہوں پر ضروری انتظامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ مویشیوں میں بیماری سے بچا جا سکے۔ متعلقہ علاقوں کے ایڈیشنل ڈائریکٹر اور چیف ویٹرنری آفیسر کی طرف سے سخت نگرانی کی جائے۔ میٹنگ میں محکمہ کے خصوصی سکریٹری مسٹر دیویندر پانڈے، ڈائرکٹر، ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ آف اینیمل ہسبنڈری مسٹر یوگیندر پوار، ڈائرکٹر ڈیزیز کنٹرول اینڈ فیلڈ ڈاکٹر راجیو کمار سکسینہ، جوائنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر پی کے سنگھ اور دیگر سینئر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں: مفتی ابوالعرفان

صدر کینٹ میں مفت میگا طبی کیمپ کا کامیاب انعقاد ہوا

لکھنؤ 19 اگست (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن، اے ایم یو۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے مشترکہ زیر اہتمام سبزی منڈی صدر کینٹ لکھنؤ میں ایک مفت میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔ کیمپ کا افتتاح مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ، سید اقبال ہاشمی، محترمہ شہلا حق انیس اختر نے کیا۔ فری میڈیکل کیمپ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی طور پر میدانتا ہاسپٹل کے ماہر ڈاکٹروں کی ذریعے جنرل امراض، امراض نسواں وغیرہ کا مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں۔ پیتھالوجی لیب کا بھی انتظامات کیا گیا۔ اس کیمپ میں بلڈ پریشر اور ڈائبٹیز کے ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ چیسٹ ایکس رے بھی مفت کیے گئے۔ خواتین کیلئے پردے کے ساتھ خاص طور پر خاتون ڈاکٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیمپ میں تقریباً 320 متاثرین کا علاج کیا گیا اور عموبا کی طرف سے مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ جن ڈاکٹروں نے مذکورہ کیمپ میں اپنا تعاون پیش کیا ان میں ڈاکٹر انل کمار جنرل فزیشین، ڈاکٹر ایوشی کمل ڈینٹسٹ، ڈاکٹر فیصل ارتھو، شہباز افیزیو تھیراپسٹ، مہندر کرناٹکر میدانتا مینیجر، ویک کمار چشپندر پال نرسنگ، برج موہن ریڈیولوجسٹ، راہل کمار لیب ٹیکنیشین، لکشمی، انل کمار لیب اسسٹنٹ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے، اس میں ہم لوگ کافی لاپرواہی برتتے ہیں جس ہماری زندگی متاثر ہوتی ہے جو کہیں نہ کہیں عبادت میں خلل کا سبب بنتی ہے۔ اچھی صحت ہوگی تو عبادت میں بھی کوتاہی نہیں ہوگی۔ حدیث میں ہے کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی صحت کی جانب مکمل توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا محمدی مشن بھی عوام الناس کی فلا بہبود کے تعلق سے کام کر رہا ہے جس میں خصوصی طور پر علاقوں میں پہنچ کر میڈیکل کیمپ لگوانا، وظیفے بانٹنا، بچوں کی تعلیم کے تعلق سے تعلیمی بیداری پروگرام چلانا۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم تمام دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام الناس کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گے جس سے ہمارا سماج تعلیم یافتہ اور صحت مند ہو تبھی ملک کی ترقی ہوگی۔ شہلا حق اعزازی سکریٹری اموبا لکھنؤ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے جس میں خصوصی طور پر خواتین کو روزگار اور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے نیز اس عہد کی ترویج و ترقی کے لئے کوشاں ہے تاکہ خواتین اپنے گھروں کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی تعلیم و ترقی میں خصوصی تعاون پیش کر سکیں۔ آنے والی نسلیں ہماری قوم کے ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا نمایاں کردار نبھائیں، اس کے لئے پرعزم کوششیں ضروری ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے صدر انیس اختر عرف مودی و سکریٹری ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی نے تمام مہمانوں کا گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا اور تمام خدمات پر خصوصی طور پر میکس ہاسپٹل وان کی میڈیکل ٹیم کے تمام ذمہ داران کا کامیاب کیمپ پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کیمپ میں خاص طور سے شرکت کرنے والوں میں مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، مولانا غلام احمد رضا اسیری، قاری ظریف، توقیر احمد، ہنا جعفری، شازیہ فاروقی، انور حبیب علوی، محمد عشاک، محمد ناظم منے بھائی، نفیس خان، زاہد علی، نہال انصاری وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

کاکوری میں ٹی ڈی ٹیکہ کاری مہم کا فالو اپ مرحلہ شروع

11,400 □ بچوں کو ٹیکہ لگانے کا ہدف □ محکمہ صحت کی پہل، بچوں کو تشنج (ٹٹنس) اور خناق (ڈفتھیریا) سے ملے گی حفاظت

ٹیکہ کاری کے بعد موقع پر ہی دیا جا رہا ہے آن لائن سرٹیفکیٹ، شفافیت کو یقینی بنایا گیا □ خواتین ہیلتھ ورکرز گھر گھر جا کر ہدف مکمل کرنے میں مصروف

کاکوری، لکھنؤ: منگل کے روز کاکوری کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی جانب سے اگست کے مہینے میں 10 سے 16 سال کے بچوں کو ٹٹنس اور ڈفتھیریا جیسی مہلک بیماریوں سے بچانے کے لیے ٹی ڈی (TD) ٹیکہ کاری مہم کا فالو اپ مرحلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس خصوصی مہم کے تحت 31 اگست، منگل تک 156 اسکولوں کے 400,11 بچوں کو ٹیکہ لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ یہ مہم بچوں کو ان مہلک بیماریوں کے خلاف ضروری تحفظ فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے، خاص طور پر اس وقت جب وہ سنِ بلوغت میں داخل ہو رہے ہوتے ہیں۔ ٹٹنس اور ڈفتھیریا دونوں ہی جان لیوا بیماریاں ہیں جن سے صرف بروقت ٹیکہ کاری کے ذریعے ہی بچا جا سکتا ہے۔ اس مہم کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہر بچے کو ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد اُس کے موبائل فون پر ایک آن لائن ویکسینیشن سرٹیفکیٹ فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ سہولت نہ صرف عمل کو شفاف بناتی ہے بلکہ یہ بھی یقینی بناتی ہے کہ والدین کے پاس اپنے بچوں کی ویکسینیشن کا ایک ڈیجیٹل ریکارڈ موجود ہو۔ علاقے میں تعینات خواتین ہیلتھ ورکرز اس مہم کو کامیاب بنانے میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ روزانہ اسکولوں میں جا کر مقررہ اہداف کی تکمیل کے لیے مسلسل اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اُن کی یہ انتھک محنت یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھی بچہ اس اہم، زندگی بچانے والے ٹیکے سے محروم نہ رہ جائے۔ ڈفتھیریا ایک سنگین متعدی مرض ہے جو Corynebacterium• diphtheriae• نامی بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ بیماری زیادہ تر گلے اور ناک کی اندرونی جھلی (میوکس میمبرین) کو متاثر کرتی ہے۔ اس کے علامات عام طور پر انفیکشن کے 2 سے 5 دن بعد ظاہر ہوتے ہیں، اور ابتدا میں یہ عام نزلہ زکام کی طرح محسوس ہوتا ہے۔• سب سے نمایاں علامت: گلے اور ٹانسلز پر ایک موٹی، بھوری یا سرمئی رنگ کی تہہ بن جانا، جو سانس کی نالی کو بند کر سکتی ہے۔ اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ بیکٹیریا ایک زہریلا مادّہ (ٹاکسن) خارج کرتا ہے جو خون میں شامل ہو کر دل، گردے اور اعصابی نظام کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے، اور فالج (Paralysis) یا موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ڈفتھیریا ایک انتہائی خطرناک بیماری ہے، جو خاص طور پر 5 سال سے کم عمر بچوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے بچاؤ کا سب سے موثر اور محفوظ طریقہ صرف ٹیکہ کاری ہے۔ اسی لیے والدین کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ڈفتھیریا کا ٹیکہ ضرور لگوائیں۔ ڈفتھیریا کا ٹیکہ بچوں کو اس مہلک بیماری سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ ماضی میں یہ بیماری بچوں کی اموات کی ایک بڑی وجہ تھی، لیکن بڑے پیمانے پر ٹیکہ کاری مہمات کی بدولت اسے کافی حد تک قابو میں کر لیا گیا ہے۔ جب زیادہ تر بچوں کو ٹیکے لگ جاتے ہیں تو بیماری پھیلنے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں، جس سے وہ بچے بھی محفوظ رہتے ہیں جنہیں کسی طبی وجہ سے ٹیکہ نہیں لگایا جا سکتا۔ ڈفتھیریا کا ٹیکہ DTaP (ڈفتھیریا، ٹٹنس اور پرٹوسس) کے مجموعے میں دیا جاتا ہے۔ یہ مکمل طور پر محفوظ اور موثر ہے۔ اس کے معمولی سائیڈ افیکٹس مثلاً ٹیکے کی جگہ پر ہلکا درد یا بخار عارضی ہوتے ہیں اور جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ بچپن میں دیے جانے والے ٹیکوں کے علاوہ، بچوں کو 10 اور 16 سال کی عمر میں بوسٹر ڈوز بھی دی جاتی ہے تاکہ ان کے مدافعتی نظام کو وقت کے ساتھ مضبوط رکھا جا سکے۔

لکھنؤ: بچے کو کار نے روندا، مقدمہ درج

لکھنؤ: 19 اگست (یو این آئی) راجدھانی لکھنؤ کے آشیانہ علاقے کی پولیس نے کار سوار نوجوان پر گھر کے باہر کھیل رہے ساڑھے پانچ سال کے بچے پر کار چڑھا دینے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ مقدمہ واقعہ کے کئی دن بعد پولیس نے درج کیا ہے۔ حادثے میں بچہ شدید طور سے زخمی ہو گیا تھا۔ آشیانہ کے سیکٹر I کے رہنے والے ہردوار پانڈے نے بتایا کہ ان کا پوتا شووک پانڈے 10 اگست کو دوپہر کے وقت گھر کے سامنے کھڑا تھا۔ پڑوس میں رہنے والے ونے کمار اپادھیائے کا بیٹا کشل سول اپادھیائے بھی اس کے ساتھ کھڑا تھا۔ اسی وقت گھر کے سامنے رہنے والے سی ایل ورما اور اس کے بیٹے شیوانش ورما نے ان کے پوتے کو مارنے کے ارادے سے اپنی کار تیز رفتاری کے ساتھ اس پر چڑھا دی۔ اس واقعے میں پوتے کے کالر کی ہڈی اور پسلیاں ٹوٹ گئیں اور اسے شدید چوٹیں آئیں۔ جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر اپنے بچے کو اٹھایا اور اپولو سپر اسپیشلسٹی اسپتال میں داخل کرایا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔

فوٹو گرافی صرف ایک فنی اظہار نہیں بلکہ یہ لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے: پروفیسر اجے تنیجا

شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹو گرافی پر ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ، 19 اگست۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹو گرافی کے عالمی دن کے موقع پر "دی آرٹ آف دی شاٹ" کے عنوان سے ایک خصوصی فوٹو گرافی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئے شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر روچیتا سوجائے چودھری نے کہا کہ تصویر کا اثر الفاظ سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے اسی لئے ضروری ہے کہ طلبہ کو فوٹو گرافی کے بنیادی اصول، کیمرہ ہینڈلنگ، لائٹنگ اور اسٹوری ٹیلنگ کے عملی پہلوؤں سے روشناس کرایا جا سکے۔ اس ورکشاپ کی افتتاحی خطاب میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ اچھی تصویر نادر تخیل سے جنم لیتی ہے۔ فوٹو گرافی صرف ایک فنی اظہار نہیں بلکہ یہ لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے۔ ایک کیمرہ محض آلہ نہیں بلکہ ایک کہانی گو ہے جو وقت، جذبات اور حقیقت کو ایک فریم میں قید کر دیتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ جدید ابلاغ کے دور میں فوٹو گرافی کی اہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ آج ایک تصویر وہ کچھ بیان کر دیتی ہے جو کئی صفحات پر مشتمل تحریر بھی بیان نہیں کر پاتی۔ طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس ہنر کو صرف پیشے کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ اسے تخلیقی اور سماجی ذمہ داری کے ساتھ برتیں۔ فیکلٹی آف سوشل سائنسز کی ڈین پروفیسر چندنا ڈے نے فوٹو گرافی کو جذبات کے اظہار کا ایک طاقتور ذریعہ قرار دیا۔ اس ورکشاپ کے خصوصی سیشن میں فلم ڈائریکٹر درگیش پاٹھک نے فوٹو گرافی میں روشنی کی اہمیت اور مختلف شاٹس کی باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فوٹو گرافی میں روشنی سب سے بنیادی اور فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔ روشنی نہ صرف ایک تصویر کو جاذبِ نظر بناتی ہے بلکہ اس میں معنی اور جذبات بھی منتقل کرتی ہے۔ ہر شاٹ اپنی ایک کہانی رکھتا ہے، اور یہ کہانی اسی وقت مکمل ہوتی ہے جب روشنی اور زاویہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ ایک کامیاب فوٹو گرافر وہی ہے جو محض منظر نہیں دیکھتا بلکہ اس میں چھپی باریکیوں اور احساسات کو بھی روشنی کے ذریعے اجاگر کرتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران لکھنؤ یونیورسٹی کے ممتاز ماہرِ ابلاغ پروفیسر مکل سریواستو نے طلبہ کو رہنمائی دیتے ہوئے کہا کہ دیکھتے وقت سوچتے رہو اور سوچتے ہوئے دیکھتے رہو، یہی ایک اچھی تصویر کی کنجی ہے۔ فوٹو گرافی دراصل بصارت اور بصیرت کے ملاپ کا نام ہے۔ جب کیمرہ دیکھتا ہے تو وہ محض منظر نہیں قید کرتا بلکہ دیکھنے والے کے اندر چھپی ہوئی سوچ اور زاویۂ نظر کو بھی سامنے لاتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ فوٹو گرافی کا فن صرف کیمرہ چلانے تک محدود نہیں بلکہ یہ تخلیقی شعور کو بیدار کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ایک اچھا فوٹو گرافر وہ ہے جو روزمرہ کے عام مناظر میں بھی غیر معمولی خوبصورتی تلاش کر لے اور اسے اپنے ناظر تک پہنچا دے۔ لکھنؤ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیلو شرما نے کہا کہ کسی بھی تصویر کے جذبات اور کہانی اسے اہم بناتی ہے جب کہ روشنی اس کی روح ہے۔ اختتامی گفتگو سے قبل مشہور فوٹو گرافر وکاس بابو نے صبر کو فوٹو گرافی کا بنیادی عنصر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیک سیکھی جا سکتی ہے لیکن نقطہ نظر فوٹو گرافر کے دل سے پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر دستاویزی فلم کی اسکریننگ اور سوال جواب کے سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ کی نظامت ڈاکٹر سچیندر شیکھر اور شکریے کے کلمات ڈاکٹر کاظم رضوی نے ادا کئے۔ اس ورکشاپ میں شعبے کے استاذ ڈاکٹر محمد نصیب کے علاوہ ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ہنرمندوں کیلئے ایک اہم تربیتی نشست کا انعقاد

لکھنؤ، 19 اگست (پریس ریلیز) شہر میں کاریگروں اور ہنرمند خواتین و مردوں کیلئے ایک خصوصی تربیتی نشست منعقد ہوئی، جسے مہندرا فنانس اور این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن نے مشترکہ طور پر ترتیب دیا۔ یہ نشست ہوٹل کراس روڈ، ٹرانسپورٹ نگر میں ہوئی جس میں پینٹر، پلمبر، ڈرائیور، الیکٹریشن اور چکن کاری کے شعبے سے وابستہ افراد نے بھرپور شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس مہندرا فنانس کی نائب صدر اور سی ایس آر سربراہ نیلیما ڈی سلوا ڈالوی کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے مالیاتی نظم و ضبط، بیمہ کی ضرورت اور قرضوں کی بروقت ادائیگی پر تفصیلی بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلو ہر ورکر کے مستقبل کے استحکام کے لیے لازمی ہیں۔ نشست میں این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن کے علاقائی سربراہ عارف احمد اور پروجیکٹ مینیجر کلدیپ پرجاپتی نے شرکاء کو فراڈ سے بچنے کے عملی طریقوں سے آگاہ کیا۔ مالیاتی ماہر رتیش شرما نے بچت، سرمایہ کاری اور حکومتی اسکیموں جیسے سکھ نیا سمردھی اسکیم اور وزیر اعظم سیکورٹی بیمہ اسکیم پر وضاحت پیش کی، ساتھ ہی شرکاء کو ڈیجی لاکر ایپ کے ذریعے اہم دستاویزات محفوظ رکھنے کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔ نشست کے اختتام پر مہندرا فنانس لکھنؤ برانچ کی انو پریا نے شرکاء کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن کی ٹیم کے رکن انوج، منوج، رچا، پریا اور فیضی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ شرکاء نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی تربیتی نشستیں وقفے وقفے سے منعقد ہوتی رہنی چاہئیں تاکہ ہنرمند طبقہ نہ صرف اپنے کام میں مستحکم ہو بلکہ مالی امور میں بھی خودمختاری حاصل کر سکے۔

بہار میں بنے گی این ڈی اے کی حکومت: انل کمار

لکھنؤ: 19 اگست (یو این آئی) اپوزیشن کے ووٹ چوری کے الزام کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اتر پردیش کے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے وزیر انل کمار نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن غیر جانبدار ادارہ ہے اور بہار اسمبلی الیکشن میں این ڈی اے کی مکمل اکثریت کی حکومت بننا یقینی ہے۔ یہاں ایک پروگرام میں پہنچے انل کمار نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ بہار میں الیکشن ہیں اور انہیں پتہ ہے کہ ان کی زمین کھسک چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار الیکشن میں این ڈی اے دو تہائی اکثریت سے حکومت بنائے گی۔ راہل گاندھی کی یاترا کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا ہے۔